www.KitaboSunnat.com

سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

سوالاً جواباً

تصنیف: حکیم حافظ غلام رسول سیار آفاقی

نظرثانی

پروفیسر عبدالرحمن لدھیانوی

شائع کردہ
محمدی ٹرسٹ محمدی پارک راجگڑھ لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب...عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

سوالاً جواباً

www.kitabosunnat.com

تصنیف: حکیم حافظ غلام رسول سیار آفاقی

نظرثانی: پروفیسر عبدالرحمٰن لدھیانوی

شائع کردہ: محمدی ٹرسٹ محمدی پارک راجگڑھ لاہور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جملہ حقوق بحق مصنف وپبلشر محفوظ ہیں

اشاعت	:	20 اکتوبر 2011ء
تعداد	:	1100
قیمت	:	دعائے خیر
طابع	:	حافظ عبدالمنان گریوال
مطبعہ	:	الکریم پرنٹرز وپبلشرز

ملنے کے پتے:

- محمدی ٹرسٹ

  محمدی پارک، راج گڑھ، لاہور

- الکریم پرنٹرز اینڈ پبلشرز

  حسن مارکیٹ، نزد مچھلی منڈی، اردو بازار لاہور

- حکیم امین علی ظفر (0300 - 4151729)

  175 - الخالد ٹاؤن، نزد چونگی نمبر: 7، اوکاڑہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

عنوان	صفحہ
حرفِ چند	1
تقریظات	3
جذبات واحساسات ... حکیم امین علی ظفر	7
حرفِ اول از مصنف	9
ولادت باسعادت	11
رضاعت اور اس کے رشتے	14
نبوت	17
تبلیغ	20
کفار کا مسلمانوں پر تشدد اور پہلی ہجرت حبشہ	22
حضرت حمزہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کا قبول اسلام	26
شعب ابی طالب کی قید	28
عام الحزن (غم کا سال)	30
طائف کا سفر	32
معراج النبی ﷺ	35
یثرب کے 6 سعادت مندوں کا قبول اسلام	38

عنوان	صفحہ
مقام عقبہ پر پہلی بیعت	39
بیعت عقبہ ثانی	41
حضور ﷺ کے قتل کا منصوبہ	43
ہجرت نبوی ﷺ	45
غار ثور سے روانگی	47
سراقہ بن مالک مدلجی اور مدینے کے راہی	48
قافلہ نبوت کی دوسری منزل	50
مدینہ کے راستہ میں سب سے پہلے کن مسلمانوں کی آپ ﷺ سے ملاقات ہوئی؟	51
قبا میں آمد اور قیام	52
مدینہ میں پہلے سے آباد کون کون تھے	56
معاہدہ مواخات	57
معاہدہ شہریت یا میثاق مدینہ	58
تحویل قبلہ	59
روزے کی فرضیت اور نماز عید الفطر	60

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عنوان	صفحہ
حرمت شراب (خمر)	61
غزوات نبی ﷺ	62
صلح حدیبیہ	72
فتح مکہ	77
جنگ موتہ	82
تین مومن صحابی جو سستی سے پیچھے رہ گئے تھے	85
پہلا فرض حج اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی امارت	87
حجۃ الوداع	89
مرض الموت اور رفیق اعلیٰ	92
تجہیز وتکفین اور غسل مبارک	94
خانہ نبوت ﷺ	96
حلیہ مبارک	99
اخلاق وعادات	101
مآخذ ومصادر	103

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حرفِ چند

حضرت محمد ﷺ کے منصب رسالت پر فائز ہونے کے بعد سے آج تک اور آج سے قیامت تک مختلف قسم کے لوگ سیرت رسول ﷺ پر طبع آزمائی کرتے رہے اور کرتے رہیں گے۔ کسی نے آپ ﷺ کی سیرت نثر میں بیان کی اور کسی نے آپ ﷺ کی نعت شعروں میں کہی۔ ہر دور میں سیرت النبی ﷺ کے مقدس موضوع پر کتابیں لکھی گئیں اور قیامت تک یہ سلسلہ جاری رہے گا۔ حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ نے بھی آپ کی شان بیان کرتے ہوئے فرمایا:

واحسن منک لم ترقط عینی

واجمل منک لم تلد النساء

خلقت مبرأ من کل عیب

کانک قد خلقت کما تشاء

ان کے علاوہ اکثر شعراء نے بچپن سے وفات تک حضور اکرم ﷺ کی شان میں شعر کہے، ہر کسی نے آپ ﷺ سے محبت کا حق ادا کرنے کی کوشش کی ہے۔ سیرت النبی ﷺ کے پاکیزہ موضوع پر لکھی جانے والی کتب و رسائل کی تعداد لامحدود ہے۔ اس موضوع پر طویل کتب بھی تصنیف کی گئیں اور مختصر بھی۔ حضرت مولانا محمد سلیمان منصور پوریؒ کی کتاب رحمۃ للعالمین جو کہ تین جلدوں میں ہے اور مولانا صفی الرحمان مبارکپوری کی کتاب ''الرحیق المختوم'' اچھوتے انداز میں اس موضوع پر لکھی گئی انعام یافتہ کتاب اپنی مثال آپ ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میرے دینی بھائی اور شفیق دوست حکیم حافظ غلام رسول سیار آفاقی مرحوم نے سیرت کے موضوع پر سوالاً جواباً کتاب لکھ کر اس میدان میں ایک نئی روایت قائم کر دی ہے۔ میں نے اس کتاب کو حرفاً حرفاً پڑھا اور درست پایا۔ یہ کتاب ہر طبقہ زندگی کے لوگوں کے لئے بے حد مفید ہے۔ خصوصاً کالجوں اور سکولوں کے طلباء اس سے بھرپور استفادہ کر سکتے ہیں۔ کوئز پروگراموں میں سیرت کے موضوع پر یہ بڑی عمدہ کتاب ہے۔

اس کتاب کی طباعت میں نہ چاہتے ہوئے بھی کافی تاخیر ہو گئی' مصنف مرحوم کی دلی خواہش تھی کہ میں اپنی جنبشِ قلم کو کتابی شکل میں دیکھ لوں مگر اللہ کی تقدیر غالب آ گئی اور حکیم صاحب ملک عدم کو سدھار گئے اور ان کی یہ خواہش پوری نہ ہو سکی۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کی اس کاوش کو ان کی نجات کا ذریعہ اور اس کتاب سے استفادہ کرنے والوں کی راہ حق کی طرف راہنمائی فرمائے۔ آمین!

پروفیسر عبدالرحمٰن لدھیانوی

امیر مرکزی جمعیت اہل حدیث پنجاب

۲۸/۱۲/۲۰۱۰

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نبی اکرم ﷺ کی سیرت سے بہت سے اہل فن نے مختلف انداز اور اسلوب میں طبع آزمائی کی اور اپنی آخرت کے لیے سامان پیدا کیا۔ حکیم حافظ سیار آفاقی صاحب بھی اس سلسلہ میں سوالاً جواباً سیرت نبوی لکھ رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں بھی جزائے خیر سے نوازے اور ان کا توشۂ آخرت بنائے۔ آمین یا رب العالمین.

العـارض

حکیم عبدالواحد یزدانی

11-12-03

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

میں نے اس کتاب کو چیدہ چیدہ مقامات سے پڑھا ہے۔ مسلمان بچوں کے لیے خصوصاً اور سب مسلمانوں کے لیے عموماً بہت اچھی اور مفید کتاب ہے۔ بڑی بڑی ضخیم کتابوں سے مستغنی کر دینے والی کتاب ہے۔ محترم حافظ غلام رسول سیار آفاقی بہت بڑی قابل اور اعلیٰ تعلیم یافتہ شخصیت ہیں۔

امید ہے ان کی یہ کاوش ان کے لیے اور ہم سب مسلمانوں کے لیے توشۂ آخرت ثابت ہوگی۔ آمین یا رب العالمین۔

ڈاکٹر اقبال حسین

بلڈ یونٹ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال اوکاڑہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الحمد للّٰہ وحدہ والصلوٰۃ والسلام علی من لانبی بعدہ امابعد!

بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم

اخی الاکرم جناب حافظ غلام رسول صاحب المعروف سیار آفاقی کی علم دوستی، علم شناسی اور علمی ذوق محتاج تعارف نہیں۔ ان کی تالیف سیرۃ پاک نظر سے گزری۔ یہ امر قابل ستائش اور لائق تعریف ہے کہ سیرۃ پاک کو سوالاً جواباً تحریر فرما کر انہوں نے جو اپنے رشحات قلم، عوام الناس بالعموم اور علمائے کرام کو بالخصوص جو معلومات فراہم کی ہیں فی الواقع یہ ایک بے مثال کاوش ہے۔

میری دلی دعا ہے اللہ تعالیٰ ان کی یہ تحریر ان کے لیے ذریعۂ نجات بنائے اور ان کے علم وعمل میں مزید اضافہ فرمائے۔ آمین یا رب العالمین.

اخلاص کیش

حکیم ظفر اللہ قمر لکھوی

30-12-03

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رسول مقبول ﷺ کی سیرت طیبہ پر کتاب لکھنا حقیقت میں اپنے ایمان و یقین کو جلا بخشنا ہے۔ اُردو ادب میں مختصر سے مختصر ترین اور مطولات ہر طرح کی کتب سیرت پاک پر موجود ہیں پر لکھنے والے نے اس نیک کام کو ایک سعادت سمجھتے ہوئے اس میں ندرت پیدا کرنے کی کوشش کی ہے۔

ہر گلے دا رنگ و بوئے دیگر است

برادرم حکیم حافظ سیار آفاقی صاحب نے رسول پاک ﷺ کی پاک زندگی سوالاً جواباً لکھ کر عام مسلمانوں کے لیے عام فہم انداز اختیار کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو قبولیت سے نوازے اور توشۂ آخرت بنائے۔ آمین.

فقط

عبدالحلیم

صدر مدرس جامعہ محمدیہ اوکاڑا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عزت مآب محترم جناب پروفیسر عبدالرحمٰن لدھیانوی صاحب حفظہ اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

جناب عالی! یہ کتاب جو میرے پیارے والد محترم جناب حافظ غلام رسول سیار آفاقی مرحوم نے آپ کو نظر ثانی کرنے اور چھاپنے کے لئے دی تھی اور اپنی تحریر کردہ کتاب کو دیکھنے کے لیے بے تاب رہے مگر آپ کی بے حد مصروفیت کی وجہ سے کتاب آخری مرحلہ تک نہ پہنچ سکی اور میرے والد اللہ کو پیارے ہو گئے۔ اللہ کی مرضی کو کون ٹال سکتا ہے۔ آپ نے کتاب کا مسودہ پروف ریڈنگ کیلئے مجھے دیا، بڑی خوشی ہوئی اور اللہ کی توفیق سے رات بارہ بجے میں نے کتاب پڑھنا شروع کر دی اور پیارے والد محترم کے ہاتھوں کی تحریر دیکھ کر غم زدہ ہو گیا اور میری آنکھوں سے بے ساختہ آنسوؤں کی جھڑی لگ گئی، ہچکیاں لینے لگا، اپنے آپ کو بڑا دلاسہ دیا لیکن دل میں خیال آتا تھا کہ میرے والد نے اس کتاب کو لکھنے پر کتنی محنت کی ہوگی، کتنی راتوں کی نیند قربان کی ہوگی، کیا دل میں آیا ہوگا، کیا سوچا ہوگا۔ حالانکہ ان کی پوری زندگی دکھوں میں ہی گزری ہے۔ اپنی چالیس سالہ زندگی میں میں نے نہیں دیکھا کہ کبھی کوئی خوشی ان کے قریب سے بھی گزری ہو۔ ایک ہی خوشی جس کے لیے انہوں نے اتنی محنت کی وہ بھی نہ دیکھ سکے اور چل بسے۔ میری دعا کہ میرے پیارے والد محترم کو اللہ تعالیٰ جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور رسول اللہ ﷺ کا ساتھ نصیب ہو۔ آمین!

میرے پیارے والد محترم بہت حوصلہ مند انسان تھے، بڑے شفیق اور زندہ دل انسان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تھے۔ ہر کوئی چھوٹا بڑا ان کا دوست تھا۔ میں اپنے دل و دماغ کو مضبوط کرنے کے باوجود سنبھل نہیں پا رہا اور اپنے آپ کو رونے سے نہیں روک سکتا کیونکہ میرے پیارے والد محترم کی تحریر میں مجھے وہی نظر آتے ہیں اور ایسی حالت میں میں پروف ریڈنگ نہیں کر سکتا اس لیے اس مسودہ کو واپس کر رہا ہوں۔ اور آپ سے استدعا ہے کہ خود ہی نظر ثانی فرما کر اسے شائع کر دیں۔ میں آپ کا شکر گزار رہوں گا۔ اللہ آپ کو توفیق دے اور اجرِ عظیم سے نوازے۔ آمین!

فقط

حکیم امین علی ظفر ولد حافظ غلام رسول سیار آفاقی مرحوم

www.KitaboSunnat.com

حرف اوّل

میں نے یہ کتاب رسول پاک ﷺ کی پاک زندگی حضور نبیِ اکرم ﷺ کی ولادت باسعادت سے شروع کر کے آپ کے وصال پر ملال اور آپ کے اخلاق و اوصاف تک سوالاً جواباً لکھی ہے تاکہ بچے، بوڑھے اور نوجوان جو میڈیا کی اخلاق سوز تباہ کاریوں کا شکار ہو کر محمد رسول اللہ ﷺ کی سیرت پاک سے دور بھاگے جا رہے ہیں اس کتاب کا مطالعہ فرما کر اپنی اصلاح کر سکیں۔

یہ کتاب سیرت پاک کی بڑی بڑی ضخیم اور چھوٹی چھوٹی پاکٹ بک دونوں قسم کی کتب سے خلاصہ کر کے محدود علم رکھنے والے طبع سلیم اور خوفِ خدا کے حامل بہنوں، بھائیوں اور بزرگوں اور بچوں کی استعداد کو مدنظر رکھ کر لکھی گئی ہے تاکہ ہر سطح کا آدمی اس سے استفادہ کر سکے اور تہذیب و تمدن کے ٹھیکیداران جن کی اخلاق سوزیوں کے باعث انسانیت ان کی دہلیز پر دم توڑ رہی ہے۔ ان کی فتنہ سامانیوں اور ریشہ دوانیوں سے امت مسلمہ کی حفاظت کا سامان مہیا کیا جا سکے۔

اس کتاب میں بحمدہٖ تعالیٰ کسی مسلک کی دل آزاری اور جگر سوزی کا باعث بننے والا ایک لفظ بھی شامل نہیں ہونے دیا گیا۔ اس کتاب کی تمام خوبیاں اللہ پاک کے فضل و کرم اور اس کی خاص مہربانیوں کا کمال ہے اور اگر کوئی خامی نظر آئے تو یہ میری کم مائیگی خیال کرتے ہوئے مجھے مطلع فرمایا جائے تاکہ آئندہ اشاعت میں اس کا ازالہ کیا جا سکے۔

میں نے یہ کتاب لکھنے میں کافی دیر کر دی ہے اب عصر کے وقت اس امید پر دوکان کھولی ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب کو قبولیتِ دوام سے نواز کر مقبول عام فرمائے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آخر میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے میرے والدین میرے اہل وعیال میرے اساتذہ کرام اوراس کتاب کے ناشرین ومعاونین کو اپنی رحمت کی بارش سے سیراب کر کے ہمارے تمام گناہ دھو ڈالے اور دونوں جہانوں کی کامیابیوں اور کامرانیوں سے نوازے۔آمین یا رب العالمین.

احقر العباد

حکیم حافظ غلام رسول سیار آفاقی

چیئرمین ویلفیئر سوسائٹی

175 الخالد ٹاؤن' اوکاڑہ جنوبی

27 رمضان المبارک 1424ھ بمطابق

22 نومبر 2003ء

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ولادت باسعادت

سوال ہم کون اور کس مذہب کے پیروکار ہیں؟

جواب ہم مسلمان ہیں اور مذہب اسلام کے پیروکار ہیں۔

سوال اسلام کے بانی کون تھے؟

جواب اسلام کے بانی حضرت محمد ﷺ تھے جن کا ایک نام احمد بھی ہے۔

سوال حضرت محمد ﷺ کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

جواب آپ عرب کے مشہور شہر مکہ میں 20 یا 22 اپریل 571ء بمطابق 9 ربیع الاوّل سوموار کے دن صبح سحری کے وقت عام الفیل کو پیدا ہوئے۔

سوال عام الفیل کس کو کہتے ہیں؟

جواب عام الفیل کا معنی ہے ہاتھی والوں کا سال سورۂ فیل میں اس کی تفصیل موجود ہے۔حبشہ کے عیسائی بادشاہ نجاشی کا یمن کے گورنر ابرہہ صباح نے کعبۃ اللہ سے جیلس ہو کر ساٹھ ہزار کا لشکر جرار لے کر جس میں اس کے خاص ہاتھی کے علاوہ 12 یا 13 مزید ہاتھی تھے ان کے ساتھ کعبۃ اللہ کو ڈھانے کے لیے مکے پر حملہ آور ہوا۔ جس کو اللہ تعالیٰ نے ملیامیٹ کر دیا تھا۔ اس لیے اس سال کا نام عام الفیل پڑ گیا اور یہ واقعہ فروری کے اخیر یا مارچ 571ء کے اوائل میں آپ کی پیدائش سے تقریباً 2 ماہ پہلے پیش آیا۔

سوال حضرت محمد ﷺ عرب کے کس قبیلے میں پیدا ہوئے۔

جواب آپ عرب کے مشہور قبیلہ قریش کی معزز ترین شاخ بنو ہاشم میں پیدا ہوئے۔

سوال آپ کے والد محترم کا اسم گرامی نیز آپ ﷺ کے دادا کا نام بھی بتائیں؟

جواب آپ کے والد کا نام عبداللہ دادا عبدالمطلب اور پردادا ہاشم تھے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال آپ کی والدہ محترمہ اور دادی کے اسماء گرامی کیا ہیں؟

جواب آپ کی والدہ آمنہ بنت وھب جو بنو زہرہ کے سردار تھے آپ کی دادی کا نام فاطمہ بنت عمرو زوجہ عبدالمطلب تھا۔ جو ہاشم کے سردار تھے۔ اس لیے آپ نجیب الطرفین سردار ابن سردار تھے۔

سوال آپ کا شجرۂ نسب کس پیغمبر کے واسطے سے ملتا ہے؟

جواب آپ کا نسب حضرت اسماعیل کے واسطے سے جد الانبیاء حضرت ابراہیم علیہ السلام سے ملتا ہے۔

سوال آپ کے والد عبداللہ کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

جواب عرب کے مشہور شہر مکہ میں عبدالمطلب کے گھر 546ء کو پیدا ہوئے۔

سوال حضور ﷺ کے والد ماجد کب اور کہاں فوت ہوئے؟

جواب عرب کے مشہور شہر (یثرب) مدینہ میں فوت ہوئے اور آپ کو آپ کے میزبان نابغہ جعدی کے مکان میں دفن کیا گیا۔

سوال وفات کے وقت آپ کے والد محترم کی عمر کیا تھی؟

جواب وفات کے وقت حضرت عبداللہ کی عمر 25 سال تھی۔

سوال آپ کی والدہ محترمہ کی وفات کب اور کہاں واقع ہوئی؟

جواب حضرت آمنہ اپنے سسر عبدالمطلب اپنی کنیز ام ایمن اور اپنے پیارے بیٹے حضرت محمد ﷺ کو ساتھ لے کر یثرب (مدینہ) گئیں تاکہ اپنے مرحوم شوہر کی قبر کی زیارت کر سکیں۔ وہاں ٹھہرنے کے بعد جب مکہ واپس ہونے لگیں تو مکہ اور مدینہ کے درمیان ابوا کے مقام پر آپ فوت ہوگئیں اور وہیں آپ کی قبر ہے۔

سوال پیارے پیغمبر کے نانا جان کا نام بتائیں۔

جواب وہب بن عبد مناف سردار بنو زہرہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال آپ کی نانی محترمہ کا کیا نام تھا؟

جواب برہ زوجہ وہب بن عبد مناف

سوال حضور ﷺ کے والد عبداللہ کے کتنے بہن بھائی تھے؟ ان کے نام بھی بتائیں۔

جواب آپ 10 بھائی اور 6 بہنیں تھیں۔ جن کے نام درج ذیل ہیں: ❁ حارث۔ ❁ زبیر۔ ❁ عبد مناف (کنیت ابو طالب۔) ❁ عبداللہ۔ ❁ حمزہ۔ ❁ ابولھب۔ ❁ غیداق (حجل۔) ❁ مقوم (عبدالکعبہ۔) ❁ صفار۔ ❁ عباس (ان کا نام قثم بھی ہے۔)

سوال حضور ﷺ نے کتنی عورتوں کا دودھ پیا؟ یا آپ کو کتنی عورتوں نے دودھ پلایا؟

جواب آپ ﷺ کو 8 عورتوں نے دودھ پلایا ہے۔ ان کے نام یہ ہیں: ① آپ کی حقیقی والدہ آمنہ۔ ② ثوبیہ ابولھب کی آزاد کردہ کنیز۔ ③ خولہ بنت المنذر۔ ④ عاتکہ۔ ⑤ عاتکہ۔ ⑥ عاتکہ اتفاقاً ان تینوں عورتوں کا نام عاتکہ ہے۔ ⑦ حلیمہ سعدیہ۔ ⑧ بنو سعد کی ایک اور عورت جو حضرت حمزہ کی رضاعی ماں تھی نے بھی ایک دن حضور ﷺ کو دودھ پلایا تھا۔ (رحیق-تاریخ اسلام مولانا محمد عاشق میرٹھیؒ ص:37)

❁❁❁❁❁❁

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رضاعت اور اس کے رشتے

سوال آپ ﷺ کے کتنے حقیقی بہن بھائی تھے؟

جواب آپ کا کوئی حقیقی بہن بھائی نہیں ہے۔

سوال آپ کے رضاعی بہن بھائی کتنے اور کون کون تھے؟ ان کے نام بتائیں۔

جواب آپ کے پانچ رضاعی بھائی تھے اور دو بہنیں تھیں جن کے نام حسب ذیل ہیں:

① حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ آپ کے چچا تھے۔ آپ کے ساتھ ثوبیہ کا دودھ بھی پیا اور بنو سعد کی اپنی رضاعی ماں کا بھی۔ ② سروح ثوبیہ کا اپنا حقیقی بیٹا۔ ③ عبداللہ بن حارث حضرت حلیمہ کا اپنا حقیقی بیٹا۔ ④ ابوسفیان بن حارث آپ کے چچا زاد بھائی یہ بھی حضرت حلیمہ کے رضاعی بیٹے ہیں۔ ⑤ حضور ﷺ خود۔ ⑥ ابوسلمہ بن عبدالاسد مخزومی ان کو حضرت ثوبیہ نے دودھ پلایا ہے۔ (رحیق:102)

سوال آپ کی رضاعی بہنوں کے نام کیا کیا تھے؟

جواب حضرت حلیمہ سعدیہ کی دو بیٹیاں آپ کی رضاعی بہنیں ہیں۔ جن کے نام یہ ہیں:

① انیسہ۔ ② اور شیماں جنہوں نے آپ کو گود کھلایا تھا۔

سوال حضرت حلیمہ کے والد اور آپ کے شوہر کے نام بتائیں؟

جواب حضرت حلیمہ کے والد کا نام عبداللہ بن حارث اور شوہر کا نام حارث بن عبداللہ تھا۔

سوال حضور ﷺ اپنے والد کی وفات کے کتنا عرصہ بعد پیدا ہوئے؟

جواب یہ دریتیم اپنے والد کی وفات کے دو ماہ بعد پیدا ہوئے تھے۔

سوال آپ ﷺ کی والدہ حضرت آمنہ کی وفات کے وقت آپ کی عمر مبارک کیا تھی؟

جواب آپ ﷺ کی عمر اس وقت صرف 6 سال اور 10 دن تھی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال آپ ﷺ کی والدہ کی وفات کے بعد آپ کے دادا عبدالمطلب نے آپ کی کفالت کی ان کی وفات کے وقت آپ کی عمر کیا تھی؟

جواب آپ ﷺ کے دادا عبدالمطلب کی وفات کے وقت آپ کی عمر مبارک 8 سال اور 20 دن تھی۔

سوال عبدالمطلب کی وفات کے بعد آپ کی کفالت کس کے ذمہ لگی؟

جواب حضرت عبدالمطلب اپنی وفات کے وقت آپ کی کفالت کی ذمہ داری ابوطالب کو سونپ گئے تھے اور آپ کی کفالت عبد مناف (ابوطالب) نے کی اور مرتے دم تک آپ کا ساتھ نبھایا۔

سوال منصبِ نبوۃ پر فائز ہونے سے پہلے لوگ آپ کو کس نام سے بلاتے (پکارتے) تھے؟

جواب الصادق والامین (سچا اور امانت دار) کے اسماء حمیدہ سے آپ کو پکارا (بلایا جاتا) تھا۔

سوال آپ کی پہلی شادی کس پاک خاتون سے ہوئی' اس وقت آپ کی اور آپ کی بیوی کی عمریں کیا کیا تھیں؟

جواب آپ کی پہلی بیوی حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا تھیں۔ جن کی عمر 40 سال اور حضور کی عمر 25 سال تھی۔

سوال حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بطن سے حضور ﷺ کے کتنے بچے بچیاں پیدا ہوئے ان کے نام کیا کیا تھے؟

جواب آپ کے دو بیٹے ① قاسم جن کے نام پر آپ کی کنیت ابوالقاسم ہے۔ ② عبداللہ جن کا نام طیب اور طاہر بھی ہے یہ دونوں بیٹے بچپن میں ہی فوت ہو گئے تھے۔ جس کی وجہ سے کافروں نے آپ کو نعوذ باللہ ابتر (اونترا) کے طعنے دیے تھے۔ ان کے جواب میں اللہ تعالیٰ نے سورت الکوثر نازل فرما کر کافروں کے منہ بند کر دیئے تھے۔

سوال حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے ہاں کتنی بیٹیاں حضور ﷺ کی صاحب زادیاں پیدا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہوئیں۔ ان کے نام کیا کیا تھے؟

جواب: حضرت نبی اکرم ﷺ کی چار بیٹیاں حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بطن سے پیدا ہوئی ان کے نام یہ ہیں: ① حضرت زینب رضی اللہ عنہا یہ عمرو بن العاص کے نکاح میں تھیں اور ہجرت کے وقت ان کو روک لیا گیا یہ جنگ بدر کے بعد مدینہ تشریف لائیں۔ ② حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا جنہوں نے اپنے شوہر پر حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے ساتھ پہلی ہجرت حبشہ میں شرکت فرمائی۔ اس لیے ان کو صاحبة الهجرتين کے لقب سے ملقب کیا گیا ہے۔ یعنی دو ہجرتوں والی۔ ③ حضرت ام کلثوم اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا آپ کے مدینہ پہنچنے کے بعد ہجرت کر کے مدینہ تشریف لائیں حضرت رقیہؓ کی وفات فتح جنگ بدر کے وقت ہوئی۔ ان کی وفات کے بعد حضور ﷺ نے حضرت عثمان کو حضرت ام کلثوم کا نکاح دے دیا۔

سوال: حضرت ام کلثوم جب فوت ہوئیں تو حضور ﷺ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے کیا فرمایا تھا؟

جواب: اے عثمان اگر میری کوئی اور بیٹی بھی ہوتی تو میں اس کا نکاح بھی آپ سے کر دیتا حضرت ام کلثوم کی وفات سے پہلے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے شادی ہو چکی تھی۔

سوال: کون کون سی بیٹی آپ کی زندگی میں فوت ہوئی؟

جواب: حضرت زینب، حضرت رقیہ، حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہن۔ یہ تینوں بیٹیاں حضور ﷺ کی زندگی میں ہی فوت ہو گئیں اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا حضور ﷺ کی وفات سے 6 ماہ بعد اپنے خالق حقیقی سے جا ملیں۔

سوال: حضور کی بیٹیوں میں سے کس کس کی کیا کیا اولاد تھی۔

جواب: صرف حضرت زینب رضی اللہ عنہا کے ایک بیٹے حضرت علی کا ذکر آتا ہے اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے دو بیٹے حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما اور دو بیٹیاں حضرت زینب اور حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا یہ 4 بچے تھے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نبوت

حضرت محمد ﷺ کو جب عہدۂ نبوت پر سرفراز فرمایا گیا تو اس وقت آپ کی عمر مبارک 40 سال تھی۔ غارِ حرا میں آپ ذکر الٰہی میں مشغول تھے کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام اللہ تعالیٰ کا پہلا پیغام لے کر تشریف لائے۔ اللہ کا پیغام اور فرشتے کی دہشت سے آپ کو بخار ہو گیا۔ آپ گھبراہٹ کے عالم میں گھر تشریف لائے اور چادر اوپر ڈالنے کا فرمایا۔ کچھ سکون ہوا تو آپ نے سارا ماجرا اپنی غمگسار بیوی حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کو سنایا تو انہوں نے آپ کی ڈھارس بندھائی اور آپ کو اپنے چچا زاد بھائی ورقہ بن نوفل کے پاس لے گئیں۔ ورقہ تورات' زبور اور انجیل کا بہت بڑا عالم سمجھا جاتا تھا۔ اس نے حضور ﷺ سے ساری بات سن کر کہا یہ تو وہی فرشتہ ہے جو سابقہ انبیاء اور حضرت موسیٰ و عیسیٰ علیہما السلام پر وحی لاتا رہا ہے۔ ڈرنے' گھبرانے کی کوئی بات نہیں ہے لیکن میں دیکھ رہا ہوں کہ آپ کی قوم آپ کو اس شہر سے نکال دے گی۔ اگر اس وقت تک زندہ رہا تو آپ کی ضرور مدد کروں گا۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے نبی منتخب فرمالیا ہے۔ (الصلاۃ والسلام علی سید المرسلین و آلہ و اصحابہ اجمعین)

سوال اللہ تعالیٰ کا پہلا پیغام کیا تھا؟

جواب سورۂ علق کی پہلی پانچ آیتیں نازل ہوئی تھیں۔ اپنے رب کا نام لے کر پڑھیں جس نے پیدا کیا۔ جس رب نے انسان کو جمے ہوئے خون سے پیدا فرمایا۔ آپ اپنے مکرم رب کے نام سے پڑھیں۔ وہ رب جس نے (انسان کو) قلم سے ایسا علم بکھایا جسے وہ جانتا ہی نہ تھا۔

سوال کس سن میں آپ کو نبی بنایا گیا تھا؟

جواب 12 فروری 610ء بروز سوموار 41 میلادی سوموار کے دن آپ کو امت محمدیہ کا نبی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بنایا گیا۔

سوال: آپ کو نبوت کا تاج کس جگہ پہنایا گیا اور نبوت کا پہلا پیغام لے کر کون آیا تھا؟

جواب: جبل النور کی چوٹی پر ایک غار ہے جو غار حرا کے نام سے مشہور ہے اس غار میں آپ ﷺ کو نبوت کا تاج پہنایا گیا اور نبوت کا پہلا پیغام جبرائیل امین علیہ السلام لے کر آئے۔

سوال: پہلے انبیاء پر کون سا فرشتہ وحی کا (پیغام) لایا کرتا تھا؟

جواب: حضرت جبریل امین ہی پہلے انبیاء پر بھی اللہ کا پیغام لایا کرتے تھے۔

سوال: غار حرا مکہ سے کس طرف اور کتنے فاصلے پر واقع ہے؟ اور یہاں کون سی وحی آئی تھی؟

جواب: غار حرا مکہ سے جنوب کی طرف 3 میل کے فاصلے پر واقع ہے اور حضرت جبریل علیہ السلام سورۃ علق کی پہلی پانچ آیات لائے تھے۔

سوال: فرشتے نے جب آپ سے کہا اقراء پڑھ تو آپ نے کیا جواب دیا؟

جواب: حضور ﷺ نے فرشتے کے جواب میں فرمایا کہ میں پڑھا ہوا نہیں ہوں۔

سوال: جب جبریل نے 3 دفعہ اقراء کہا اور آپ نے 3 دفعہ ما انا بقارء فرمایا تو جبریل نے کیا کیا؟

جواب: حضرت جبریل علیہ السلام نے آپ کو گلے مل کر اس قدر دبایا کہ آپ کے دل و دماغ کے تمام سوتے کھل گئے اور آپ نے جبریل کے پیچھے پیچھے پڑھنا شروع کر دیا۔

سوال: حضور ﷺ جب غار حرا سے واپس لوٹے تو آپ کی کیا کیفیت تھی؟ اور آپ کیا فرما رہے تھے؟

جواب: آپ بخار سے کانپ رہے تھے آپ نے فرمایا: زملونی زملونی مجھے چادر اڑھاؤ اور پھر سارا واقعہ آپ نے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کو سنایا۔

سوال: حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا آپ کو کہاں لے کر گئی؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جواب: اس وقت تورات زبور اور انجیل کے بہت بڑے عالم اپنے چچا زاد بھائی ورقہ بن نوفل کے پاس لے کر گئی تاکہ وہ کوئی اس کا حل بتائیں؟

سوال: ورقہ ابن نوفل نے آپ کی تمام بات سن کر کیا کہا تھا؟

جواب: ورقہ بن نوفل نے کہا تھا کہ گھبرانے کی کوئی بات نہیں (نعوذ باللہ یہ کسی جن بھوت کی شرارت نہیں ہے۔) بلکہ یہ وہ فرشتہ ہے جو اللہ کا پیغام لے کر آیا ہے جو پہلے انبیاء پر پیغام لایا کرتا تھا۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے منصب نبوت کے لیے منتخب فرمالیا ہے۔ اب مجھے یہ خوف ہے کہ آپ کو آپ کی قوم اس شہر سے نکال دے گی۔ اگر میں اس وقت زندہ رہا تو آپ کی ضرور مدد کروں گا۔ کیونکہ آپ کا منصب پیغمبر آخرالزمان کا منصب ہے اور آپ کی قوم حسد کی بنا پر آپ کو برداشت نہ کر پائے گی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تبلیغ

تبلیغ ابلاغ سے نکلا ہے جس کا معنی ہوتا ہے کہ پیغام کو آگے پہنچانا Convey کرنا۔ حضور نبیٔ اکرم ﷺ کو جب نبوت کی ذمہ داری سونپی گئی تو جو پیغام اللہ رب العزت کی طرف سے آپ پر وحی کیا جاتا تھا اس پیغام کو قوم تک پہنچانا بھی آپ کی ذمہ داری بن گئی تھی اور اس تبلیغ کی ذمہ داری کو نبھانے کے لیے آپ کو جس آگ کے دریا سے گزرنا پڑا اس کا بغور جائزہ لینے سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ کسی ادنیٰ آدمی کے بس کی بات نہ تھی۔ اس ڈیوٹی کو کوئی اوللعزم ہی سرانجام دے سکتا تھا۔ آپ کی ذات والا صفات تھی جس کو اللہ تعالیٰ نے اس خدمت کے لیے چن لیا تھا۔

سوال: آپ کو امور دین، طہارت، وضو نماز، روزہ حج زکاۃ وغیرہ کس نے سکھائے؟

جواب: اللہ کے پاک حکم کے مطابق جبریل امین نے آپ کو یہ سب چیزیں سکھائیں۔

سوال: آپ نے تبلیغ کا کام کس کے حکم سے۔ کس مقام پر کن لوگوں کے سامنے پیش کیا؟

جواب: وانذر عشیرتك الاقربین. اللہ تعالیٰ نے حکم فرمایا کہ اے میرے پیارے پیغمبر آپ اپنے قریبی رشتہ داروں کو اللہ کی نافرمانی کے عذاب سے ڈرائیں اور یہ کام آپ ﷺ کو کوہِ صفا پر کھڑے ہو کر مکہ کے تمام قبائل کو آواز دے بلایا جب سب اکٹھے ہو گئے تو سب سے پہلے آپ نے ان سے اپنی حیثیت کے بارے میں پوچھا کہ اگر میں کہوں کہ اس معمولی ٹیلے کے پیچھے ایک لشکر جرار تم پر حملہ کرنے کے لیے تیار ہے تو کیا یہ بات تم مان لو گے؟ کوہ صفا ٹیلہ اتنا چھوٹا تھا کہ مکے سے دوسری طرف ہر چیز واضح نظر آ سکتی تھی۔ مگر آپ کی مسلمہ سچائی کے پیش نظر سب نے کہا کہ ہاں ہم مان جائیں کہ ایسا ہونے والا ہے۔ کیونکہ آج تک آپ کی زبان سے کبھی کوئی جھوٹی بات نہیں سنی ہے تو پھر آپ نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فرمایا کہ اگر تم مجھے اتنا سچا مانتے ہو تو سنو تم بتوں کی پوجا چھوڑ کر وحدہٗ لاشریک کی عبادت کرو تم کو اللہ عرب وعجم کا مالک بنا دے گا۔

سوال اس تبلیغ کا لوگوں پر کیا اثر ہوا؟

جواب سب لوگ خاموشی سے اپنے اپنے گھروں کو چلے گئے' مگر ابولہب آپ کے سگے چچا نے غصے سے لال پیلا ہو کر کہا تبًّا لك يا محمد اے محمد تیرے دونوں ہاتھ ٹوٹ جائیں۔ تم نے ہمیں اس لیے یہاں بلایا تھا؟

سوال حضور ﷺ نے ابولہب کی بکواس کا کیا جواب دیا؟

جواب حضور ﷺ بالکل خاموش رہے مگر اللہ تعالیٰ نے پوری سورۃ ﴿تبت يدا ابى لهب وتب﴾ ابولہب کی مذمت اور اس کی بیوی اور اس کے برے انجام کی پیشین گوئی کے طور پر نازل فرما دی۔

سوال حضور ﷺ پر سب سے پہلے کون لوگ ایمان لائے؟

جواب ❁ عورتوں میں آپ کے رفیقہ حیات حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا۔ ❁ بڑوں میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ۔ ❁ بچوں میں حضرت علی رضی اللہ عنہ۔ ❁ غلاموں میں آپ کا آزاد کردہ غلام حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ حضرت زید رضی اللہ عنہ آپ کے متبنیٰ (منہ بولے بیٹے بھی ہیں۔)

❁❁❁❁❁

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کفار کا مسلمانوں پر تشدد اور پہلی ہجرت حبشہ

حضور ﷺ کی شیریں زبان اور سچائی کی تبلیغ سے مسلمانوں کی تعداد میں اضافہ ہونے لگا تو کفار کو اپنا جھوٹا اقتدار خطرے میں پڑتا نظر آیا۔لہٰذا انہوں نے مسلمانوں پر تشدد کرنا شروع کر دیا تا کہ دین حق میں داخل ہونے سے لوگوں کو روکا جا سکے۔ مسلمانوں کو مرتد کرنے کے لیے لالچ، دھونس اور تشدد یعنی ہر وہ حربہ جو ان کی بساط میں تھا آزمانے لگے۔ مگر یہ حق کا نشہ ہی کچھ ایسا تھا کہ یہ چڑھا ہوا رنگ اترنا تو درکنار کفار کی ہر کوشش سے پھیکا نہ پڑ سکا۔

امیہ بن خلف اپنے دیگر غلاموں کو حکم دیتا کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو گھسیٹ کر رمضان پہاڑی کی تپتی ریت پر لٹا کر اس کے سینے پر آگ کی طرح تپتا ہوا گرم بھاری اور وزنی پتھر رکھ کر اس کو اذیت دو تا کہ یہ محمد کے نئے دین سے تائب ہو جائے۔

اسی طرح ابوجہل آل یاسر پر ظلم کے پہاڑ توڑ رہا تھا جب وہ اپنے ظلم کے تمام حربے آزما چکا تو حضرت سمیہؓ رضی اللہ عنہا کو برہنہ کر کے اس مظلومہ کی دونوں ٹانگیں ایک ایک اونٹ کے ساتھ باندھ کر آپ کی شرم گاہ پر اس زور سے نیزہ مارا وہ جسم مظلومہ سے گزر کر زمین میں گڑ گیا اور پھر اونٹوں کو مخالف سمت میں دوڑا کر حضرت سمیہ رضی اللہ عنہا کے جسم کے دو ٹکڑے کر دیئے یہ اسلام کی پہلی شہیدہ ہیں اللہ کی راہ میں جان دے دی مگر محمد کا دین اور آپ کا دامن نہ چھوڑا۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔

جب حضور ﷺ نے اپنے ساتھیوں کو اسی عذاب میں دیکھا تو آپ نے اللہ کے حکم سے حبشہ (سوڈان) کی طرف ہجرت کرنے کی اجازت دے دی تا کہ نجاشی کے امن کے ملک میں رہ کر یہ لوگ اپنا دین محفوظ رکھ سکیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسلام کی پہلی ہجرت

(سوال) اس پہلی ہجرت میں کتنے مسلمان مرد اور عورتیں شامل تھے؟

(جواب) 12 مرد اور 4 عورتوں نے چھپ کر مکے سے حبشہ کی طرف ہجرت کی۔

(سوال) مہاجرین کے اس قافلہ کے امیر کون تھے؟

(جواب) حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے اس قافلے کی قیادت فرمائی اور رسول کریم ﷺ کی بیٹی حضرت رقیہؓ نے بھی اپنے شوہر حضرت عثمان کے ساتھ ہجرت میں ساتھ دیا۔

(سوال) یہ ہجرت کب ہوئی؟

(جواب) ماہ رجب 5 نبوت 615ء کو یہ پہلی ہجرت 16 افراد نے کی تھی۔

دوسری ہجرت

(سوال) اس دوسری ہجرت میں کل کتنے افراد شامل تھے اور یہ ہجرت کب ہوئی؟

(جواب) اس میں 80 مرد اور 18 عورتوں نے اپنے دین کو بچانے کے لیے اللہ کی راہ میں اپنا گھر بار چھوڑ دیا اس قافلے کے میر کارواں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بڑے بھائی حضرت جعفر بن ابی طالب تھے۔

(سوال) اس وقت حبشہ (سوڈان) میں کس کی حکومت تھی؟

(جواب) حضرت اصحمہ جن کا لقب نجاشی تھا ان کی حکومت تھی۔

(سوال) مسلمانوں کے یوں چپکے سے مکے سے حبشہ چلے جانے کا کفار پر کیا اثر ہوا؟

(جواب) کفار جل بھن گئے اور فوراً حبشہ جانے کے لیے ایک وفد تشکیل دیا جس کو بیش بہا تحائف دیئے گئے' تاکہ شاہ حبش سے مسلمانوں کو واپس لا کر مشق ستم جاری رکھی جا سکے۔

(سوال) اس وفد نے قیمتی تحائف دربار نجاشی میں پیش کر کے مسلمانوں کے بارے میں کیا کہا؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جواب کفار مکہ کے وفد نے نجاشی سے کہا کہ جناب یہ ہمارے غلام ہیں جو بھاگ کر آپ کے ملک میں آ گئے ہیں لہٰذا انہیں ہمارے حوالے کیا جائے تا کہ ہم ان کو واپس لے جاسکیں۔

سوال اس دعویٰ کے جواب میں مسلمانوں کی طرف سے کس نے جواب دعویٰ پیش کیا؟

جواب حضرت جعفر رضی اللہ عنہ نے جواب دعویٰ پیش کر کے کہا کہ جناب ہم ان کے غلام وغیرہ نہیں ہیں۔ ہمارے اندر اللہ تعالیٰ نے ایک نبی مبعوث فرمایا ہے جس نے ہم کو اسلام کی دعوت دی ہم مسلمان ہو گئے تو یہ ہماری جانوں کے دشمن بن گئے لہٰذا ہم نے اپنا دین بچانے کے لیے آپ کے امن پسند ملک میں پناہ لی ہے تا کہ ہم آزادی سے اپنے دین پر عمل کر سکیں۔

سوال فریقین کی باتیں سن کر نجاشی نے کیا فیصلہ دیا؟

جواب شاہ حبش نے کفار کے تمام تحفے واپس کر دیئے اور مسلمان مہاجرین کو واپس کرنے سے انکار کر دیا۔

سوال کفار کے وفد نے اس ناکامی کے بعد دوسرے دن اور کیا دعویٰ دائر کیا؟

جواب دوسرے دن وفدِ مکہ نے مسلمانوں کے خلاف نجاشی کے دل میں نفرت پیدا کرنے کے لیے نجاشی کے دربار میں حاضر ہو کر کہا کہ جناب یہ لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں بڑے نازیبا کلمات کہتے ہیں۔ اس کا ہی نوٹس لے کر ان کو اپنے ملک سے نکال دیں۔

سوال اس دعویٰ کے جواب میں حضرت جعفر رضی اللہ عنہ نے دربارِ نجاشی میں کیا جواب دیا؟

جواب حضرت جعفر رضی اللہ عنہ نے سورۃ مریم میں جو کچھ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں قرآن فرمایا ہے اس کی تلاوت فرما کر مسلمانوں کی ترجمانی کر دی۔

سوال نجاشی اور اس کے علماء نے دونوں اطراف کے دلائل سن کر کیا فیصلہ صادر فرمایا؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جواب کافروں کے وفد کے لائے ہوئے تمام تحائف واپس کر دیئے اور مسلمان کی واپسی سے صاف انکار کر دیا اور مسلمانوں کو تحفہ دینے کا وعدہ کر کے خود بھی مسلمان ہو گیا جس کی وجہ سے پورا ملک دولتِ اسلام سے شرف یاب ہو گیا۔ یہ سچے دین کی پہلی بڑی کامیابی تھی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حضرت حمزہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کا قبول اسلام

باوجودیکہ کافی مسلمان حبشہ کی طرف ہجرت کر گئے تھے۔ مگر جو مکہ میں رہ گئے تھے کفار نے ان پر عرصۂ حیات اتنا تنگ کر دیا تھا الامان اور رسول اکرم ﷺ کو باوجود ابو طالب کی حمایت کے سر راہ لوگ استہزا کا نشانہ بناتے تھے۔

ایک دن آپ کوہِ صفا کے پاس کھڑے تھے کہ ابو جہل کا گزر ادھر سے ہوا تو اس مردود نے آپ کو بڑی بڑی گالیاں دیں پھر ایک پتھر اٹھا کر آپ کے سر مبارک پر دے مارا جس سے آپ کا سر زخمی ہو گیا۔ جب حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ آپ کے چچا اور رضاعی بھائی کو اس بات کی خبر ہوئی تو فوراً جا کر ابو جہل کو اتنا مارا کہ اس کا بھی سر زخمی ہو گیا اس کے بعد آپ سیدھے حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر مسلمان ہو گئے اور یہ کافروں کے لیے بڑی تکلیف دہ بات تھی۔ ابھی کافر اسی صدمے سے باہر نہیں نکلے تھے کہ تیسرے دن حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بھی مسلمان ہو گئے۔ اب اسلام کے مقابلے میں کفر کی کمر ٹوٹ گئی تھی۔

سوال حضرت حمزہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کب اور کیسے مسلمان ہوئے؟

جواب حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کو تکلف و ایذا پہنچانے کا ابو جہل سے بدلہ لے کر مسلمان ہوئے۔ یہ 6 نبوۃ 616ء کا واقعہ ہے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کے 3 دن بعد حضور ﷺ کی دعا کے جواب میں مسلمان ہوئے۔

سوال ان دو بہادر نوجوانوں کے مسلمان ہو جانے سے کافروں پر کیا اثر ہوا؟

جواب اب کفار کی حالت کافی پستی میں ہو چکی تھی کسی پر ظلم کرنے سے پہلے ان کو کئی بار سوچنا پڑتا تھا کہ اس کا انجام کیا ہوگا۔

سوال کیا اب بھی مسلمان پہلے کی طرح چھپ چھپا کر ہی عبادت کرتے تھے؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جواب: نہیں بلکہ حرم کعبہ میں جا کر کھلم کھلا آزادی سے عبادت کرتے تھے اور تبلیغ کا دائرہ بھی کافی وسیع ہو چکا تھا اور جو کمزور لوگ ابھی تک ایمان کو مخفی رکھے ہوئے تھے انہوں نے بھی اپنا ایمان ظاہر کر دیا تھا اور مسلمانوں کی عددی قوت بڑھنے لگی تھی۔

❁❁❁❁❁

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شعبِ ابی طالب کی قید

شعب کا معنی ہے وادی یا گھاٹی۔ کفار نے حضور ﷺ کی دن بدن بڑھتی ہوئی قوت اور طاقت سے خائف ہو کر پہلے تو حضرت ابو طالب کے پاس سفارشیں بھیجی کہ آپ اپنے بھتیجے کو کہہ دو کہ وہ ہمارے بتوں کو برا بھلا کہنا چھوڑ دے۔ دوسری بار وفد بھیجا کہ آپ ہمارا ایک نوجوان لے لیں اور محمد (ﷺ) کو ہمارے حوالے کر دیں کہ ہم ان کو نعوذ باللہ قتل کر کے اس کے دین کا قصہ ہی ختم کر دیں۔ دونوں بار ناکامی کے بعد کفار مکہ کے قبائل کے سرداروں نے وادیٔ محصب کے خیف بنی کنانہ میں اکٹھے ہو کر معاہدہ کیا کہ ابولہب کے گھرانے کے بغیر تمام بنو ہاشم محمد کی جان کے محافظ بن گئے ہیں لہٰذا تمام بنو ہاشم کا سوائے ابولہب کے باقی کا سوشل بائیکاٹ کر دیا جائے۔

سوال یہ معاہدہ کب اور کس شقی القلب نے اپنے ناپاک قلم سے لکھا؟

جواب یہ ظلم کی دستاویز بغیض بن عامر بن ہاشم نے لکھی۔ آپ ﷺ کے اس کے حق میں بددعا فرمائی تو اس کا وہ ہاتھ شل ہو گیا اور زندگی بھر نشانِ عبرت بنا رہا۔

سوال معاہدہ کی کیا کیا شرائط تھیں؟

جواب ① بنو ہاشم سے ہر قسم کا لین دین ختم کیا جاتا ہے۔ ② آئندہ ان سے کوئی شادی بیاہ نہ کیا جائے۔ ③ ان سے کوئی خرید و فروخت نہیں کی جائے گی بلکہ باہر سے خریدا ہوا غلہ وغیرہ بھی ان کو نہیں خریدنے دیا جائے گا اور دوگنی سے چارگنی زیادہ قیمت دے کر ہم خود خرید لیا کریں گے تاکہ ان کو ایک دانہ تک نصیب نہ ہو سکے۔ ④ کوئی ان سے بات چیت نہیں کرے گا۔ کوئی ان کے گھروں میں جائے گا نہ ان کو اپنے گھروں میں آنے دے گا۔ ⑤ کوئی ان سے صلح وغیرہ نہیں کرے گا تا آنکہ یہ لوگ محمد (ﷺ) کی حمایت سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہٹ جائیں یا ان کو نعوذ باللہ قتل کرنے کے لیے ہمارے حوالے کر دیں۔

سوال یہ معاہدہ کب لکھا گیا؟

جواب یکم محرم الحرام 7 نبوۃ 617ء کو لکھ کر تمام سرداروں نے اس پر اپنے اپنے دستخط کر کے ان کو کعبے کے اندر لٹکا دیا گیا تھا۔

سوال اس معاہدے کا بنو ہاشم پر کیا اثر ہوا؟

جواب بنو ہاشم چونکہ تمام عرب قبائل سے لڑنے کے متحمل نہ تھے اس لیے اپنے گھر بار چھوڑ کر ابو طالب کی وادی میں الگ تھلگ ہو کر رہنے لگے۔ یہ روزانہ کی مار دھاڑ سے زیادہ تکلیف دہ مسئلہ تھا۔

سوال شعب میں محصورین کیا تمام مسلمان تھے؟ یا کوئی کافر بھی تھے؟

جواب اس قید تنہائی میں حضور ﷺ کے علاوہ حضرت حمزہ، حضرت علی اور حضور کی غمگسار بیوی حضرت خدیجہ الکبریٰ رضی اللہ عنہم کے علاوہ باقی تمام غیر مسلم تھے مگر قومی حمیت اور قبائلی عصبیت کے باعث وہ بھی یہ سزا کاٹ رہے تھے۔

سوال اس معاہدے کی رو سے بنو ہاشم کتنا عرصہ شعب ابی طالب میں محصور رہے؟

جواب 3 سال تک اس معاہدے کی رو سے محصور رہے۔

سوال اس معاہدے کا انجام کیا ہوا؟

جواب ایک دن حضور ﷺ نے فرمایا کہ اللہ کے نام کے علاوہ باقی تمام حروف کو دیمک نے چاٹ لیا ہے لہٰذا ہم اس پابندی سے آزاد ہیں۔ چنانچہ جب تصدیق کی گئی تو سچ ثابت ہوئی اور تمام محصورین اپنے اپنے گھروں کو لوٹ آئے اور دوبارہ کافروں کو یہ معاہدہ لکھنے کی توفیق نہ ہو سکی۔ سن 10 نبوت 620 کو محصورین شعب ابی طالب سے نکل کر اپنے اپنے گھروں میں آ کر زندگی گزارنے لگے۔ پھر کسی نے کوئی اعتراض نہ کیا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عام الحزن (غم کا سال)

اس سال کو غم کا سال اس لیے کہا جاتا ہے کہ حضور ﷺ کے مشفق اور حمایتی چچا حضرت ابو طالب اور آپ کی غمگسار بیوی حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا 3 دن بعض کے نزدیک 5 دن کے وقفے کے بعد فوت ہو گئے۔

حضور ﷺ کے علاوہ پورا بنو ہاشم ہل کر رہ گیا اور پورے خاندان پر غم کے بادل چھا گئے اس لیے اس سال کا نام ہی غم کا سال پڑ گیا۔ یہ واقعہ فاجعہ شعب ابی طالب سے رہائی کے 6 ماہ بعد پیش آیا۔

سوال حضور ﷺ کے چچا ابو طالب کب فوت ہوئے۔

جواب ماہ 10 نبوت 619ء شعب سے رہائی کے 6 ماہ بعد طویل علالت کے بعد وفات پا گئے حضور ﷺ نے آخری بار اپنے چچا سے کہا تھا کہ آپ میرے کان میں ہی کلمہ توحید پڑھ لیں میں اللہ سے جھگڑ کر بھی آپ کو بخشوا لوں گا۔

سوال حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا حضور ﷺ کی غمگسار بیوی کب فوت ہوئیں؟

جواب 3 یا 5 دن بعض کے نزدیک دو ماہ بعد رمضان کے مہینے میں آپ نے داعی اجل کو لبیک کہا۔ اس وقت ام المومنین کی عمر 65 سال تھی۔

سوال ان دونوں اموات پر کفار کا ردعمل کیا تھا؟

جواب اب شقاوت و بربریت میں وہ بالکل بے لگام ہو گئے تھے۔ انہوں نے حضور ﷺ کو وہ تکلیفیں دیں جن کا ابو طالب کی زندگی میں وہ تصور بھی نہیں کر سکتے تھے۔

سوال حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی وفات کے بعد آپ نے کس ام المومنین سے شادی فرمائی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جواب: حضرت سودہ بنت زمعہ سے آپ نے نکاح فرمایا۔ ان کے پہلے شوہر حضرت سکران بن عمرو وفات پا گئے تھے۔ عدت پوری ہونے پر آپ نے ان سے شادی فرمائی۔ یہ ماہِ شوال 10 نبوت 619ء کا وقعہ ہے۔

www.kitabosunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

طائف کا سفر

ابو طالب کی وفات کے بعد کفار نے ظلم کی انتہا کر دی تھی۔ ہر کس و ناکس حضور ﷺ کے درپے آزار ہو گیا تھا۔ آپ نے مکہ کے کافروں سے مایوس ہو کر طائف کی طرف کوچ فرمایا۔ خیال تھا کہ طائف کے لوگ میری دعوت قبول کر کے مجھے اپنے ہاں جگہ دیں گے اور میرے ساتھ مل کر کفار مکہ کی سرزنش میں میری مدد کریں گے۔ مگر طائف والوں نے آپ کے ساتھ مکہ والوں سے بھی زیادہ بڑھ کر سلوک کیا۔ یہ واقعہ 10 نبوت 619ء ماہ شوال کا ہے۔

سوال طائف مکہ سے کس جانب اور کتنے فاصلے پر واقع ہے؟

جواب مکہ سے شمال کی جانب تقریباً 100 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔

سوال آپ نے کس کو ساتھ لے کر کس سواری پر یہ سفر طے کیا۔

جواب آپ کے ساتھ صرف ایک آدمی آپ کے اپنے آزاد کردہ غلام حضرت زید بن حارثہ تھے اور آپ نے یہ سفر پا پیادہ طے فرمایا تھا۔

سوال کیا آپ نے طائف جاتے ہوئے راستے میں بھی تبلیغ فرمائی تھی؟

جواب حضرت زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ راستے میں کئی قبائل پڑتے تھے۔ حضور ﷺ نے ہر قبیلے کو اسلام کی دعوت دی مگر کسی نے اس گھر آئی نعمت کی قدر نہ کی۔

سوال طائف میں آپ کس کس کے پاس گئے اور انہوں نے کیا جواب دیا؟

جواب عمر بن عمیر ثقفی کے تین بیٹوں (طائف کے سردار تھے) کے پاس جا کر حضور ﷺ نے اسلام پیش کیا مگر ان قسمت کے ماروں (عبد یالیل ② مسعود۔ ③ حبیب) نے اس دعوت کو قبول نہ کیا بلکہ الٹا آپ کے پیچھے اوباش نوجوانوں کو لگا دیا جو آپ کے خلاف

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

طرح طرح کے بکواسات کرتے ہوئے آپ کو پتھر مار رہے تھے۔

سوال حضور ﷺ اور حضرت زید رضی اللہ عنہ نے کس حال میں کہاں پناہ لی؟

جواب دونوں زخموں سے چور نے طائف سے 3 میل مکے کی طرف عتبہ وشیبہ ابنائے ربیعہ کے باغ میں آ کر پناہ لی آپ کا جوتا مبارک جسم اطہر سے بہنے والے خون سے تر ہو کر سوکھ کر پاؤں سے چپک گیا تھا۔

سوال عتبہ اور شیبہ نے آپ کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

جواب جب انہوں نے آپ کو خون میں نہائے دیکھا تو ان کے خون نے جوش مارا انہوں نے اپنے غلام عداس کے ہاتھ آپ کے پاس انگور بھیجے جنہیں کھا کر آپ کے اندر کچھ توانائی آئی اور آپ نے اللہ کا شکر ادا فرمایا۔

سوال آپ نے تبلیغ کے سلسلے میں طائف میں کتنے دن گزارے؟

جواب آپ نے سرزمین طائف میں 10 دن تبلیغ فرمائی اور کسی نے بھی حق کی آواز پر لبیک نہ کہا۔

سوال طائف کے لوگوں کی بدسلوکی پر آپ ﷺ نے ان کے حق میں کیا فرمایا؟

جواب رحمت للعالمین ﷺ نے طائف والوں کے لیے دعا فرمائی اور فرمایا (اللھم اھد قومی فانھم لا یعلمون) ''یا اللہ یہ لوگ میرے مرتبے کو بالکل نہیں جانتے تو ان کو ہدایت عطا فرمادے۔

سوال واپسی پر اور کیا واقعہ پیش آیا؟

جواب جب آپ قرن منازل پر پہنچے تو حضرت جبریل پہاڑوں کے فرشتے کو ساتھ لے کر آئے کہ اے اللہ کے رسول آپ حکم دیں تو پہاڑوں کے درمیان ان کو یہیں دفن کر دیا جائے؟

سوال کیا آپ نے فرشتے کو اجازت دے دی کہ ان بدبختوں کو تباہ کردو؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جواب: نہیں بالکل نہیں بلکہ آپ نے فرمایا کہ شاید ان کی آنے والی نسلیں ہی ایمان لے آئیں۔

سوال: طائف سے واپسی کے راستے میں اور کیا کیا واقعات پیش آئے؟

جواب: آپ کا قرآن سن کر جنوں نے آپ کی بیعت کی اور ایک بہت بڑا گروہ مسلمان ہوا۔

سوال: آپ واپس مکہ کس طرح آئے؟

جواب: کوہ حرا پر آپ ٹھہر گئے بنوخزاعہ ایک شخص کے ذریعہ اخنس بن شریق، سہیل بن عمر اور مطعم بن عدی تینوں کے پاس الگ الگ پناہ دینے کے پیغام بھیجے پہلے دو نے آپ کو پناہ دینے سے معذرت کر لی مگر مطعم بن عدی نے آپ کو اپنی پناہ میں لے کر مکے میں داخل کرا کے آپ کو بحفاظت اپنے گھر پہنچایا اور مطعم نے کعبے میں کھڑے ہو کر اعلان کیا کہ مکہ والو سن لو میں نے محمد ﷺ کو پناہ دی ہے اور اب کوئی ان کو تنگ نہ کرے۔

سوال: ابو جہل نے پوچھا کہ پناہ دی ہے یا ان کے دین میں داخل ہو گئے ہو؟

جواب: مطعم نے کہا کہ پناہ دی ہے تو ابو جہل نے کہا کہ پھر ہماری طرف سے بھی امان ہے۔

❁ ❁ ❁ ❁ ❁

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

معراج النبی ﷺ

معراج عروج سے ماخوذ ہے جس کا معنی ہے کہ نبی اکرم ﷺ کا زمین کی تمام کثافتوں کو عبور کر کے ساتوں آسمان سے آگے اللہ کے قریب ترین قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى کے مقام فاخرہ تک اس جسم خاکی کے ساتھ پہنچنا کہ فرشتے بھی وہاں تک رسائی سے عاجز ہیں۔

سبق ملا ہے معراج مصطفوی سے مجھے　　کہ عالم بشریت کی زد میں ہے گردوں
عروج آدم خاکی سے انجم سہمے جاتے ہیں　　کہیں یہ ٹوٹا ہوا تارا مہہ کامل نہ بن جائے

بعض لوگوں کا خیال ہے کہ حضور ﷺ کو خواب میں معراج کرائی گئی تھی۔ یہ خیال بالکل درست نہ ہے بلکہ اصح بات یہی ہے کہ آپ اپنے اس جسد خاکی کے ساتھ براق پر سوار ہو کر حضرت جبریل سید الملائکہ کے ساتھ پہلے مسجد اقصیٰ میں پہنچے جہاں تمام انبیاء علیہم السلام نے آپ کی اقتدا میں دو رکعت نماز ادا کی۔ اس کے بعد آپ ﷺ بلندیوں کو عبور کرتے ہوئے عرش رب عظیم کے پاس کان قاب قوسین او ادنی کے معزز ترین مقام تک رسائی حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے۔

سوال حضور ﷺ کو معراج کب کرائی گئی؟

جواب آپ کو اس خلعت فاخرہ میں 27 رجب 11 یا 12 نبوت کو نوازا گیا۔

سوال یہ سفر کہاں سے کہاں تک کس سواری پر کس کی معیت میں کیا گیا؟

جواب پہلے مسجد حرام (خانہ کعبہ) سے مسجد اقصیٰ تک براق کی سواری پر حضرت جبریل کی معیت میں ہوا اور وہاں سابقہ انبیاء کی امامت کے بعد سات آسمانوں کے اوپر سدرۃ المنتہیٰ تک سفر فرمایا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال: سدرۃ المنتہیٰ کے بعد آپ کے ہمسفر کون تھا اور سواری کیا تھی؟

جواب: اس مقام پر جبریل اور براق دونوں کی پرواز ختم ہوگئی اور اس سے آگے رفرف کی سواری مہیا کی گئی اور بغیر کسی ہم سفر کے اللہ کے حکم سے اللہ کے قرب کا سفر شروع ہوا۔

سوال: کس کس آسمان پر کس کس نبی سے ملاقات ہوئی؟

جواب: پہلے آسمان پر حضرت آدم دوسرے آسمان پر حضرت عیسیٰ اور حضرت ادریس علیہم السلام سے چوتھے آسمان پر ملاقات ہوئی۔ پانچویں آسمان پر حضرت ہارون' چھٹے آسمان پر حضرت موسیٰ اور ساتویں و آخری آسمان پر جدالانبیاء وحضرت ابراہیم علیہم السلام سے آپ کی ملاقات ہوئی۔تمام نبیوں نے آپ کو اس اعزاز پر فائز ہونے کی مبارک باد پیش کی۔

سوال: اس کے بعد آپ ﷺ کہاں تشریف لے گئے؟

جواب: سدرۃ المنتہیٰ تک آپ نے حضرت جبریل علیہ السلام کی رفاقت میں سفر فرمایا اس کے بعد آپ رفرف پر سوار ہو کر اللہ کے عرش اور کرسی کے اتنا قریب پہنچے کہ کان قاب قوسین اوادنیٰ کے مقام تک رسائی حاصل فرمائی۔

سوال: معراج کی رات آپ کو کن کن چیزوں کا معائنہ اور مشاہدہ کرایا گیا؟

جواب: جنت کی رعنائیوں اور رنگینوں کا مظاہرہ کرایا گیا جو اللہ تعالیٰ اور رسول اکرم ﷺ کے فرمانبردار بندوں اور عورتوں کا مسکن و ماوی ہوگا۔اس کے بعد جہنم کی ہولناکیوں کے دلدوز عقوبت خانے جلتے اور سڑتے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے نافرمان لوگوں کا عبرت ناک انجام دکھایا گیا۔ جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے باغیوں کا حال ہونے والا ہے اس کے ہر ہر بدعمل کی الگ الگ سزا دیکھائی گئی۔فرشتوں کے کعبہ بیت المعمور کی زیارت کرائی گئی۔

سوال: معراج کی رات حضور ﷺ کو کن کن نعمتوں سے نوازا گیا؟

جواب: آپ کو جنت میں داخلے کے لیے پانچ نمازوں کی ادائیگی کا حکم دیا گیا پہلے 50

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نمازیں فرض ہوئی تھیں مگر موسیٰ علیہ السلام کے مشورہ سے آپ نے کئی بار اللہ سے تخفیف کی دعاء کی تو پانچ رہ گئیں۔ فجر، ظہر، عصر، مغرب اور عشاء کی پانچ نمازیں ہیں۔

سوال معراج سے قبل آپ اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم کس طرح نمازیں پڑھتے تھے؟

جواب صرف نماز فجر کے 2 فرض اور عصر کے 2 فرض پڑھتے تھے اب پانچ پڑھنے پر 50 نمازوں کا ثواب ملتا ہے۔

✲✲✲✲✲

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یثرب کے 6 سعادت مندوں کا قبول اسلام

آپ طائف سے دل برداشتہ لیکن پر امید واپس ہوئے تو کوہ حرا میں ٹھہر کر کچھ لوگوں سے پناہ کی درخواست کی جسے مطعم بن عدی نے قبول کر کے آپ کو پناہ دی اور کعبے میں آپ کو لے جا کر اعلان کیا میں نے محمد (ﷺ) کو پناہ دے دی ہے اور اب ان کو کوئی تنگ نہ کرے۔ عمرو بن ہشام ابوجہل نے پوچھا پناہ دی یا ان کے دین میں داخل ہو گئے ہو؟ مطعم نے جواب دیا کہ پناہ دی ہے اس پر ابوجہل نے کہا کہ پھر ہماری طرف سے بھی امان ہے۔ اس کے بعد حضور ﷺ کو مطعم آپ کے گھر تک چھوڑنے آپ کے ساتھ گیا اب آپ نے خفیہ تبلیغ شروع کی اور باہر سے آنے والے لوگوں کو سلام کی دعوت دینا شروع کر دی۔

سوال رات کے وقت آپ حضرت ابوبکر اور علی رضی اللہ عنہما کو ساتھ لے کر کن کے پاس گئے؟

جواب منیٰ کی گھاٹی سے آگے یثرب سے آتے ہوئے بنوخزرج کے 6 آدمیوں کے پاس گئے ان کو اسلام کی دعوت دی اور وہ مسلمان ہو گئے۔ اسمائے گرامی درج ذیل ہیں:

حضرت اسعد بن زرارہ رضی اللہ عنہ	قبیلہ بنی نجار
حضرت عوف بن حارث ابن عفرا رضی اللہ عنہ	قبیلہ بنی نجار
حضرت رافع بن مالک بن عجلان رضی اللہ عنہ	قبیلہ بنی زریق
قطبہ بن عامر حدیدہ رضی اللہ عنہ	قبیلہ بنی سلمہ
عقبہ بن نابی رضی اللہ عنہ	قبیلہ بنی حرام بن کعب
حارث بن عبداللہ بن رباب رضی اللہ عنہ	قبیلہ بنی عبید بن غنم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مقام عقبہ پر پہلی بیعت

''عقبہ'' منیٰ کے پاس ایک وادی کا نام ہے۔ (جہاں شیطان نے حضرت ابراہیم' حضرت ہاجرہ اور حضرت اسماعیل علیہم السلام کو قربانی سے روکنے کے لیے بہکانے کی کوشش کی تھی۔اس عقبہ کے پہلو میں 12 یثربی لوگوں نے آپ کی بیعت کی۔

سوال بیعت عقبہ اوّل میں لوگوں نے کب بیعت کی؟

جواب 11 نبوت کو حج کے موسم میں حضور ﷺ کے دست مبارک پر بیعت کی۔

سوال نئے بیعت کرنے والوں کے اسماء گرامی کیا تھے؟

جواب نئے بیعت کرنے والوں کے اسماء گرامی درج ذیل ہیں:

- حضرت معاذ بن الحارث بن عفراء برادر حقیقی حضرت عوف بن الحارث
- حضرت زکوان بن عبدالقیس رضی اللہ عنہ بنی زریق خزرجی
- عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بن غنم خزرجی
- یزید بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ بن غنم خزرجی
- عبادس بن عبادہ بن نضلہ رضی اللہ عنہ بن سالم خزرجی
- ابوالہیثم بن التیہان رضی اللہ عنہ بن عبدالاشہل دوسی
- عویم بن ساعدہ رضی اللہ عنہ بن عمرو بن عوف دوسی

سوال اس بیعت کی کیا شرائط تھیں؟

جواب ① شرک نہ کرنا۔ ② چوری نہ کرنا۔ ③ زنا نہ کرنا۔ ④ اپنی اولاد کو قتل نہ کرنا۔ ⑤ کسی پر بہتان نہ باندھنا۔ ⑥ ہر بھلی بات پر حضور ﷺ کی اطاعت کرنا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال: اگر کوئی شخص بتقضائے بشریت کوئی گناہ کر بیٹھے تو کیا ہوگا؟

جواب: اس کو دنیا میں سزا دی جائے گی اور یہ اس کے گناہ کا کفارہ ہوگا۔

سوال: اس بیعت کے بعد یثرب کے نومسلموں کی راہنمائی کے لیے حضور ﷺ کس مبلغ کو ان کے ساتھ بھیجا؟

جواب: آپ نے حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ کو ان کی راہنمائی کے لیے مدینہ بھیجا۔

سوال: مدینہ میں حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ کس کے ہاں مہمان ٹھہرے۔

جواب: حضرت اسعد رضی اللہ عنہ بن زرارہ نے حضرت مصعب کو اپنے پاس مہمان رکھا۔

سوال: مدینہ میں حضرت مصعب کی تبلیغ کا کیا اثر ہوا؟

جواب: آپ کی تبلیغ کامیاب رہی اگلے سال حضور ﷺ کے ہاتھ مبارک پر 73 مرد اور دو عورتوں نے مکہ جا کر بیعت کی اور مسلمان ہو گئے۔

☆☆☆☆☆

www.kitabosunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بیعت عقبہ ثانی

سوال یہ بیعت کب اور کہاں ہوئی؟

جواب یہ بیعت 13 نبوت 12 ذوالحجہ جون 622ء کو اوس عقبہ کے مقام پر ہوئی۔

سوال اس بیعت میں کتنے مردوں اور کتنی عورتوں نے حصہ لیا۔

جواب اس بیعت میں 73 مردوں 2 عورتوں نے دولت ایمان کو اپنے اپنے دامن میں بھرا۔

سوال اس بیعت میں جو عورتیں شامل ہوئی تھیں ان کے اسماء گرامی کیا تھے؟

جواب ① حضرت ام عمارہ رضی اللہ عنہا نسیبہ بنت کعب' قبیلہ بنی مازن بن بخار۔ ② حضرت ام منیع اسماء بنت عمر قبیلہ بنی سلمہ۔

سوال اس بیعت کی شرائط کیا تھیں؟

جواب اس بیعت میں پہلی شرائط کے ساتھ ساتھ کچھ نئی باتیں بھی شامل کی گئیں تھی۔ ① چستی و سستی ہر حال میں میری بات سنو اور مانو گے۔ ② تنگی اور خوشحالی میں مال خرچ کرو گے۔ ③ بھلائی کا حکم دو گے اور برائی سے روکو گے۔ ④ اللہ کے راستے میں اٹھ کھڑے ہوں گے اور کسی ملامت گر کی ملامت کی اللہ کے راستے میں پروانہ کرو گے۔ ⑤ جب میں تمہارے پاس آجاؤں تو میری مدد کرو گے۔ جس چیز سے تم اپنے بال بچوں اور اپنی جان کی حفاظت کرتے ہو اس چیز سے میری بھی حفاظت کرو گے۔

سوال اہل یثرب نے ان شرائط کے مقابلے میں اپنے لیے کیا مانگا؟

جواب اہل مدینہ نے پہلا سوال کیا کہ اس کے بدلے میں ہمیں کیا ملے گا؟ آپ نے فرمایا جنت۔ انہوں نے دوسرا سوال کیا کہ اے اللہ کے رسول آپ غلبہ حاصل کرنے کے بعد ہمیں چھوڑ تو نہیں دو گے؟ آپ نے فرمایا نہیں بالکل نہیں مرا جینا اور مرنا آپ کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ساتھ ہوگا۔

سوال اس بیعت کے وقت حضور ﷺ کے ساتھ آپ کے خاندان بنو ہاشم کا کون آدمی بطور ضامن آپ کے ساتھ تھا؟

جواب عباس بن عبدالمطلب آپ کے چچا جو اس وقت مسلمان نہیں ہوئے تھے۔ اپنے بھتیجے کے تحفظات کے لیے آپ کے ساتھ تھے۔

سوال یہ خفیہ بیعت کس وقت ہوئی تھی؟

جواب یہ بیعت بھی سابقہ بیعت کی طرح خفیہ طور پر رات گئے ہوئی تھی جب تمام لوگ اپنے اپنے ڈیروں میں سو چکے تھے۔

☆☆☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نعوذ باللہ حضور ﷺ کے قتل کا منصوبہ

یہ بیعت عقبہ ثانی بہت خفیہ رکھی گئی تھی مگر شیطان نے یہ افواہ اڑا دی کہ مدینہ کے لوگوں نے آپ کو یہاں سے لے جانے اور وہاں لے جا کر آپ کی پشت پناہی کرنے پر آپ کے دستِ حق پرست پر بیعت کر لی ہے۔ یہ افواہ سن کر کفار مکہ بہت چیں بجبیں ہوئے اور انہوں نے مدینہ والوں سے اس کی تفتیش بھی کی مگر کوئی واضح بات سامنے نہ آنے کے باوجود ان کو یقین ہو چکا تھا کہ معاملہ کہیں نہ کہیں گڑبڑ ضرور ہے اور اسی یقین کے ساتھ انہوں نے تہیہ کر لیا کہ محمد ﷺ یہاں سے بچ کر نکلنے میں کامیاب نہ ہو جائیں۔ انہوں نے دارالندوہ (اپنی پارلیمنٹ) کا ایک اجلاس بلایا جس میں رؤسائے قریش کے ساتھ ساتھ شیطان بھی شیخ اہل نجد کی صورت بنا کر ایک تجربہ کار بڈھے کا روپ دھار کر قریش کی اجازت سے اس اجلاس میں شریک ہوا۔

یہ لوگ آفتاب رسالت کو غروب کر کے اس ظلمت و تاریکی اور انسانیت سوز بربریت میں رہنے کو باعث تسکین خیال کرتے تھے۔ دارالندوہ قصی بن کلاب کا بنایا ہوا پارلیمنٹ ہاؤس تھا جس میں کفار نے اکٹھے ہو کر بزعم خویش حضور ﷺ کے وجودِ پاک سے نجات حاصل کرنے کی خاطر تجاویز سوچنے لگے۔

منجملہ تمام تجاویز کے جو شیطان ساری کی ساری رد کر چکا تھا ابوجہل کی اس تجویز پر بہت خوش ہوا اور پورے ہاؤس نے اس تجویز کو شیطان کے کہنے پر منظور کر لیا۔ تجویز یہ تھی کہ تمام قبائل میں سے ایک ایک جنگجو نوجوان لیا جائے رات کے وقت حضرت محمد کے گھر کا محاصرہ کر لیا جائے جونہی آپ اٹھیں تمام لوگ یکبارگی حملہ کر کے نعوذ باللہ آپ کو قتل کر دیں۔ بنو ہاشم تمام قبائل سے لڑنے سے تو رہے اور اگر انہوں نے دیتِ کا مطالبہ کیا تو تمام

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مل کر سو اونٹ دیت دے دیں گے۔ اس پر شیطان واہ واہ کر اٹھا اور زور دار قہقہہ لگا کر ابوجہل کی عقل و فراست کی داد دینے لگا اور یہ قرارداد متفقہ طور پر منظور کر لی گئی۔

سوال: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے قتل کا منصوبہ کہاں اور کب بنایا گیا؟

جواب: نبوت کے 13 ویں سال قصی بن کلاب کے بنائے ہوئے دارالندوہ میں بنایا گیا۔

سوال: اس اجلاس میں کتنے کافروں نے حصہ لیا؟ ان کے نام بھی بتائیں۔

جواب: 14 سرکردہ کافر اس اجلاس میں شریک ہوئے۔ ان کے نام حسب ذیل ہیں: (1) عمرو بن ہشام ابوجہل قبیلہ بن مخزوم (آئمۃ الکفر) (2) جبیر بن مطعم۔ (3) طعیمہ بن عدی۔ (4) حارث بن عامر یہ تینو قبیلہ بن نوفل بن عبد مناف سے تھے۔ (5) عتبہ بن ربیعہ۔ (6) عتیبہ بن ربیعہ۔ (7) ابوسفیان بن حرب یہ تینوں بنی عبد شمس بن عبد مناف سے تھے۔ (8) نضر بن حارث قبیلہ بنی عبدالدار۔ (9) ابوالبختری بن ہشام۔ (10) زمعہ بن اسود۔ (11) حکیم بن حزام یہ تینوں بنی اسد بن عبدالعزیٰ میں تھے۔ (12) نبیہ بن حجاج اور (13) منبیہ بن حجاج یہ دونوں بھائی ابن بن سہم سے تھے۔ (14) امیہ بن خلف بن جموح اور (15) ابلیس لعین جو سب کی تباہی چاہتا تھا۔

سوال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قتل کے سازشیوں کا انجام کیا ہوا؟

جواب: دو مسلمان ہو گئے۔ ① حکیم بن حزام۔ ② ابوسفیان بن حرب باقی 12 آدمی جنگ بدر میں قتل ہو کر واصل جہنم ہوئے۔

سوال: حضور کے مکان کا محاصرہ کرنے والے کون کون تھے؟

جواب: ① ابوجہل۔ ② حکم بن عاص۔ ③ عتبہ بن ابی معیط۔ ④ نضر بن حارث۔ ⑤ امیہ بن خلف۔ ⑥ زمعہ بن الاسود۔ ⑦ طعیمہ بن عدی۔ ⑧ ابولہب بن عبدالمطلب۔ ⑨ نبیہ بن الحجاج۔ ⑩ ابی بن خلف۔ ⑪ اور نبیہ کا بھائی منبیہ بن الحجاج۔ یہ گیارہ آدمی تھے جنہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو قتل کرنے کا ناپاک منصوبہ بنایا تھا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہجرت نبوی ﷺ

حضور ﷺ کو وحی کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے کفار کی تمام سازش کو بے نقاب کر دیا اور ساتھ ہی ساتھ آپ کو مکہ چھوڑ کر مدینہ کو ہجرت کرنے کی اجازت بھی دے دی۔

سوال آپ نے سب سے پہلے اس بات کی کس کو خبر دی؟

جواب عین دوپہر کے وقت چلچلاتی دھوپ اور جلا دینے والی گرمی کے وقت آپ ﷺ اپنے گھر سے نکل کر سیدھے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے گھر تشریف لے گئے اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو اس کی خبر دی جو کئی دنوں سے آپ سے ہجرت کی اجازت مانگ رہے تھے۔ مگر آپ ﷺ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو روک رکھا تھا اور آپ ﷺ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو اس رات ہجرت کی تیاری کا حکم بھی صادر فرمایا۔

سوال رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کب ہجرت فرمائی؟ اور کس دروازے سے نکلے؟

جواب کفار نے آپ کے مکان کا گھیرا ڈال رکھا تھا حضور ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اپنے بستر مبارک پر سلایا اور نصیحت فرمائی کہ میرے پاس کچھ لوگوں کی امانتیں ہیں صبح یہ ان کو پہنچا کر آپ بھی میرے پیچھے آ جانا۔ آپ نے سورۂ یٰسین کی آیات پڑھ کر مٹی کافروں کی طرف پھینکی اور خاموشی سے ان کے پاس سے نکل کر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے گھر آئے اور ان کو ساتھ لے کر گھر کے پچھواڑے سے نکل کر غار ثور میں جا چھپے۔

سوال آپ یہاں کتنے دن چھپے رہے؟

جواب 3 دن آپ اس غار ثور میں چھپے رہے۔

سوال غار ثور کی مدت قیام کے دوران مکے کی خبریں، کھانا اور دودھ کون کون لا کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دیتے رہے؟

جواب: خبریں عبداللہ بن ابی بکر، کھانا اسماء بنت ابی بکر اور دودھ عامر بن فہیرہ۔ (حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا غلام۔) لا کے دیتے رہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

غار ثور سے روانگی

سوال غار ثور سے نکلتے وقت کتنی سواریاں اور کتنے لوگ آپ کے ساتھ تھے؟

جواب ایک اونٹنی قصویٰ جو آپ کے لیے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے تیار کر رکھی تھی۔ ② جدعا اونٹنی تھی جو عامر بن فہیرہ اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ دونوں کے لیے تھی۔ ③ ایک اونٹ تھا جو عبداللہ بن اریقط کا تھا جو رہبر کے فرائض انجام دینے کے لیے اجرت پر رکھا گیا تھا۔ عبداللہ بن اریقط بشی مسلمان نہیں تھا مگر قابل اعتماد ہونے کے ناطے اس کی خدمات حاصل کی گئی تھیں۔ یہ کل 3 سواریاں اور 4 مسافر تھے۔

سوال زادِ راہ اونٹ پر باندھنے کے لیے بندھن کس رسی کا بنایا گیا تھا؟

جواب گھر سے سامان لاتے وقت حضرت اسماء بنت ابی بکر بندھن لانا بھول گئیں تھیں۔ وقتی ضرورت کے تحت اپنے پردے میں کھڑی ہو کر اپنے آزار بند کو درمیان سے پھاڑ کر دو حصے کر لیے ایک بطور بندھن استعمال کیا گیا اور ایک حصہ انہوں نے بطور زار بند استعمال کیا اس بات پر آپ نے ان کا نام ذات النطاقین رکھ دیا یعنی دو نالوں والی۔

☆☆☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سراقہ بن مالک مدلجی اور مدینے کے راہی

حضور اور ابوبکر کی اچانک گم شدگی پر کفار کے تن بدن میں آگ سی لگ گئی تھی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو حضورﷺ کے بستر پر سویا ہوا پایا تو بڑے متشددانہ انداز میں آپ سے حضور ﷺ کے بارے میں باز پرس کی ایک پورا دن آپ کو مقید رکھ کر تفتیش کرتے رہے۔ ادھر سے مایوس ہو کر حضرت ابوبکر کے گھر گئے۔

ابو جہل لعین کے پوچھ گچھ کے دوران حضرت اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے منہ پر اس زور کا طمانچہ مارا کہ آپ کے کان کی بالی ٹوٹ کر نیچے زمین پر جا گری۔ اب یہ لوگ باولے کتوں کی طرح ہر طرف آپ کی بو سونگتے پھرتے تھے مگر آپ کی تلاش میں ناکام ہو کر انہوں نے اعلان کر دیا کہ جو شخص حضرت ابوبکر صدیق (رضی اللہ عنہ) اور محمد (ﷺ) کو پکڑ کر لائے گا اس کو 100 اونٹ بطور انعام دیے جائیں گے۔ اب کیا تھا تمام لوگ ٹڈی دل کی طرح مکے کے اطراف واکناف میں پھیل گئے۔

سراقہ بن مالک نوجوان بھی ان میں سے ایک تھا جس نے مدینے کے مسافروں کو دریائی راستے کی طرف محوِ سفر دیکھ لیا تھا۔

سوال سراقہ نے حضور ﷺ کے قافلے کو دیکھا تو کیا کیا؟

جواب اس نے اپنا نیزہ تانا اور جانے والوں کو للکار کر گھوڑا ان کے تعاقب میں سرپٹ دوڑا دیا۔

سوال جب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ کو تعاقب کرنے والے کی خبر دی تو کیا ہوا؟

جواب جونہی سراقہ قریب پہنچا تو اس کے گھوڑے کے اگلے پاؤں اچانک زمین میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دھنس گئے اور سراقہ کلا بازیاں کھاتا ہوا دور جا گرا۔

سوال سراقہ کے ساتھ یہ تیسری بار ہوا تو گھوڑے کے پاؤں جب زمین سے باہر نکلے تو دھوئیں کے مرغولے پاؤں والی جگہ سے نکلتے سراقہ نے دیکھے تو ڈر گیا اور حضور ﷺ سے معافی کا خواستگار ہوا۔

جواب حضور ﷺ نے سراقہ کو اس شرط پر معاف کر دیا کہ اب کسی کو ادھر نہیں آنے دے گا۔ حضرت عامر بن فہیرہ رضی اللہ عنہ نے یہ معافی نامہ حضور ﷺ کی طرف سے ایک اونٹ کی ہڈی پر لکھ کر سراقہ کو دیا۔

سوال حضور ﷺ نے سراقہ کو اور کیا خوشخبری سے نوازا؟

جواب حضور ﷺ نے فرمایا کہ سراقہ ایک وقت آئے گا کہ تیرے ہاتھوں میں ایران کے بادشاہ کسرا کے سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے۔ حضور ﷺ کی یہ پیشین گوئی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت کے وقت ایران کی فتح کے وقت پوری ہوئی۔ مال غنیمت میں لائے گئے کسریٰ کے کنگن حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ مدلجی کو پہنائے گئے۔

❁❁❁❁❁❁

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قافلۂ نبوت کی دوسری منزل

بھوک پیاس اور سفر کی صعوبتوں سے نڈھال یہ قافلہ ام معبد کے خیمے پہ اترا اور ام معبد سے کچھ کھانے پینے کے لیے مانگا۔ ام معبد بچاری کے پاس کچھ تھا ہی نہیں۔ جو وہ مہمانوں کی خاطر تواضع کے لیے پیش کرتی۔ ام معبد کی معذرت پر حضرت ابوبکر صدیق نے پوچھا کہ یہ بکری جو گھر میں کھڑی ہے۔ اجازت ہو تو اس کا دودھ دوھ لیں؟ مائی نے بخوشی اجازت دے دی کیونکہ اس کو معلوم تھا کہ اس کے تھنوں میں دودھ کہاں۔

سوال: بکری کے تھنوں سے دودھ نکلا؟

جواب: جو نبی کریم ﷺ نے بکری کے تھنوں کو اپنے مبارک ہاتھ لگائے تو اتنا دودھ نکلا کہ ام معبد کے تمام برتن بھر گئے حضور ﷺ اور آپ کے تمام ساتھیوں کے علاوہ ام معبد نے بھی خوب سیر ہو کر دودھ پیا یہ دودھ اتنا شیریں اور خوش ذائقہ تھا کہ ام معبد نے ایسا دودھ آج تک نہیں پیا تھا روایت ہے کہ ساری زندگی اس کے تھنوں سے دودھ خشک نہیں ہوا۔

☆☆☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مدینہ کے راستے میں سب سے پہلے کن مسلمانوں سے آپ کی ملاقات ہوئی

سوال مدینہ کے راستے میں سب سے پہلے کن مسلمانوں سے ملاقات ہوئی؟

جواب مسلمانوں کے ایک تجارتی قافلے سے آپ کی ملاقات ہوئی جن میں حضرت زبیر رضی اللہ عنہ بن عوام اور حضرت طلحہ شامل تھے۔

سوال مدینہ کے راستہ میں اور کن لوگوں سے آپ کی ملاقات ہوئی؟

جواب بریدہ اسلمی جو 70 جنگ جو سواروں کے ساتھ نعوذ باللہ آپ کو پکڑ کر قریش کے حوالے کر کے 100 اونٹ کا انعام حاصل کرنے کے لالچ کی نیت سے مدینہ سے باہر آپ کا منتظر تھا۔

سوال بریدہ اسلمی نے جب آپ کو دیکھا تو اس کیا حالت ہوئی؟

جواب آپ کے رعب وجلال کو دیکھ کر بریدہ ششدر رہ گیا وہ خود اور اس کے تمام ساتھی آپ کے دست حق پرست پر بیعت کر کے مسلمان ہو گئے۔ رضی اللہ عنہم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قبا میں آمد اور قیام

سوال آپ مدینہ کس تاریخ کو پہنچے؟

جواب 23 ستمبر 622ء 8 ربیع الاول 1 ہجری سوموار کے دن دوپہر کے وقت آپ ﷺ نے قبا بستی میں نزول فرمایا۔

سوال قبا میں آمد کے وقت سب سے پہلے آپ کو کس نے دیکھا؟

جواب ایک یہودی کھجور پر چڑھا ہوا تھا اس نے آپ کو دیکھ کر تمام لوگوں کو بتایا کہ وہ تمہارے ہادی و مرشد آ رہے ہیں جن کے تم کئی دن سے منتظر تھے۔

سوال آپ کو مکہ سے غارِ ثور اور وہاں سے مدینہ آمد تک کل کتنے دن لگے؟

جواب 12 ستمبر کو آپ نے مکے کو الوداع کہہ کر غار ثور میں پناہ لی اور 14 یا 15 ستمبر کو غار ثور سے روانہ ہو کر 23 ستمبر 622ء کو آپ مدینہ پہنچے یہ عرصہ کل 10 دن بنتا ہے۔ تقریباً کل 240 یا 250 گھنٹے میں آپ مدینہ تشریف لائے۔

سوال آپ نے قبا میں کس کے مکان میں قیام فرمایا؟

جواب حضرت کلثوم بن ہدم کے مکان میں آپ اپنے ساتھیوں کے ساتھ قیام پزیر ہوئے۔

سوال جس دن آپ بستی قبا میں اترے اس دن آپ کی عمر مبارک کیا تھی؟

جواب آپ کی عمر مبارک پورے 53 سال تھی نبوت کے 13 سال اور ہجرت کا پہلا سال تھا۔

سوال حضرت علی رضی اللہ عنہ آپ کو کب اور کس حال میں ملے؟

جواب حضرت علی رضی اللہ عنہ نے مکہ سے مدینہ تک پاپیادہ سفر کیا تھا۔ آپ کے پاؤں مبارک زخمی تھے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے مدینہ پہنچنے کے کچھ دن بعد آپ سے آ ملے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حضور ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے زخمی پیروں پر اپنا لب مبارک لگایا آپ کی تکلیف فوراً دور ہوگئی۔

سوال حضور ﷺ نے قیام قبا کے دوران کون سا اہم کام سرانجام دیا؟

جواب آپ نے سب سے پہلے قبا میں مسجد قباء کی بنیاد رکھی۔

سوال حضور ﷺ نے قبا بستی میں کتنے دن قیام فرمایا؟

جواب صرف 4 دن سوموار، منگل، بدھ، جمعرات۔ بعض 10 اور بعض نے 24 دن لکھا ہے۔

☼ مدینے کی طرف روانگی:

سوال جس دن آپ قبا سے مدینہ کی طرف روانہ ہوئے تو وہ کون سا دن تھا؟

جواب وہ دن جمعہ کا دن تھا اور آپ نے مدینہ کے راستے میں ہی محلہ بنی سالم بن عوف کی وادی میں جمعہ پڑھایا جہاں آج مسجد جمعہ بنائی ہوئی ہے۔

سوال قباء سے مدینہ کتنی دور ہے؟ اور محلہ بنی سالم بن عوف میں جو آپ نے جمعہ پڑھایا تھا اس میں کتنے لوگ شریک ہوئے تھے؟

جواب قباء سے مدینہ صرف 3 میل کے فاصلے پر ہے اور اس جمعہ کی نماز میں 100 نفوس قدسیہ نے شرکت کی تھی۔

سوال جمعہ کی نماز کے بعد آپ کہا تشریف لے گئے؟

جواب جمعہ کی نماز کے بعد آپ مدینہ تشریف لے گئے اس دن سے یہ شہر یثرب کے بجائے مدینة الرسول کے نام سے موسوم ہوگیا۔

مدینہ کے ہر آدمی کی خواہش تھی کہ حضور ﷺ میرے گھر تشریف لائیں آپ نے سب کا یہ شوق دیکھ کر اونٹنی کی مہار ڈھیلی چھوڑ دی کہ جہاں اس کو اللہ کا حکم ہوگا وہاں خود بخود بیٹھ جائے گی۔

سوال آپ کی اونٹنی قصویٰ کس خوش نصیب کے گھر کے سامنے بیٹھی؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جواب: حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے گھر کے سامنے بیٹھ گئی تو حضرت ابوایوب کجاوہ اوتار کر اپنے گھر لے گئے اور اونٹنی حضرت اسعد بن زرارہ رضی اللہ عنہ اپنے گھر لے گئے۔

سوال: حضور ﷺ نے کس گھر میں قیام فرمایا؟

جواب: آپ نے اپنے کجاوے کی مناسبت سے حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے گھر میں قیام فرمایا۔

سوال: جہاں اونٹنی پہلے بیٹھ کر پھر اٹھ گئی تھی وہاں آپ نے کیا کیا؟

جواب: جہاں اونٹنی پہلے بیٹھی تھی وہاں آپ نے مسجد نبوی کی بنیاد رکھی۔

سوال: جہاں مسجد کی بنیاد رکھی گئی یہ زمین کس کی تھی یہ جگہ خریدی گئی تھی یا جبراً حاصل کر لی گئی تھی؟

جواب: یہ زمین دو یتیم بچوں سہل اور سہیل کی تھی آپ نے یہ زمین خرید کر مسجد کی بنیاد رکھی۔

سوال: اس جگہ کی قیمت کس نے دی تھی؟

جواب: حضرت ابوایوب انصاری نے اس جگہ کو خرید کر مسجد کے لیے وقف کر دیا تھا۔

سوال: نبیِ اکرم ﷺ نے حضرت ابوایوب انصاری کے گھر کے کون سے حصے میں کتنا عرصہ قیام فرمایا؟

جواب: آپ زمینی حصہ میں رہے اور 7 ماہ قیام فرمایا۔ کیونکہ لوگوں کی آمد و رفت کی وجہ سے آپ نے نچلا حصہ پسند فرمایا تھا۔

سوال: مسجد کی تعمیر میں کس قسم کا سامان استعمال کیا گیا؟

جواب: کچی اینٹوں اور گارے سے دیواریں بنائی گئیں کھجور کے شہتیر بنائے گیے اور کھجور کے پتوں کی چھت ڈال کر چھپر نما کمرہ بنایا گیا۔

سوال: مدینہ میں قیام کے دوران آپ کے خاندان کے کون کون سے لوگ ہجرت کر کے آپ سے آ ملے؟ اور ان کو کون لایا تھا؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جواب آپ کی بیوی حضرت سودہ بنت زمعہ ام المومنین رضی اللہ عنہا ② آپ کی دو صاحب زادیاں حضرت فاطمہ اور حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہما حضرت زینب رضی اللہ عنہا کو ان کے شوہر ابوالعاص نے مکے میں روک لیا تھا۔ ③ حضرت ام ایمن اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور حضرت رقیہ حضرت عثمان بن عفان کے ساتھ تشریف لائی تھیں۔

سوال ان سب مہاجرات کو کون مکہ سے لے کر آیا تھا؟

جواب حضرت عبداللہ بن ابی بکر کے ساتھ یہ پاکباز بیبیاں ہجرت کر کے مدینہ تشریف لائی تھیں اور حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ ان کے ساتھ آئے تھے۔

☼☼☼☼☼

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مدینہ میں پہلے سے آباد لوگ کون کون تھے؟

سوال مدینہ میں پہلے سے آباد لوگ کون کون تھے؟

جواب ① مشرکین میں سے بنواوس اور بنوخزرج ان دونوں قبیلوں کے اکثر لوگ مسلمان ہو چکے تھے۔ ② یہود میں سے: بنوقینقاع اور بنونضیر۔ ③ بنوقریظہ۔

سوال مکہ سے آنے والے مسلمانوں اور مدینہ میں پہلے سے رہنے والے مسلمانوں کو کیا کہا جاتا ہے؟

جواب مکہ سے ہجرت کر کے آنے والے مسلمانوں کو مہاجرین اور مدینہ میں پہلے سے رہنے والے مسلمانوں کو انصار کہا جاتا ہے۔

اذان

نماز کے لیے مسلمانوں کو مسجد میں اکٹھا کرنے کے لیے اذان شروع کی گئی۔

سوال اذان کی ابتدا کب ہوئی اور پہلے مؤذن کون مقرر ہوئے؟

جواب ہجرت کے پہلے سال اذان کی ابتدا کی گئی اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ چونکہ بڑے بلند آواز تھے اس لیے آپ کو پہلا مؤذن مقرر فرمایا گیا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

معاہدۂ مواخات

مواخات کا معنی ہے بھائی چارہ۔ حضور نبی اکرم ﷺ نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے مکان میں انصار اور مہاجرین کو اکٹھا فرما کر ایک دوسرے کا بھائی بنایا اور یہ اسلامی معاشرے کی پہلی بنیاد تھی جس کی وجہ سے [كُلُّ مُؤمِنٌ اِخُوَةٌ] کا اصول قیامت تک کے لیے قائم ہو گیا اور یہ مسلمان برادری رنگ نسل اور جغرافیائی حدود سے ماورئی برادری ہے۔ مشرق کے مسلمان کو تکلیف ہوتی ہے تو مغرب کا مسلمان تڑپ اٹھتا ہے۔ جنگ بدر تک یہ صحابہ کا بھائی چارہ وراثت تک شریک تھا۔ بدر کی جنگ کے بعد وراثت والا حصہ منسوخ ہو گیا اور باقی قائم رہا۔

سوال اس معاہدہ مواخات میں حضور ﷺ کے کل کتنے جانثار صحابہ شریک ہوئے تھے؟

جواب کل 90 آدمی تھے۔ 45 انصار اور 45 مہاجرین تھے۔

سوال کس کس انصاری صحابی کو کس کس مہاجر صحابی کا بھائی بھائی بنایا گیا؟ چند مشاہیر کے اسمائے گرامی بتائیں؟

جواب
- حضرت حمزہ کو حضرت زید بن حارثہ کا بھائی بنایا گیا۔
- حضرت ابوبکر صدیق کو حضرت خارجہ بن زبیر کے بھائی ٹھہرایا۔
- حضرت عمر کو حضرت عتبان بن مالک کا بھائی بنایا گیا۔
- حضرت عبیدہ بن جراح کو حضرت سعد بن معاذ نے گلے لگالیا۔
- حضرت عثمان بن عفان حضرت عتبان بن مالک کے بھائی بنائے گئے۔
- حضور نبی اکرم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حضرت علی کو بھائی بنالیا...... رضوان اللہ علیہم اجمعین ......

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

معاہدہ شہریت یا میثاق مدینہ

معاہدۂ مواخات کے بعد مسلمان ایک طاقت بن چکے تھے۔ بنو اوس اور خزرج جو صدیوں سے ایک دوسرے کے مقابل لڑائی جھگڑوں میں اپنی اپنی برتری کا مظاہرہ کرتے چلے آ رہے تھے اب سب کچھ بھلا کر محمد عربی ﷺ کے جھنڈے تلے اور آپ کی پاک قیادت کے تحت شیر و شکر ہو چکے تھے۔ اب حضور ﷺ کی دوررس نگاہوں کے سامنے مدینے کی فضاء کو ہر قسم کے انتشار سے محفوظ رکھنے کے لیے میثاق مدینہ کی ضرورت کو بڑی شدت کے ساتھ محسوس کیا گیا چنانچہ آپ ﷺ مسلمانوں کو ایک فریق اور مشرکین مدینہ و یہود ایک فریق کو بنا کر مدینہ شریف کو باہر کے خطرات سے محفوظ کرنے کے لیے یہ معاہدہ کیا گیا تاکہ امن و آشتی کو فروغ ملے۔

سوال اس معاہدے میں کون کون شریک ہوئے اور اس کی شرائط کیا تھیں؟

جواب مسلمان ایک فریق۔ مشرکین مدینہ اور یہود ایک فریق دونوں کے سرکردہ افراد نے شرکت کی اور خوشی خوشی یہ معاہدہ کیا گیا۔

سوال میثاق مدینہ کی چیدہ چیدہ شرائط کیا تھیں؟

جواب ① مدینہ میں تمام رہنے والوں کے تعلقات خیر خواہی اور ہمدردی کے ہوں گے۔ ② ہر گروہ کو مکمل مذہبی آزادی ہوگی۔ ③ باہر سے کوئی بھی حملہ آور کسی پر بھی حملہ کرے گا تو ہم سب مل کر اس کا مقابلہ کریں گے۔ ④ مدینہ میں ہونے والے آپس کے تمام جھگڑوں کا فیصلہ محمد ﷺ فرمائیں گے۔ ⑤ مدینہ میں ہر طرح امن و سکون قائم رکھا جائے گا۔ ⑥ کفارِ مکہ کے کسی آدمی کو کوئی پناہ نہیں دے گا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تحویل قبلہ

شروع شروع میں تقریباً 16 ماہ تک حضور ﷺ بھی پہلے لوگوں کی طرح بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نمازیں ادا کرتے رہے۔ حتی کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے عین حالتِ نماز میں تحویل قبلہ کا حکم آ گیا۔ حضور ﷺ ظہر کی نماز پڑھا رہے تھے کہ بیت المقدس کی طرف سے بیت اللہ کی طرف منہ پھیر لیا اور نماز کی تکمیل بیت اللہ کی طرف منہ کر کے پوری کی۔

سوال: بیت اللہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے کا حکم کب کہاں اور کس حال میں آیا؟

جواب: 2 شعبان 7 ہجری کو آپ حضرت بشر بن براء بن معرور کی دعوت پر ان کے گھر گئے۔ وہاں ظہر کی نماز پڑھانی شروع کی تو تحویل کعبہ کا حکم آ گیا۔

سوال: کیا آپؐ نے نماز مکمل کر کے حکم سنایا یا نماز کے دوران ہی عمل کر کے نماز مکمل فرمائی؟

جواب: آپؐ نے نماز کے دوران ہی بیت المقدس کی طرف سے منہ پھیر کر بیت اللہ کی طرف فرما لیا تھا۔ بیت المقدس مکہ سے شمال کی جانب اور بیت اللہ جنوب کی طرف واقع ہے۔ آپ ﷺ صف کو چیرتے ہوئے صف کے پیچھے آ گئے اور نمازیوں نے وہیں کھڑے کھڑے پیچھے کی طرف رخ تبدیل کر لیا۔

سوال: حضور ﷺ اور آپ کے پاکباز صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کتنا عرصہ بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے رہے؟

جواب: تقریباً ایک سال اور 4 ماہ تک بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے رہے۔

سوال: تحویل قبلہ کا حکم قرآن مجید میں کس جگہ پر آیا ہے؟

جواب: سورۂ بقرہ، پارہ: 2 آیت: 142 تا 147 میں تفصیل سے حکم موجود ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

روزے کی فرضیت اور نماز عید الفطر

سوال رمضان کے مہینہ کے روزے کب فرض ہوئے اور صدقۃ الفطر ادا کر کے نماز عید الفطر کیسے ادا کی گئی؟

جواب 2 ہجری کو رمضان کے ایک ماہ کے روزے فرض ہوئے۔ سورۂ بقرہ کی آیت: 183 تا 187 میں ان کی تفصیل مذکور ہے۔ اور 12 زائد تکبیروں کے ساتھ صدقۃ الفطر ادا کرنے کے بعد دو رکعت نماز عید مسجد کے بجائے کھلے میدان میں حضور ﷺ نے پڑھائی۔

سوال یہ 12 تکبیریں کس طرح ادا کی جاتی ہیں؟

جواب پہلی رکعت میں تکبیر تحریمہ کے بعد ثناء پڑھی جائے پھر سات بار اللہ اکبر کہہ کر دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھائے جائیں پھر سورۃ فاتحہ اور قرآن کی کوئی اور سورت پڑھ کر رکعت مکمل کی جائے۔ دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کی قرأت سے پہلے پانچ بار تکبیر کہہ کر دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھائے جائیں پھر باندھ لئے جائیں اس کے بعد سورۃ فاتحہ اور کوئی دوسری سورت تلاوت کر کے رکعت مکمل کی جائے بالعموم آپ ﷺ پہلی رکعت میں سورۃ الاعلیٰ اور دوسری رکعت میں الغاشیہ تلاوت فرماتے تھے۔ اور اسی طرح عیدین کی نمازیں ادا فرماتے رہے حتیٰ کہ اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ اور پھر خطیب کا خطبہ سن کر دعا مانگ کر راستہ بدل کر گھروں کو آنا چاہیے۔ گویا کہ خطبہ عیدین سننا فرض ہے اور نبیٔ اکرم ﷺ نے ان عورتوں کو بھی حکم دیا ہے جن پر نماز کی رخصت ہے کہ وہ بھی عیدگاہ میں آئیں اور مسلمانوں کے ساتھ دعاء میں ضرور شامل ہوں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حرمت شراب (خمر)

خمر دراصل ڈھانپنے والی چیز کے معنی میں آتا ہے جیسے عورتوں کے سر کو ڈھانپنے والی چیز کو عربی میں خمار کہتے ہیں۔ شراب شرابی کی عقل کو ڈھانپ لیتی ہے جس کی وجہ سے اس کو اپنے پرائے کی تمیز نہیں رہتی اور وہ ماں، بہن، بیٹی، بیوی وغیرہ میں تمیز کو کھو بیٹھتا ہے اور پھر گناہ کا ارتکاب کر لیتا ہے اس لیے اللہ تعالیٰ نے اس کو حرام قرار دیا ہے۔

شراب چونکہ عربوں کی گھٹی میں پڑی ہوئی تھی اس لیے اس کو بتدریج حرام کیا گیا۔ جنگ احد کے بعد 4 ہجری کو مکمل حرمت نافذ کی گئی جس کا سورۃ مائدہ پارہ: 7 کی آیت: 90 میں تفصیل سے ذکر کیا گیا۔ شراب کے ساتھ ساتھ جوا (قمار بازی) آستانوں پر جا کر نذر نیاز۔ تیروں سے فال نکالنا اور پانسہ وغیرہ کھیلنا سب چیزوں کو شیطانی عمل کہہ کر ان سے بچنے کا حکم دیا گیا تاکہ عذاب سے بچ کر فلاح پا سکو۔

سوال شراب اور دیگر شیطانی افعال (جوا پانسہ انصاب ازلام) وغیرہ کب ممنوع ہوئے؟

جواب جنگ احد کے بعد سن 4 ہجری کو ان کی حرمت نازل ہوئی۔

سوال حرمت شراب کی منادی کس کے ذریعہ کرائی گئی؟

جواب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ مدینہ میں حرمت شراب کی منادی کر دیں۔

سوال حرمت شراب کی منادی کے بعد حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی مشاہداتی رپورٹ کیا ہے؟

جواب حضرت بلال رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ جب میں اعلان کر کے واپس ہوا تو گلیوں بازاروں میں اس قدر شراب انڈیلی گئی تھی کہ کیچڑ کی وجہ سے مجھے اپنا تہ بند اوپر کر کے گزرنا پڑا۔ یہ صحابہ رضی اللہ عنہم کی اطاعت گزاری کا حال تھا جس نے جس حال میں سنا کہ شراب (خمر) کو حرام قرار دیا جا چکا ہے تو جس کے پاس جتنی شراب تھی اس نے باہر گلی میں پھینک دی اور ساغر و مینا کو توڑ تاڑ کے باہر پھینک دیا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

غزوات نبی ﷺ

غزوہ اسی لشکر کشی کو کہا جاتا ہے جس کی کمان خود رسول اللہ ﷺ نے کی ہو خواہ اس میں جنگ ہوئی ہو یا نہ ہوئی ہو۔ حضور ﷺ کے غزوات کی تعداد 30 ہے صرف 9 میں جنگ ہوئی باقی 21 محاذوں پر بغیر لڑے بھڑے اللہ تعالیٰ نے فتح نصیب فرمائی۔

٭ سَرِیَّۃ: سریہ یہ اس لشکر کشی کو کہا جاتا ہے جس کی قیادت آپ کے حکم سے آپ کے کسی جنگجو صحابی نے کی ہو۔ سرایا کی کل تعداد 47 ہے۔ یہاں ہم ایک دو سرایا کے ساتھ ساتھ چند مشہور غزوات کا ذکر کریں گے تاکہ دین کی سربلندی کے لیے حضور ﷺ اور آپ کے جانثار ساتھیوں کی جہد مسلسل محنت شاقہ اور مال و جان کی قربانی کا اندازہ ہو سکے۔ کیونکہ جہاد اور قتال کے بغیر کفر کو راہ راست پر لانا محال ہے۔ جیسا کہ ڈاکٹر عبدالقدیر خان نے بھی قرآن وسنت کی روشنی میں جہاد کو ہی اولیت دی ہے۔

سوال پہلا غزوہ کون سا تھا یہ جنگ کب اور کس مقام پر لڑی گئی؟

جواب 2 ہجری کو مکہ اور مدینہ کے درمیان ابوا کے مقام پر (جہاں حضرت آمنہ کی قبر ہے) لڑی گئی۔

سوال اس غزوے کے پرچم کا رنگ کیا تھا؟ اور اس کے علمبردار کون تھے؟

جواب اس علم کا رنگ سفید اور علمبردار حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ تھے۔

سوال اس غزوے میں حضور ﷺ کی کمان میں کتنا بڑا لشکر تھا؟

جواب آپ کے زیر کمان صرف 70 مہاجرین مجاہدین تھے۔

سوال مدینہ میں آپ نے کس صحابی کو اپنا جانشین بنایا اور کتنے دن آپ مدینہ سے باہر رہے؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جواب آپ مدینہ سے 15 دن باہر رہے اس عرصہ میں آپ کے قائم مقام آپ کے مقرر کردہ حضرت سعد بن عبادہ نے فرائض سرانجام دیے اور یہ غزوہ صفر 2 ہجری 623ء کو واقعہ ہوا۔

سوال دیگر چھوٹے چھوٹے غزوات کے نام اور تواریخ بتائیں؟

جواب ✿ غزوۂ بواط 2 ہجری 623ء۔ ✿ غزوۂ سفوان ربیع الاوّل 2 ہجری ستمبر 623ء ✿ غزوہ ذوالعشیرہ۔ 2 ہجری دسمبر 623ء اور اس کے بعد ✿ سریہ نخلہ جنوری 624ء کو پیش آیا۔

✳ غزوۂ بدر: یہ جنگ کفر اور اسلام کی پہلی باقاعدہ جنگ تھی۔ کفر کی تعداد ہزار جنگجو اور تجربہ کار لوگوں پر مشتمل تھی اور مسلمان بمعہ حضور ﷺ کے 314 تھے۔ اس جنگ میں کفار مکمل تیاری کے ساتھ مسلمانوں کی 9 سے زائدہ ریاستوں کو مکمل طور پر صفحۂ ہستی سے مٹانے کا عزم لے کر نکلے تھے تاکہ مکہ سے شام کو جانے والے تجارتی قافلوں کے راستوں کو ہمیشہ ہمیشہ کے لیے محفوظ کرلیا جائے۔

گو ابوسفیان بن حرب نے اپنے تجارتی قافلے کو بحفاظت مکہ پہنچا کر لشکر کو واپس آ جانے کا پیغام بھیج دیا تھا اور اکثر لوگوں نے واپسی کا پروگرام بھی بنا لیا تھا مگر ابوجہل کے سامنے کسی کی نہ چلی اور لشکر کفار گاتا بجاتا اٹھکیلیاں کرتا اپنے مقتل کی طرف آگے بڑھتا رہا اور مدینہ سے 150km دور بدر کے مقام پر خیمہ زن ہوا۔

سوال غزوۂ بدر کب اور کہاں لڑی گئی؟

جواب یہ معرکہ 17 رمضان 2 ہجری 14 جنوری 624 کو بدر کے مقام پر بپا ہوا۔

سوال حضور ﷺ نے مدینہ کا انتظام کس کے سپرد کر کے کب مدینہ سے روانہ ہوئے اور آپ کی عسکری قوت کیا تھی؟

جواب 12 رمضان 2 ہجری 9 جنوری 624ء کو محض ابوسفیان کے قافلے پر غلبہ حاصل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کرنے کی غرض سے 313 صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو ساتھ لے کر انتہائی بے سروسامانی کے عالم میں حضرت ام مکتوم رضی اللہ عنہ کو مدینہ میں نمازوں کا انتظام سونپ کر چلے تھے۔ مگر مقام روحا پر پہنچ کر آپ نے ابولبابہ کو مکمل طور پر مدینہ کا منتظم بنا کر واپس بھیج دیا تھا۔

سوال: غزوۂ بدر میں مہاجرین اور انصار کی الگ الگ تعداد کیا تھی؟

جواب: مہاجرین 82 انصار بنوخزرج 170 بنواوس 61 کل 313 اور رسول کریم ﷺ سمیت 314 تھے۔

سوال: لشکر نبوی کے پاس سامان حرب کیا کیا اور کتنا تھا؟

جواب: دو گھوڑے تھے ایک حضرت زبیر بن عوام کا گھوڑا اور دوسرا مقداد بن اسود کندی کے پاس تھا۔ 70 اونٹ 6 زرہیں (لوہے کی قمیص) اور 80 تلواریں تھیں۔

سوال: حضور ﷺ مقام بدر پر کب پہنچے؟

جواب: آغاز سفر کے چوتھے دن 16 رمضان 13 جنوری 624ء اور 2 ہجری بروز جمعرات۔

سوال: 17 رمضان کے معرکۂ کفر واسلام میں کتنے کافر مارے گئے اور کتنے قیدی ہوئے۔

جواب: اس پہلی باقاعدہ جنگ میں 70 ائمۃ الکفر واصل جہنم ہوئے اور ستر قید کر لیے گئے۔

سوال: اس جنگ میں کتنے مسلمان شہید ہوئے؟

جواب: اس جنگ میں 14 جانثارانِ نبوت نے جام شہادت نوش فرمایا۔ ﴿انا للہ وانا الیہ راجعون﴾

سوال: ابوجہل کو کن دو انصاری بچوں نے زخمی کیا اور کس مہاجر صحابی نے اس کا سر تن سے جدا کیا؟

جواب: حضرت معاذ بن عمرو بن جموع اور حضرت معوذ بن عفراء رضی اللہ عنہما دو انصاری بچوں نے اس کو ایسا زخمی کیا کہ اٹھنے کے قابل نہ رہا۔ جنگ کے خاتمے پر حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اس کا ناپاک سرتن سے جدا کر کے دربار رسالت میں پیش کیا تو آپ نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فرمایا یہ امت محمدیہ کا فرعون تھا۔

سوال: اس جنگ میں کافروں کی تعداد کتنی تھی اور سامان جنگ کیا تھا؟

جواب: ایک ہزار جنگجو کافر تھے جو سب کے سب سامان حرب وضرب سے لیس تھے۔

سوال: اس کفر اور اسلام کی پہلی باقاعدہ جنگ میں فتح کس کو نصیب ہوئی؟

جواب: حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو اس جنگ میں مکمل کامیابی نصیب ہوئی اور کفر کی کمر ٹوٹ گئی۔

* **یہودی قبیلہ بن قینقاع کی بدعہدی:** جنگ کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنو قینقاع یہودیوں کے قبیلے کو جا کر سمجھایا کہ آپ لوگ میثاق مدینہ کی کھلم کھلا خلاف ورزی کر رہے ہیں۔ قریش مکہ سے تمہارا نامہ و پیغام کا سلسلہ ہے اور کئی بار تمہارا جدل پکڑا بھی گیا ہے تم اس سازش سے باز آ جاؤ کہیں ایسا نہ ہو کہ مکہ والوں کی طرح تم پر بھی اللہ کا عذاب نازل ہو جائے۔

یہودیوں نے کہا کہ اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ نے جنگ و جدال سے ناواقف قریشیوں کو مار لیا ہے یہ کوئی کارنامہ نہیں ہے کبھی آپ کا ہم سے پالا پڑ گیا تو آٹے اور دال کا بھاؤ معلوم ہو جائے گا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی بکواسات کا کوئی جواب نہ دیا اور خاموشی سے واپس تشریف لے آئے۔

کچھ دنوں بعد ایک مسلمان عورت ان کے محلے میں سودا سلف لینے گئی تو ایک یہودی نے شرارتاً اس کو بے پردہ کر دیا جس پر ایک مسلمان نوجوان نے غیرت میں آ کر اس یہودی کو قتل کر دیا۔ جس پر یہودیوں نے اس صحابیؓ پر حملہ کر کے اس کو شہید کر دیا۔ اب تمام حدود کو پھلانگنے والے یہودیوں کو سزا دینے کے لیے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا محاصرہ کر کے ان کو قید کر لیا۔

عبداللہ بن ابی رئیس المنافقین نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا دامن پکڑ کر معافی کی التجا کی ان کو قتل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نہ کیا جائے یہ لوگ ملک چھوڑ جاتے ہیں۔ چنانچہ اس شرط پر ان کو چھوڑ دیا گیا کہ وہ یہاں سے نکل جائیں۔ یہ جنگ بدر کے بعد کا واقعہ ہے۔

* غزوۂ اُحد: یہ جنگ جنگِ انتقام کے طور پر ابوسفیان بن حرب کی قیادت میں مدینہ پر چڑھائی کے جواب میں حضور ﷺ اور صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کے باہم مشورے سے مدینہ سے باہر نکل کر احد پہاڑ کی دامن میں لشکر کفار کو روکا گیا جو مدینہ سے شمال کی طرف 3 میل 5km کے فاصلے پر واقع ہے۔ مسلمانوں کی تعداد ایک ہزار تھی اور کافروں کی 3 ہزار جن میں 7 سو زرہ پوش تھے اور عین جنگ شروع ہونے سے قبل رئیس المنافقین عبداللہ بن ابی اپنے 3 سو منافق ساتھیوں کو لے کر واپس مدینہ چلا گیا جس کا اثر دونوں فریق پر بہت گہرا پڑا۔ کافر خوش اور مسلمان تھوڑے مایوس ہو گئے۔

(سوال) جنگِ اُحد کب اور کہاں لڑی گئی؟

(جواب) یہ جنگ 6 شوال 3 ہجری 26 جنوری 625ء کو اُحد پہاڑ کے دامن میں لڑی گئی۔

(سوال) اس جنگ میں کفار کی تعداد اور سامان حرب کیا تھا؟

(جواب) 3 ہزار کفار کے لشکر میں 7 سو زرہ پوش (لوہے کی قمیص) والے تھے۔ 2 سو گھوڑے 3 ہزار اونٹ 15 سو ہودج اور جنگ کو بھڑکانے والی بے شمار ناچنے اور گانے والی عورتیں بھی شامل لشکر کفار تھیں۔

(سوال) اس جنگ میں 70 صحابی شہید ہوئے اور حضور ﷺ کو بے شمار چوٹیں آئیں اس کی اصل وجہ کیا تھی؟

(جواب) حضور ﷺ کے اس حکم کی نافرمانی تھی جو آپ نے جبل رمات والوں کو دیا تھا کہ ہمیں فتح ہو یا شکست آپ نے یہ درہ نہیں چھوڑنا۔

(سوال) ان پچاس تیراندازوں میں سے 38 نے یہ جگہ کیوں چھوڑی اور جیتی ہوئی جنگ کیسے ہار دی گئی؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جواب جب کافر 30 لاشیں میدان جنگ میں چھوڑ کر بھاگ کھڑے ہوئے اور مسلمانوں نے مال غنیمت اکٹھا کرنا شروع کر دیا تو تیر اندازوں کے دستے امیر حضرت عبداللہ بن جبیر رضی اللہ عنہ کے باوجود بار بار منع کرنے کے اور رسول اللہ ﷺ کی تاکید (ہمیں خواہ فتح ہو خواہ شکست اور ہمارے گوشت پرندے نوچ رہے ہو تب بھی آپ نے یہ درہ نہیں چھوڑنا) یاد لانے کے صرف 10 تا 12 تیر اندازوں کے علاوہ باقی سب مال غنیمت اکٹھا کرنے کے لیے درے سے نیچے اتر گئے؟

سوال درہ چھوڑنے کا مسلمانوں کو کیا نقصان ہوا؟

جواب خالد بن ولید جو ابھی مسلمان نہیں ہوئے تھے انہوں نے جب درہ خالی دیکھا تو پیچھے سے مسلمانوں کے لشکر پر حملہ کر دیا اور اب اس جیتی ہوئی جنگ کا پانسہ پلٹ گیا۔

سوال اس جنگ میں بہت سے اہم شہداء کے علاوہ اور کتنے مسلمان شہید ہوئے؟

جواب سید الشہداء حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کے علاوہ 69 دیگر مسلمان شہید ہوئے۔

سوال حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو کس نے شہید کیا تھا؟

جواب جبیر بن مطعم کے غلام وحشی نامی حبشی نے جس کو لایا ہی اس لیے گیا تھا کہ اگر تو نے حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو شہید کر دیا تو تم کو آزاد کر دیا جائے گا۔ بعد میں حضرت وحشی رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے دست حق پرست پر اسلام قبول کر کے مسلمان ہو گیا اور مسیلمہ کذاب کو قتل کر کے کفارہ ادا کیا۔

سوال اس جنگ میں حضور ﷺ کے کتنے اور کون سے دانت مبارک شہید ہوئے؟ اور مزید کہاں کہاں زخم آئے اور چوٹیں لگیں؟

جواب حضور ﷺ کے نیچے والے 4 دانت ایک پتھر لگنے سے شہید ہوئے سر مبارک میں خود کی (لوہے کی ٹوپی) کی دو کڑیاں دھنس گئیں جسم مبارک پر دو زرہیں پہنے ہوئے کے باوجود ایک کافر نے آپ کے کندھے مبارک پر تلوار کے وار کیے جس کے باعث ایک ماہ تک

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آپ کا کندھا درد کرتا رہا اور آپ کے گڑھے میں گرنے کی وجہ سے اور بھی بہت ساری چوٹیں آئیں۔ العیاذ باللہ۔

سوال لشکر کفار کی کمان کون رہا تھا؟

جواب ابوسفیان بن حرب کے ہاتھ میں لشکر کفار کی کمان تھی۔

سوال جنگ احد کا نتیجہ کیا رہا؟

جواب اس جنگ میں مسلمانوں کا بہت زیادہ جانی نقصان ہوا اور بہت سارے صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم زخمی ہوئے پھر بھی کافر میدان چھوڑ کر بھاگ گئے۔ اس لیے فتح وشکست برابر برابر رہی۔

٭ یہودیوں کے قبیلے بنی نضیر کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو شہید کرنے کی سازش: یہ واقعہ جنگِ اُحد کے بعد پیش آیا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم واقعہ رجیع اور قارہ کی وجہ سے بہت پریشان تھے ہوا یہ کہ ان دونوں جگہوں پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے کفار کے الگ الگ دو گروہوں نے اپنی اپنی قوم کو اسلام کی تبلیغ کرنے کی غرض سے مبلغین کو دھوکہ سے لے کر شہید کر دیا تھا۔ رجیع میں 10 تا 12 اور قارہ میں 70 مسلمان مبلغین کو شہید کیا گیا۔ اس پر یہودی کھلم کھلا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف ہرزہ سرائی کرنے لگے۔ ایک دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے چند صحابہ کرام کے ساتھ ان سے دیت کا حصہ مانگنے گئے جو بنو کلاب کے دو آدمی غلطی سے حضرت عمرو بن امیہ ضمری کے ہاتھوں مارے گئے تھے اور ان کی دیت دینا ضروری تھا اور بنو نضیر کے یہودی حلیف ہونے کی وجہ سے دیت کا حصہ دینے کے پابند تھے۔

یہودیوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ آپ بیٹھیں ہم رقم کا بندوبست کر کے آپ کو دیتے ہیں اور درپردہ ایک شخص کو چکی کا پاٹ دے کر مکان پر چڑھا دیا کہ جہاں حضور صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھیں آپ کے سر مبارک پر دے مارے تا کہ آپ شہید ہو جائیں۔ ان کے ایک آدمی عمرو بن حجاش نے منع بھی کیا کہ آپ اللہ کے سچے رسول ہیں ان کو وحی کے ذریعہ پتہ چل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جائے گا اور آپ کے لیے ایک نئی مصیبت کھڑی ہو جائے گی مگر انہوں نے اس کی ایک نہ سنی اور اپنے ناپاک منصوبے کو عملی جامہ پہنانے لگے۔

حضور ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے ان کی سازش سے آگاہ فرما دیا اور آپ وہاں سے اٹھے اور واپس آ گئے۔ اس کے بعد آپ نے ان کو پیغام بھیجا کہ دس دن کے اندر اندر یہاں سے چلے جائیں ورنہ انجام کی ذمہ داری تمہاری اپنی ہو گی۔ یہودیوں نے آپ کے اس حکم کو بھی ہوا میں اڑا دیا۔

اس کے بعد آپ نے ان کا محاصرہ کر کے ان کو پکڑ لیا۔ اب یہ منتیں کرنے لگے آپ رحمت اللعالمین نے ان کو معاف کر دیا اور یہ تین دن کے اندر اندر سرزمین مدینہ چھوڑ کر کچھ خیبر اور کچھ شام کو چلے گئے۔ (الرحیق المختوم: 478) یہ جنگ احد کے بعد 3 ہجری کا واقعہ ہے۔

* جنگِ خندق یا غزوۂ احزاب: اس جنگ کو جنگ خندق اس لیے کہا جاتا ہے کہ مدینہ کی تین اطراف محفوظ تھیں اور شرق کی کھلی طرف خندق کھود کر مدینے کے دفاع کو ناقابل تسخیر بنا دیا گیا تھا۔

اور اس جنگ کو جنگِ احزاب اس لیے کہا جاتا ہے کہ عرب کے تمام جنگجو قبائل نے باہم مشورہ کر کے اسلامی ریاست اور مسلمانوں کو صفحۂ ہستی سے مٹانے کی مکمل تیاری کر کے ابوسفیان بن حرب کی قیادت میں دھاوا بولا تھا۔ یہ جنگ کافروں کی پے در پے دو ناکامیوں کے جذبہ انتقام کا نتیجہ تھی اور اس دفعہ کفار مکہ عرب کے تمام قبائل کو اکٹھا کر کے حکومت مدینہ کو مکمل طور پر مٹانے کی ناپاک سازش کر کے آئے تھے۔

سوال: یہ جنگ، کب اور کہاں لڑی گئی؟

جواب: یہ جنگ مدینہ میں رہ کر دفاعی انداز میں شوال 5 ہجری 2 مارچ 627ء کو لڑی گئی۔

سوال: اس جنگ میں مسلمانوں اور کافروں کی الگ الگ تعداد کیا تھی؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جواب مسلمان 3 ہزار تھے اور کفار کا لشکر طاغوت 10 ہزار پر مشتمل تھا۔

سوال خندق کیوں کھودی گئی؟

جواب تاکہ دشمن کے اچانک حملہ سے بچا جا سکے۔

سوال خندق کھودنے کا مشورہ کس نے دیا تھا؟

جواب حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ نے یہ تجویز دی تھی اور بیس دن کے اندر اندر خندق تیار کر لی گئی تھی؟

سوال خندق دیکھ کر کفار کے امیر لشکر کو کیسا لگا؟

جواب ابوسفیان خندق دیکھ کر حیران رہ گیا کیونکہ اس کا ارادہ تھا کہ یکبارگی حملے میں سب کچھ تلپٹ کر کے رکھ دے گا مگر یہ خندق اس کے ناپاک ارادوں کی تکمیل کے لیے سدِراہ بن گئی کیونکہ عربوں میں اس قسم کی دفاعی تیاریوں کا رواج نہ تھا۔

سوال اس جنگ میں کتنے مسلمان شہید اور کتنے کافر مارے گئے؟

جواب حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چھ جانثار ساتھیوں نے شہادت پائی اور 10 کافر عبدود سمیت جو اکیلا ایک ہزار آدمی کے برابر سمجھا جاتا تھا واصل جہنم ہوئے۔

سوال قبائل عرب نے کتنی دیر تک مدینے کا محاصرہ کیے رکھا؟

جواب ایک ماہ تک لشکر کفار خندق کی دوسری طرف بزعم خویش مدینے کو محصور کر کے پڑاؤ ڈالے پڑے رہے۔

سوال یہ جنگ کیسے ختم ہوئی؟

جواب قبائل کفار میں پھوٹ پڑ گئی اور ایک رات بڑی سرد اور تیز آندھی چلی جس کی وجہ سے خیمے اکھڑ گئے جانور بدک گئے اور رات کی تاریکی میں کافر محاصرہ اٹھا کر جس کا جدھر منہ آیا بھاگ گئے صبح کو میدان صاف تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آج کے بعد اسی طرح ہمارے خلاف عرب قبائل کبھی اکٹھے ہو کر حملہ نہیں کر سکیں گے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

* **قصۂ بنی قریظہ:** جنگِ خندق کے دوران بنو قریظہ کے یہودیوں نے میثاق مدینہ کی کھلی خلاف ورزی کی کفار کو جنگی سامان اور رسد پہنچا کر ان کی مدد کی اور جب رسول اکرم ﷺ نے ان کی توجہ عہد و پیمان کی طرف دلائی تو انہوں نے بڑی ڈھٹائی سے عہد توڑنے کا اعلان کر دیا۔

سوال عہد توڑنے کا اعلان کس یہودی سردار نے کیا تھا؟

جواب یہودی سردار کعب بن اسد قرظی نے یہ اعلان بنونضیر یہودیوں مجرم اعظم حیی بن اخطب کے کہنے پر کیا جو اُن دنوں ان کے ہاں مہمان ٹھہرا ہوا تھا۔

سوال حضور ﷺ نے کن صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کو قطع میثاق کی معلومات حاصل کرنے کے لیے بھیجا تھا؟

جواب ① حضرت سعد بن معاذ۔ ② حضرت عبادہ بن صامت۔ ③ حضرت عبداللہ بن ابی بن رواحہ۔ ④ حضرت اخوات بن جبیر رضی اللہ عنہم کو بھیجا تھا۔

سوال بنو قریظہ کے یہودیوں کے سردار کعب بن اسد قرظی نے کیا جواب دیا تھا؟

جواب اس نے کہا تھا کہ جاؤ محمد (ﷺ) سے کہہ دو کہ تمہارا کوئی عہد نہیں ہے۔

سوال حضرت ابولبابہ نے کس جرم کی پاداش میں اپنے آپ کو مسجد کے ستون سے باندھ کر قید کر لیا تھا؟

جواب چونکہ بنو قریظہ کے محاصرے کے دوران انہوں نے درخواست کی تھی کہ ابولبابہ رضی اللہ عنہ ہمارے حلیف ہیں ہم ان سے مشورہ کرنا چاہتے ہیں ان کو ہمارے پاس بھیجا جائے جب انہوں نے حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ سے ہتھیار ڈالنے کا مشورہ کیا تو آپ نے اپنی گردن کی طرف اشارہ کر کے اشارہ دیا تھا کہ قتل کر دیئے جاؤ گے۔ جس کا آپ کو بعد میں سخت احساس ندامت ہوا تو انہوں نے اپنے آپ کو مسجد کے ستون کے ساتھ باندھ کر قید کر لیا تھا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال: رسول اللہ ﷺ نے اس کی حرکت پر کیا فرمایا تھا؟

جواب: کہ وہ اگر میرے پاس آجاتے تو میں اللہ تعالیٰ سے ان کو معافی لے دیتا۔

سوال: حضرت ابولبابہ کو کتنے دن بعد اللہ کی طرف سے معافی نامہ ملا؟

جواب: حضرت ابولبابہ کو 6 دن کے بعد اللہ تعالیٰ کی طرف سے معافی نامہ ملا۔

سوال: ان کے تمام بالغ مردوں کو عبد بنونضیر کے شیطان اعظم حیی بن اخطب کے تقریباً 700 مردوں کو قتل کر دیا گیا۔

سوال: اس آخری یہودی قبیلہ کی سرکوبی کے بعد امن وامان کی صورت کا حال کیا رہا۔

جواب: اس کے بعد عرب خصوصاً مدینہ کی فضا بالکل پرامن ہوگئی۔

* صلح حدیبیہ: جنگِ احزاب اور بنوقریظہ کی سرکوبی کے بعد کچھ دن سکون ہوا تو حضور ﷺ نے عمرہ ادا کرنے کا پروگرام بنایا۔ 14 سو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو ساتھ لے کر مدینہ سے چلے اور حدیبیہ سے آگے جانے سے کفار مکہ نے آپ کو روک دیا۔ دونوں طرف سے کشیدگی دور کرنے کے لیے صلح کی بات چیت شروع ہوئی تو آخر کار مندرجہ ذیل شرائط پر صلح ہوگئی۔ مکہ والوں کی طرف سے سہیل بن عمرو نے شرائط صلح لکھوائی اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے یہ صلح نامہ لکھا۔

سوال: کفار مکہ اور حضور ﷺ کے درمیان طے پانے والے صلح نامہ کی شرائط کیا تھیں؟

جواب: ① اس سال حضور ﷺ عمرہ ادا نہیں کر سکیں گے بلکہ یہیں سے واپس چلے جائیں گے اور آئندہ سال عمرہ کرنے کی اجازت ہوگی۔ ② آئندہ سال عمرہ کے لیے آنے والے اپنے پاس صرف تلوار کے علاوہ اور وہ بھی نیام میں ہوگی کوئی اور ہتھیار ساتھ نہیں لا سکیں گے۔ ③ مکہ میں جو مسلمان اس وقت موجود ہیں ان میں سے کسی کو وہ ساتھ لے جانے کی کوئی اجازت نہ ہے بلکہ اگر کوئی مسلمان چوری چھپکے مکہ سے مدینہ چلا جائے گا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

④ عرب قبائل ہر دو فریق مسلمان مدینہ یا کفار مکہ جس سے چاہیں دفاعی معاہدہ کر لیں دوسرے فریق کو کوئی اعتراض نہ ہوگا بلکہ اس معاہدہ کا احترام کیا جائے گا اور معاہدہ پر حملہ دوسرے فریق پر حملہ متصور ہوگا۔ ⑤ اور آئندہ 10 سال تک مسلمانانِ مدینہ یعنی حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور مکہ والوں کے درمیان کوئی جنگ نہ ہوگی۔

سوال: ان شرائط پر عام مسلمانوں پر کیا اثر ہوا؟

جواب: گویا یہ شرائط صلح بظاہر انتہائی ذلت آمیز تھی اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی اکثریت بڑی غمگین اور ملول ہوگئی تھی مگر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سمجھانے پر سب لوگ مطمئن ہو گئے۔

سوال: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیبیہ کے مقام پر کتنے دن قیام فرمایا؟

جواب: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مقام حدیبیہ پر کل 20 دن قیام فرمایا 17 دن صلح سے پہلے اور 3 دن صلح کے بعد۔

سوال: صلح نامہ لکھے جانے کے بعد کون سی سورۃ نازل ہوئی تھی۔

جواب: صلح نامہ لکھے جانے کے بعد جب صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم بڑے ملول تھے تو سورۃ فتح نازل ہوتی اور سب لوگوں کے دل کھل گئے کیونکہ یہ صلح واضح فتح کی نشانی تھی۔

* **بیعتِ رضوان:** حدیبیہ میں قیام کے دوران آپ نے اپنی طرف سے حضرت عثمان کو بات چیت کے لیے مکہ بھیجا تو افواہ اڑ گئی کہ مکہ والوں نے حضرت عثمان کو شہید کر دیا ہے۔ اس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عثمان کے خون کا بدلہ لینے کے لیے تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے موت کی بیعت کی کہ یا تو عثمان کی شہادت کا بدلہ لیں گے یا ہم سب قتل ہو جائیں گے۔

سوال: اس بیعت میں باقی سب لوگوں نے بیعت کی مگر حضرت عثمان کی خود اپنی بیعت کس طرح ہوئی؟

جواب: حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دائیں ہاتھ پر اپنا بایاں ہاتھ رکھ کر فرمایا کہ کہ عثمان رضی اللہ عنہ کی طرف میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیعت کر رہا ہوں کہ عثمان کا ہاتھ آپ لیے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بغیر ہم واپس نہیں جائیں گے۔

سوال کیا اس بیعت میں کوئی ایسا بھی تھا جس نے بیعت نہ کی ہو؟

جواب ایک منافق جد بن قیس اونٹ کے پالان کے پیچھے چھپ گیا تھا۔ اور اس نے یہ بیعت نہ کی تھی۔

سوال کیا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ واقعی شہید کر دیے گئے تھے؟

جواب نہیں بلکہ یہ محض افواہ تھی کچھ عرصہ بعد حضرت عثمان زندہ و سلامت مکہ سے واپس حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو گئے تھے مگر اس بیعتِ رضوان کی حیثیت قیامت تک قائم و دائم رہے گی۔

* **جنگ خیبر:** یہودیوں کا ایک قبیلہ بنی نضیر مدینہ سے نکالے جانے کے بعد خیبر میں آ کر آباد ہو گیا تھا۔ یہودیوں نے مدینہ سے نکل کہ یہاں آ کر بھی اپنی شراتوں کا سلسلہ جاری رکھا تھا۔ بنو قریظہ کی تباہی اور جنگ خندق بنی نظیر کے لیے یہودیوں کی ریشہ دوانیوں کا نتیجہ تھا۔ جس کی تفصیل گزر چکی ہے۔ حدیبیہ کی صلح کے بعد مکے کی طرف سے مامون ہو کر حضور ﷺ نے خیبر کی طرف توجہ فرمائی تاکہ اثرات کی جڑ کاٹ کر پورے عرب میں امن کی فضاء مکمل طور پر قائم کی جا سکے۔ دراصل یہودی ابتدا سے شرارت اور دہشت گردی کی علامت چلے آ رہے ہیں۔

سوال غزوۂ خیبر کب اور کہاں پر پیش آیا؟

جواب صلح حدیبیہ کے تقریباً 2 سال بعد محرم الحرام 7 ھ کو مدینہ سے 150 کلومیٹر دور شمال کی طرف خیبر کے مقام پر یہ جنگ لڑی گئی۔

سوال اس جنگ میں حضور ﷺ کے لیے کتنے گھوڑے مختص تھے؟

سوال آپ کی سواری کے لیے 3 گھوڑے مخصوص تھے۔

سوال اس جنگ میں کتنے مسلمان شہید اور کتنے یہودی مارے گئے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جواب 18 پاکباز صحابی شہید اور 50 زخمی ہوئے تھے اور مرحب سمیت 93 یہودی مارے گئے تھے۔

سوال اس جنگ میں جو جھنڈا باندھ کر حضور نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیا تھا وہ کس کپڑے سے بنایا گیا تھا؟

جواب حضرت عائشہ صدیقہ کے دوپٹے کا جھنڈا باندھ کر حضور نے حضرت علی کو دیا تھا۔

سوال حضرت محمد بن مسلمہ نے مرحب کے مقابل جانے کی درخواست کیوں کی تھی؟

جواب اس لیے یہودیوں نے ان کے بھائی محمود بن مسلمہ کو دھوکہ سے اوپر سے پتھر پھینک کر شہید کر دیا تھا۔

سوال حضرت علی رضی اللہ عنہ کو رکمانڈر نے حضرت محمد بن مسلمہ کی درخواست کا کیا جواب دیا۔

جواب حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا جاؤ اللہ تمہاری مدد کرے گا۔

سوال اس لڑائی کا انجام کیا ہوا؟

جواب حضرت محمد بن مسلمہ نے مرحب کی دونوں ٹانگیں کاٹ دیں اور تڑپ تڑپ کر مرنے کے لیے میدان میں چھوڑ آئے۔

سوال آخر کار مرحب کا انجام کیا ہوا؟

جواب لڑتے لڑتے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی نظر اس دشمن اسلام پر پڑی تو آپ نے اس کی گردن کاٹ کر مکمل طور سے جہنم واصل فرمادیا۔ (تاریخ اسلام و عاشق سوطی)

سوال مرحب کے بعد اس کے بھائی یاسر کو کس نے قتل کیا؟

جواب حضرت زبیر بن عوام نے اس کا کام تمام فرمایا۔

سوال اس جنگ کا انجام کیا ہوا؟

جواب یہودی جو کئی قلعوں کے مالک تھے مکمل طور پر شکست کھا گئے اور یہود کی سازشوں کا سلسلہ ہمیشہ کے لیے بند ہو گیا جو وہ اسلام کے خلاف کرنے کے عادی تھے۔ ان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی مکمل سرکوبی نے عرب میں امن وامان قائم کرنے میں بڑی مدد دی۔

* عمرہ قضاء کی ادائیگی: فتح خیبر کے ساتھ ساتھ واپسی پر آتے ہوئے حضور ﷺ نے یہودی کے دو تین مزید گروہوں کا صفایا کر کے آپ نے 6-7 ماہ کے فارغ وقت میں مختلف ممالک کے شاہان کو تبلیغی خطوط لکھے اور کچھ سرکش عرب قبائل کو فوجی مہمات بھیج کر سر کروایا۔

اور ذی قعدہ 7 ہجری کو آپ ﷺ نے اعلان فرمایا کہ جو لوگ صلح حدیبیہ کے وقت میرے ساتھ تھے وہ سب اور جو مزید جانا چاہیں معاہدے کے مطابق قضا عمرہ ادا کرنے کے لیے مکے چلنے کے لیے تیار ہو جائیں جو لوگ اس وقت شہید ہو چکے تھے ان کے علاوہ تمام صحابہ اور کچھ مزید بھی تیار ہو گئے بچوں اور عورتوں کے علاوہ تعداد تقریباً 2 ہزار سے تجاوز ہو کر گئی تھی۔

سوال: آپ نے عمر قضا کے لیے مدینہ سے سفر کا آغاز کب فرمایا؟

جواب: ذی قعد کے پہلے ہفتے میں حضور ﷺ نے حضرت ابورھم غفاری رضی اللہ عنہ کو مدینہ کا انتظام سونپ کر رخت سفر باندھا اور عازم مکہ ہوئے۔

سوال: معاہدے کے مطابق آپ تلواروں کے علاوہ باقی ہتھیار بھی ساتھ لے گئے تھے یا راستہ میں کہیں رکھ گئے تھے؟

جواب: آپ صادق وامین ہونے کے ناطے تلواروں کے علاوہ باقی تمام ہتھیار مقام یاجج پر رکھ کر احرام باندھ کر مکے میں داخل ہوتے تھے۔

سوال: آپ مکہ میں کس شان سے داخل ہوئے اور کس طرح طواف کرنے کا حکم دیا؟

جواب: مکہ میں یہ افواہ عام تھی کہ مسلمانوں کو مدینہ کی آب وہوا اور بخار وغیرہ نے انتہائی کمزور کر دیا ہے اس لیے آپ نے پہلے 3 چکر دوڑ کر طواف کرنے کا حکم دیا تا کہ کافروں کا وہم غلط ثابت ہو۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال: قضاء عمرہ کے وقت آپ نے اور کون سا اہم کام سرانجام دیا؟

جواب: آپ نے میمونہ بنت حارث عامریہ جو کہ حضرت عباس بن عبدالمطلب کی بیوی حضرت ام فضل کی سگی بہن تھی سے نکاح فرمایا اور حضرت حمزہ کی یتیم بیٹی کو مکہ سے لا کر حضرت علی رضی اللہ عنہ کی کفالت میں دیا۔

سوال: رسول اللہ ﷺ نے مکہ میں کتنے دن قیام فرمایا؟

جواب: حسب وعدہ آپ نے 3 دن مکہ میں قیام فرمایا اس کے بعد آپ نے مقام سرف پر آ کر ولیمہ کی دعوت فرمائی اور حاضر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی تواضع فرمائی۔

سوال: اس عمرہ شریف کے اور کیا کیا نام ہیں؟

جواب: ① عمرۂ قضاء۔ ② عمرۂ قضیہ۔ ③ عمرۂ قصاص اور ④ عمرۂ صلح بھی اس عمرہ کو کہا جاتا ہے۔ (الرحیق المختوم: ص؟؟)

سوال: حضور ﷺ اس مبارک سفر سے کب واپس مدینہ تشریف لائے؟

جواب: حضور علیہ الصلوۃ والسلام اپنے تمام صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ بخیر و عافیت ماہ ذی الحجہ میں واپس تشریف لائے۔

※ **فتح مکہ:** صلح حدیبیہ جس کا ذکر ہم اوپر کر آئے ہیں دراصل فتح مکہ کا پیش خیمہ ثابت ہوئی تھی۔ گو مسلمانوں کو یہ رسوا کن شرائط مانتے ہوئے بڑی کوفت ہوئی تھی۔ مگر یہی شرائط نگاہِ رسالت ﷺ میں شرائط فتح مبین تھی۔ صلح کے بعد بنوخزاعہ نے نبی اکرم ﷺ کے ساتھ دفاعی معاہدہ کر لیا تھا اور بنوبکر نے اہل مکہ کے ساتھ معاہد کیا تھا۔ ایک رات قریش مکہ کی شہہ پر بنوبکر نے بنوخزاعہ پر رات کی تاریکی میں اچانک حملہ کر دیا اور ان کے بہت سے بے گناہ لوگوں کو قتل کر دیا۔ جب حضور ﷺ کو اس واقعہ کی اطلاع ملی تو آپ نے مکہ والوں کو پیغام بھیجا کہ بنوبکر کے باغیوں کو ہمارے حوالے کیا جائے تا کہ بنوخزاعہ کا قصاص لیا جا سکے یا آپ لوگ بنوبکر کی حمایت چھوڑ دیں۔ تا کہ ہم ان سے خود نمٹ لیں یا پھر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

معاہدہ حدیبیہ کو ختم کیا جائے۔ اس کے جواب میں جوشیلے قریشوں نے معاہدہ حدیبیہ ختم کرنے کا اعلان کر دیا۔

سوال: کیا قریش نے اس جوشیلے اور پاگل پن کا احساس کیا؟

جواب: گو قریش نے معاہدۂ جنگ کو ختم کر دیا تھا بعد میں ان کو اپنی غلطی کا بڑی شدت سے احساس ہوا۔

سوال: اس ندامت و پریشانی کے ازالہ کے لیے کافروں نے کیا تدابیر کہیں؟

جواب: ابوسفیان نے مدینہ میں جا کر اپنی غلطی کی معافی مانگی اور جنگ نہ کرنے کے معاہدہ کو بحال کرنے کی ازحد کوشش کی۔

سوال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوسفیان کو کیا جواب دیا؟

جواب: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوسفیان کی درخواست کا کوئی جواب نہ دیا بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بالکل خاموش رہے۔ جس کا مطلب تھا کہ یہ درخواست اب منظور نہیں کی جا سکتی۔

سوال: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کب اور کتنے صحابہ کی فوج کے ساتھ مکے پر چڑھائی فرمائی؟

جواب: 10 رمضان المبارک کو عصر کی نماز کے بعد دس ہزار صحابۂ کرام کی قدسی فوج کے ساتھ آپ نے مدینہ سے کوچ فرمایا۔

سوال: مکہ کے قریب رات کے وقت اسلامی لشکر کے الاؤ دیکھ کر ابوسفیان پر کیا اثر ہوا؟

جواب: ابوسفیان اتنی بڑی فوج دیکھ کر ڈر گیا اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی پناہ میں جا کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک پر بیعت کر کے مسلمان ہو گیا۔

سوال: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ میں داخل ہونے سے پہلے کیا کیا احکامات صادر فرمائے؟

جواب: ① جو شخص ابوسیفان کے گھر میں پناہ لے لے اس کو امان ہے۔

② جو شخص حکیم بن حزام کے گھر پناہ لے لے اس کو بھی امان ہے۔

③ جو شخص اپنے گھر کا دروازہ بند کر لے اس کو بھی امان ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

④ جو شخص حرم کعبہ میں چلا جائے اس کو بھی امان ہے۔

سوال: کیا فتح مکہ کے وقت کفار نے خوب مزاحمت کی اور خوب لڑائی ہوئی؟

جواب: بالکل کوئی لڑائی بھڑائی نہیں ہوئی تھی صرف حضرت خالد بن ولید کے دستے کے سامنے چند آدمی آئے جو واصل جہنم ہوئے باقی کسی نے کوئی مزاحمت نہیں کی۔ مارے جانے والے 20 آدمی بنو بکر کے اور 4 آدمی بنو ہذیل کے تھے اور یہ تعداد کل 24 بنتی ہے۔ جو حق کو دیکھ کر بھی حق سے ٹکرانے سے باز نہ آئے تھے۔

سوال: کیا فتح مکہ کے وقت کوئی مسلمان بھی شہید ہوا؟

جواب: صرف دو صحابی شہید ہوئے تھے اور وہ بھی جماعت سے ہٹ کر الگ ہو گئے تھے۔ جن کو کافروں کے ایک گروہ نے شہید کر دیا تھا۔ انا للّٰہ وانا الیہ راجعون. ان کے اسمائے گرامی ہیں: ① حضرت کرز بن جابر فہری۔ ② حضرت خنس بن خالد۔

سوال: اس جنگ کا انجام کیا ہوا؟

جواب: اس تھوڑی سی مزاحمت کے علاوہ خون خرابہ ہوئے بغیر مکہ فتح ہو گیا۔

سوال: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے خون کے پیاسے کافروں پر غلبہ حاصل کرنے کے بعد ان سے کیا سلوک کیا؟

جواب: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مکمل غلبہ حاصل کرنے کے بعد سب کو معاف کر دیا اور کسی سے کوئی ذاتی انتقام نہ لیا۔

سوال: آپ نے کعبے کی چابی کس سے حاصل فرما کر کس کو دی؟

جواب: آپ نے عثمان بن طلحہ سے چابی لے کر کعبے کا دروازہ کھولا تمام بت اور تصویریں اتاریں کعبے کے اندر نماز ادا فرمائی اور پھر چابی عثمان بن طلحہ کو ہی دے دی۔

سوال: کعبے کے اندر نماز میں آپ کے ساتھ کون کون شریک نماز تھے؟

جواب: ① حضرت اسامہ بن زید۔ ② حضرت بلال رضی اللہ عنہما۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال: کعبے کی دیواروں پر بنی تصاویر مٹانے کے لیے کس صحابی کو آپ نے اپنے کندھے پر اٹھایا تھا یا کھڑا کیا تھا؟

جواب: حضرت علی رضی اللہ عنہ ابن زینب اپنے نواسے کو جو مکہ میں داخل ہوتے وقت بھی آپ کی اونٹنی قصویٰ پر آپ کے پیچھے آپ کے ردیف تھے۔ (محمود عباس)

سوال: فتح مکہ کے بعد آپ ﷺ نے کہاں قیام فرمایا؟ اور کتنے دن مکہ میں رہے؟

جواب: آپ نہ اپنے گھر میں ٹھہرے نہ ابو طالب کے گھر ٹھہرے بلکہ مقام خیف میں آپ نے قیام فرمایا جہاں آج کل مسجد خیف بنی ہوئی ہے۔ یہ بنی کنانہ کی وادی کا ٹیلہ تھا۔

سوال: فتح مکہ کے بعد آپ نے لات، منات، ہبل اور عزیٰ بتوں کا کیا کیا؟

جواب: آپ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو بھیج کر تمام بتوں کو پاش پاش کروا دیا اور 360 بت جو کعبے کے اندر اور ارد گرد رکھے ہوئے تھے۔ سب کو توڑ کر جلوا دیا۔

سوال: فتح مکہ کے بعد آپ نے مکے میں کتنے دن قیام فرمایا؟

جواب: 18 دن مکمل آپ مکہ میں ٹھہرے رہے اور 19 ویں دن آپ نے عتاب بن عمیر رضی اللہ عنہ کو مکے کا گورنر بنا کر مکے کو الوداع فرمایا۔

سوال: فتح مکہ کے وقت آپ کی کون سی بیوی ام المومنین آپ کے ساتھ شریک سفر تھی؟

جواب: حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا اس سفر میں آپ کے شریک سفر رہی تھی۔

* غزوۂ حنین: فتح مکہ کے بعد آپ 18 دن کامل مکہ میں رہ کر 19 سویں دن قبیلہ بنی ثقیف اور بنی ہوازن جس کی ایک شاخ بنی سعد سے آپ کی رضاعی ماں حلیمہ سعدیہ کا تعلق ہے۔ ان دونوں قبیلوں کی سرکوبی کے لیے روانہ ہوئے۔ آج آپ کے ہم رکاب 12 ہزار صحابہ کرام کا لشکر جرار تھا دس ہزار مدنی اور دو ہزار نو مسلم مکی مجاہدین شامل تھے اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے آج اپنی عددی قوت پر بڑا مان کر رکھا تھا۔ جونہی آپ ان کی سرزمین میں پہنچے تو کافروں نے اتنی شدید تیر اندازی کی کہ مسلمانوں کے پاؤں اکھڑ گئے اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حضور ﷺ اور آپ کے چند صحابہ کے علاوہ جس کا جدھر منہ آیا بھاگ کھڑا ہوا مگر حضور ﷺ کی پامردی دیکھ کر مسلمان جلد سنبھل گئے اور اس زور سے جوابی حملہ کیا کہ کفار سب مال مویشی گھر بار اور بال بچے چھوڑ کر بھاگ گئے اور پورا علاقہ حنین فتح ہو گیا۔

سوال اس جنگ حنین میں کتنے کافر مارے گئے اور کتنے مسلمان شہید ہوئے؟

جواب صرف ایک اللہ کے رسول کا صحابی شہید ہوا اور 71 کافر مارے گئے۔

سوال یہ جنگ کب اور کہاں لڑی گئی؟

جواب 10 شوال 8 ہجری حنین کے مقام پر فتح مکہ کے بالکل متصل لڑی گئی۔

سوال اس جنگ میں قیدیوں کو تعداد کیا تھی اور دیگر مال غنیمت کیا تھا؟

جواب بچے بوڑھے اور عورتیں کل 6 ہزار قیدی تھے 24 ہزار اونٹ 40 ہزار بکریاں 15 من کے قریب چاندی (40 ہزار اوقیہ)

سوال قیدیوں میں سب سے اہم شخصیت کون تھی جس کے لیے آپ نے اپنی چادر بچھا دی تھی؟

جواب شیماں بنت حلیمہ سعدیہ آپ کی رضاعی بہن جو بعد میں اپنے بھائی کے ساتھ مسلمان ہو گئی تھی۔

سوال قیدیوں کے ساتھ آپ نے کیا سلوک فرمایا؟

جواب آپ نے ان کے ورثاء کی درخواست پر سب کو آزاد فرما دیا۔

سوال فتح حنین کے بعد آپ نے کس طرف کا قصد فرمایا؟

جواب آپ نے جعرانہ وادی میں آ کر احرام باندھا واپس مکے آئے دوبارہ عمرہ ادا فرما کر واپس مدینہ تشریف لے گئے۔

سوال آپ فتح مکہ اور فتح حنین کی وجہ سے کتنے دن مدینہ سے باہر رہے؟

جواب آپ 24 ذی قعدہ کو 45 سویں دن واپس مدینہ تشریف لائے تھے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

٭ جنگ موتہ: فتح مکہ اور غزوہ حنین سے پہلے حضور ﷺ نے کئی چھوٹے فوجی دستے کافر عرب قبائل کی طرف ان کی سرکوبی کے لیے روانہ فرمائے جو سب کے سب عموماً بخیر و عافیت اپنا اپنا ہدف پورا کر کے واپس دربار رسالت میں حاضر ہوئے ان کو سرایا کہتے ہیں۔

اس طرح کی ایک بہت بڑی فوجی مہم جس میں تین سپاہ سالار تھے جو یکے بعد دیگر داد شجاعت دیتے ہوئے اللہ کی راہ میں جان دے کر شہید ہوئے۔ ① حضرت زید بن حارثہ آپ کا متبنیٰ۔ ② حضرت جعفر طیار آپ کا چچا زاد اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کا حقیقی بھائی۔ ③ حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ۔ اس کے بعد مجاہدین کی کمان حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے سنبھالی جن کے ہاتھ سے اس جنگ میں کفار کو کاٹتے کاٹتے 9 تلواریں ٹوٹ گئی تھیں۔

حضرت خالد رضی اللہ عنہ کی دلیرانہ اور مدبرانہ فوجی حکمت عملی نے 3 ہزار مسلمانوں کی مختصر فوج کے ساتھ 2 لاکھ کافروں کو میدان لاشوں سے بھرا چھوڑ کر بھاگنے پر مجبور کر دیا اور دشمن کی یہ تاریخ کی بدترین شکست تھی جس کو دنیا نے بڑی حیران کن نظروں سے دیکھا وہ شاہِ روم جس کی زبان سے گستاخی کو لوگ گناہ سمجھتے تھے اس کی جنگی سازوسامان سے لیس 2 لاکھ فوج کو 3 ہزار مسلمان مجاہدین نے یوں ادھیڑ کے رکھ دیا کہ جیسے سیلاب کے سامنے خس و خاشاک۔

سوال یہ جنگ کب اور کہاں لڑی گئی؟

جواب موجودہ اردن (بلقاء) کے قریب موتہ گاؤں میں اگست یا ستمبر 629ء کو لڑی گئی۔

سوال مسلمان مجاہدین کتنے اور مشرکین وعیسائی کتنے تھے؟

جواب مسلمان 3 ہزار اور دشمن کی تعداد 2 لاکھ سے تجاوز تھی۔ تاریخ اسلام کا یہ عظیم معرکہ چرخ نیلی فام نے ہمیشہ کے لیے اپنے سینے میں محفوظ کر لیا ہے۔

سوال اس جنگ میں کتنے مسلمان شہید ہوئے اور کتنے کافر مارے گئے؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جواب مسلمان صرف 12 شہید ہوئے اور کفار کی میلوں تک لاشیں ہی لاشیں تھیں جن کا حساب لگانا ممکن نہیں اور عیسائی مورخین نے بھی ان کی تعداد نہیں بتائی۔

سوال اس جنگ کا سبب کیا تھا؟

جواب حضور ﷺ کے ایلچی حضرت حارث بن عمیر اروی رضی اللہ عنہ کو قیصر روم کے گورنر شرحبیل نے شہید کروادیا تھا اس سفارتی بدعہدی کی سزا دینے کے لیے یہ معرکہ بپا ہوا۔

سوال اس جنگ کا نتیجہ کیا رہا اور باقی لوگوں پر اس کا اثر کیا ہوا؟

جواب دشمن میدان چھوڑ کر بھاگ گیا اور مسلمانوں نے تعاقب نہیں کیا لہٰذا نتیجہ برابر برابر رہا۔ مگر جہاں تک کافروں کے نقصان کا تعلق ہے وہ بہت زیادہ جانی نقصان ہوا۔ جہاں دیگر عرب قبائل کا تعلق ہے تو ان کے دلوں پر مسلمانوں کی ایسی دھاک بیٹھی کہ یورشوں اور شورشوں کی جھاگ بیٹھ گئی۔ اب ایک ماہ کی مسافت سے دور بیٹھا دشمن حضور ﷺ کے رعب سے کانپ کانپ جاتا تھا۔

☸ غزوۂ جنگ تبوک: تبوک مدینہ سے شمال مغرب کی طرف وہ علاقہ ہے جہاں شام کی سرحدیں ملتی ہیں اور جہاں آج کل سعودی عرب کا بہت بڑا ائیر بیس ہے۔ رسول اکرم ﷺ کو اطلاع ملی تھی کہ جنگ موتہ کا بدلہ لینے کے لیے خود قیصر روم ایک لاکھ کا لشکر لے کر مدینہ پر حملہ کے لیے آ رہا ہے اور دیگر مشرک جنگجو قبائل بنو غسان اور بنو غطفان بھی اپنی بے شمار فوجیوں کو لے کر قیصر کے لشکر کے ساتھ مدینے کی اسلامی ریاست کو حرف غلط کی طرح نعوذ باللہ مٹانے کے لیے آ رہے ہیں۔

یہ دھڑ کا مسلمانوں کو ہر وقت لگا رہتا تھا اتنے میں ایک اور حادثہ پیش آیا۔ حضور نبی کریم ﷺ نے اپنی بیویوں امہات المومنین سے ایلا (علیحدگی) فرما لی اور اپنی علیحدہ رہائش ایک چوبارے میں منتقل کر لی تھی۔ مسلمانوں پر یہ بہت کڑا وقت تھا۔ کھجور کی فصل پکنے کے قریب تھی۔ گرمی کی شدت کی وجہ سے صحراء عرب جہنم کا سماں پیش کر رہا تھا جب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حضور ﷺ نے آگے بڑھ کر دشمن کا مقابلہ کرنے کے لیے تیاری کا حکم فرمایا تو مدینے کے اطراف و اکناف سے مجاہدین امڈے چلے آئے مگر نہ کسی کے پاس سواری اور نہ سامان جنگ۔

حضور ﷺ نے چندہ کا اعلان فرمایا تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اشیاء قربان کرنے کی انتہا کر دی حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اپنے گھر کا سارا سامان اٹھا لائے اور حضور ﷺ کے قدموں میں لا ڈالا۔ جب حضور ﷺ نے دریافت فرمایا کہ گھر میں کیا چھوڑ کر آئے ہو تو ابوبکر نے عرض کیا کہ اللہ اور اللہ کے رسول ﷺ کی محبت کے سوا اور کوئی چیز نہیں چھوڑی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ گھر کا آدھا سامان اٹھا لائے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے ایک ہزار اونٹ معہ پالان دیا اور اشرفیوں سے حضور ﷺ کی جھولی بھر دی۔ حضور ﷺ نے اسی وقت فرمایا تھا کہ اے عثمان اس کے بعد اگر تو کوئی بھی عملِ نہ کرے تب بھی تو جنتی ہے۔

دوسری طرف منافقین نے حیلے بہانے کر کے ساتھ جانے سے انکار کر دیا۔ اس لیے اس جنگ یا غزوے کی ہولناکیاں بہت زیادہ تھیں۔

سوال یہ جنگ کب اور کہاں لڑی گئی؟

جواب 9 ہجری کو تبوک تک حضور ﷺ تشریف لے گئے۔

سوال مسلمان مجاہدین کتنے اور کافر کتنے تھے؟

جواب حضور ﷺ کی کمان میں 3 ہزار مسلمان مجاہدین تھے اور دشمن کی تعداد تقریباً 2 لاکھ کے قریب تھی۔

سوال اس جنگ کا انجام کیا ہوا؟

جواب قیصر روم اور اس کے حواریوں کو مقابلے کی جرأت نہ ہو سکی اور وہ واپس چلے گئے۔

سوال حضور ﷺ کو اس غزوے میں اور کون کون سے فوائد حاصل ہوئے؟

جواب اس غزوے میں وہ وہ فوائد حاصل ہوئے جو لڑائی میں شاید حاصل نہ ہوتے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مثلاً: ① ایلا کا حاکم جزیہ دینا قبول کر کے قیصر کی حکومت سے نکل کر حضور ﷺ کی مدنی ریاست کے تابع ہو گیا۔ ② جرباء اور اذرح کے باشندوں نے بھی مملکت اسلامی کے زیر سایہ زندگی گزارنے کا معاہدہ کر لیا۔ ③ دومۃ الجندل کا حاکم اکیدر نے ایک ہزار اونٹ 8 سو غلام 4 سو زرہیں (لوہے کی قمیصیں) دے کر حضور ﷺ سے صلح کر کے اپنی جان بچائی اور دیگر چھوٹے چھوٹے قبائل نے بھی قیصر روم ہرقل کی اطاعت سے منہ موڑ کر حضور ﷺ سے دفاعی معاہدے کر لیے اور یہ بہت بڑی کامیابی تھی۔

سوال واپس مدینہ آتے ہوئے کون سا اہم واقعہ پیش آیا؟

جواب آپ فوج سے الگ دو صحابیوں ① حضرت عمار بن یاسر ② حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہما کے ہمراہ ایک گھاٹی سے گزر رہے تھے کہ 12 منافقین نے موقعہ غنیمت جان کر منہ پر ڈھاٹے باندھ کر نعوذ باللہ حضور ﷺ کو قتل کرنے کی ناپاک نیت سے حملہ کرنے کی کوشش کی جسے اللہ تعالیٰ نے ناکام بنا دیا۔

٭ تین مومن صحابی جو سستی سے پیچھے رہ گئے تھے:

سوال ① حضرت کعب بن مالک۔ ② حضرت مرارہ بن ربیع اور ③ حضرت بلال بن امیہ رضی اللہ عنہم کا معاملہ کیا ہوا؟

جواب حضور ﷺ نے ان تینوں کو جو بلا عذر پیچھے رہ گئے تھے ان سے تمام صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کو بائیکاٹ کا حکم دیا اور 40 دن کے بعد ان کی بیویوں کو بھی ان سے الگ رہنے کا حکم صادر فرما دیا۔ پورے 50 دن کے بعد اللہ تعالیٰ نے ان کی توبہ قبول فرمائی تو پوری مسلم امہ میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ان کی توبہ قبول ہونے کی خوشی میں صدقے خیرات اور نوافل پڑھے گئے۔

سوال تبوک سے واپسی کے بعد اور کون سے اہم واقعات پیش آئے؟

جواب ① ایک صحابیہ غامدیہ عورت جس نے زنا کا اقرار کر کے پاک ہونے کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

درخواست کی تھی اس کو رجم کیا گیا۔

② نجاشی شاہ حبش کی وفات ہوئی جس کا غائبانہ جنازہ حضور ﷺ نے مدینہ میں پڑھایا۔

③ نبی کریم ﷺ کی صاحب زادی حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا کا نکاح حضرت عثمان سے پڑھا دیا تھا وہ بھی وفات پا گئیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون.

④ رئیس المنافقین عبداللہ بن ابی نے وفات پائی رحمت دو عالم نے نماز جنازہ پڑھائی اور اپنی قمیض مبارک بھی اس کو تبرکاً بطور کفن پہنائی اور مغفرت کے لیے دعاء بھی فرمائی مگر اللہ تعالیٰ نے یہ کہہ کر سب کچھ رد کر دیا کہ اس اسلام اور آپ کے چھپے دشمن کے لیے اگر 70 بار بھی دعاء مغفرت فرمائیں گے تو بھی میں اللہ اس کو بالکل نہیں بخشوں گا۔ اور منافقین کی بخشش سے صاف انکار کر دیا۔

❁❁❁❁❁

www.kitabosunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہلا فرض حج اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہا کی امارت

حج 9 ہجری میں فرض ہوا تو حضور ﷺ کے حکم مبارک پر حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کو حج کا امیر بنا کر مکہ بھیجا گیا۔ حضرت ابو بکر ﷺ بھی مقام عروج کی ضجنان وادی میں پہنچے تھے کہ پیچھے سے حضرت علی رضی اللہ عنہ آپ سے جا ملے۔

سوال حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا آپ کو امیر بنا کر بھیجا گیا ہے یا آپ کو میری امارت میں رہ کر متعلقہ امور سرانجام دینے کا حکم ہے؟

جواب حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آپ کی امارت میں رہ کر کام کرنے کا حکم ہے۔

سوال حضرت علی رضی اللہ عنہ کو کس کام کی انجام دہی کے لیے بھیجا گیا تھا؟

جواب سورۃ براءت کے نزول کے بعد ضروری ہو گیا تھا کہ کفار سے تمام معاہدات ختم کر دیے جائیں اور ان کو 4 ماہ کی مہلت دی جائے البتہ جن قبائل نے معاہدات کی کوئی خلاف ورزی نہ کی تھی ان کے معاہدات قائم رکھے گئے تھے۔

سوال کفار کے لیے اور کیا حکم لے کر حضرت علی رضی اللہ عنہ گئے تھے؟

جواب آئندہ کوئی مشرک مسجد حرام کے احاطے میں داخل نہیں ہو سکے گا۔

سوال حضرت ابو بکر اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کیا کیا کام سرانجام دیئے؟

جواب ① حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی اقتداء میں حضرت علی رضی اللہ عنہ سمیت تمام لوگوں نے فریضہ حج ادا کیا اور اس کے بعد حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جمرۂ اولیٰ کے قریب کھڑے ہو کر رسول اللہ ﷺ کی طرف سے اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق مشرکین سے کیے گئے تمام معاہدات ختم کرنے کا اعلان فرمایا اور 4 ماہ کی مہلت دی اور جن لوگوں نے صلح حدیبیہ کے بعد کسی معاہدے کی خلاف ورزی نہیں کی تھی ان کے معاہدات کو قائم رکھا گیا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

② مشرکین مکہ و دیگر کو آئندہ حج کرنے سے بالکل منع کر دیا گیا کیونکہ حرم مقدس اور پاک جگہ ہے لہٰذا کوئی نجس اور ناپاک شخص حرم میں داخلے کا حق دار نہ ہے۔ ③ اور برہنہ ہو کر طواف کرنے سے کلی طور پر منع کر دیا گیا۔ مشرکوں کا عقیدہ تھا کہ طواف کے بعد آدمی بالکل پاک ہو جاتا ہے۔ لہٰذا سابقہ گناہ آلود کپڑے اتار کر ننگے (عورت مرد) طواف کر کے نئے کپڑے پہنتے تھے۔ یہ ان کا عقیدہ تھا۔ لہٰذا اس قبیح حرکت سے منع کر دیا گیا اور یہ سارے اعلانات حضور ﷺ کی طرف سے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمائے تھے اور حج حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کروایا تھا۔

☆☆☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حجۃ الوداع

حضور ﷺ نے اپنی زندگی کا پہلا اور آخری حج 10 ہجری کو ادا فرمایا اور اس حج پر دیے گئے حضور ﷺ کے خطبے کو دنیا نے خطہ ارض پر آئین اور دستور کا پہلا عظیم مسودہ قرار دیا اور تسلیم کیا ہے اور یہ مشرق و مغرب دونوں اطراف کے لوگوں کی متفقہ رائے اور فیصلہ ہے اور قانون کی یونیورسٹیوں میں پہلے عظیم آئین ساز کے طور پر آپ کا نام نامی لکھا ہوا ہے۔

سوال: آپ نے پہلا اور آخری حج کب ادا فرمایا؟

جواب: 10 ذی الحجہ 10 ہجری مارچ 632ء کو ادا فرمایا۔

سوال: آپ بغرض حج مدینہ سے کب روانہ ہوئے؟

جواب: 25 ذی قعدہ کو آپ مدینہ سے روانہ ہوئے۔

سوال: اس حج کے اور کیا کیا نام ہیں؟

جواب: ① حجۃ الوداع۔ ② حجۃ البلاغ۔ ③ حجۃ الکامل۔ ④ اور آخری حج۔

سوال: اس آخری حج میں حضور ﷺ کے ساتھ کتنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم تھے؟

جواب: اس آخری حج میں حضور پاک ﷺ کے ساتھ ایک لاکھ چوالیس ہزار شمع رسالت کے پروانوں نے حج ادا فرمایا ایک روایت میں ایک لاکھ چوبیس ہزار لکھا ہے۔

سوال: مدینہ سے مکہ تک کا کتنا فاصلہ آپ نے کتنے دنوں میں طے فرمایا؟

جواب: آپ نے مکہ کے قریب ذوالحلیفہ کے مقام پر قیام فرما کر غسل فرمایا اور پھر احرام باندھ کر 4 ذوی الحجہ کو آپ مکے میں داخل ہوئے اور وادی ذی طویٰ میں آپ نے قیام فرمایا۔ 4 ذی الحجہ بروز اتوار مارچ 632ء کو آپ نے مکے میں داخل ہو کر طواف فرمایا حجر اسود کو چوما اس کے بعد صفا و مروہ کے درمیان سعی فرمائی یہ اماں ہاجرہ کی سنت کے طور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پر کیا اس کے بعد بالائی مکہ میں حجون کے مقام پر آپ نے جا کر آرام فرمایا۔

سوال: کیا طواف اور سعی صفا و مروہ کی (دوڑ) کے بعد آپ نے احرام کھول دیا تھا؟

جواب: نہیں بلکہ آپ نے حج اور عمرے کا اکٹھا احرام باندھا تھا اور قربانی کے جانور بھی ساتھ لائے تھے اس لیے آپ نے احرام نہیں کھولا تھا اور باقی ان صحابہ کرام کو جو قربانی کے جانور ساتھ نہیں لائے تھے احرام کھول کر حلال ہونے کا حکم دے دیا تھا۔

سوال: کیا آپ نے دوبارہ کوئی اور طواف فرمایا؟

جواب: نہیں بلکہ پہلا طواف آپ نے حج اور عمرے کا اکٹھا طواف فرما لیا تھا۔

سوال: آپ منیٰ کب تشریف لے گئے؟

جواب: ترویہ کے دن 8 ذی الحجہ کو آپ منیٰ تشریف لے گئے اور 9 ذی الحجہ کی صبح تک آپ نے منیٰ میں قیام فرمایا۔

سوال: 9 ذی الحجہ کو آپ نے کون کون سے کام سرانجام دیے؟

جواب: 9 ذی الحجہ کو آپ نے عرفہ کی طرف روانگی فرمائی اور وادی نمرہ میں آپ کے لیے پہلے سے خیمہ لگا دیا گیا تھا آپ نے وہاں جا کر قیام فرمایا اور سورج ڈھلنے کے ساتھ آپ اپنی قصویٰ اونٹنی پر سوار ہو کر بطن وادی میں تشریف لائے۔ اس وقت آپ کے ارد گرد ایک لاکھ چوالیس یا چوبیس ہزار صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا ٹھاٹھیں مارتا ہوا انسانوں کا سمندر تھا۔ جو بنی کل مکہ کی وادی میں تن تنہا تھا آج شمع رسالت کے اتنے پروانوں میں گھرا ہوا تھا کہ سبحان اللہ۔

سوال: آپ نے بطن وادی میں آ کر کیا عمل فرمایا؟

جواب: یہاں آپ نے ایک بہت بڑا فصیح و بلیغ خطبہ ارشاد فرمایا۔ جو رہتی دنیا تک ایک انتہائی منصفانہ اور قیام امن کا ضامن دستور العمل رہے گا۔ ① آپ نے فرمایا جس طرح یہ دن یہ شہر یہ مہینہ حرمت کے حامل ہیں۔ اسی طرح ایک مسلمان دوسرے مسلمان کے لیے قابل عزت و احترام ہے۔ ② پرانے قتل اور سود ختم کیے جاتے ہیں۔ ③ عورتوں کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حقوق متعین فرمائے۔ ④ کتاب اللہ اور سنت رسول کی اتباع کو فلاح دارین کا ذریعہ قرار دیا۔ ⑤ آپ نے اور بہت سی آئینی دفعات ارشاد فرمائیں۔ ⑥ شرافت کا معیار رنگ و نسل یا مال و دولت کو نہیں بلکہ تقویٰ کو ہی قرار دیا گیا۔ ⑦ آخر میں آپ نے لوگوں کو گواہ بنا کر اللہ کے احکامات ان تک پہنچانے کی گواہی ڈلوائی۔ اس کے بعد ظہر اور عصر کی اکٹھی نمازیں الگ الگ تکبیروں کے ساتھ پڑھائیں اور شام کے قریب مزدلفہ کی طرف روانگی کا حکم دیا۔ نمازیں سفر والی ادا فرمائیں۔

سوال مزدلفہ میں آ کر آپ نے کیا کیا؟

جواب رات مزدلفہ پہنچ کر آپ نے مغرب اور عشاء کی اکٹھی نمازیں الگ الگ تکبیروں کے ساتھ پڑھائیں۔ اور رات مزدلہ میں گزاری۔

سوال مزدلفہ میں رات گزار کر صبح 10 ذی الحجہ کو آپ نے کیا عمل فرمایا؟

جواب 10 ذی الحجہ کو آپ مزدلفہ سے منیٰ تشریف لے گئے وہاں قربانیاں کیں سر منڈوایا جمرات کو کنکریاں ماریں۔ اس کے بعد 13 ذی الحجہ کو طواف زیارت فرما کر واپس مدینہ شریف تشریف لے آئے۔

⊙⊙⊙⊙⊙

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مرض الموت اور رفیق اعلیٰ

جب دعوت دین مکمل ہو گئی اور سارا عرب اسلام کے حلقے میں داخل ہو گیا تو رسول اللہ ﷺ کے اعمال و افکار سے یوں لگنے لگا تھا کہ آپ اب اس جہاں فانی کو الوداع کہنا چاہتے ہیں۔ اس سال آپ نے 20 دن کا اعتکافِ رمضان فرمایا۔ حضرت جبریل نے آپ سے قرآن پاک کا دو دفعہ دور فرمایا۔ حجۃ الوداع کے خطبے میں آپ نے واضح الفاظ میں اشارہ فرمایا تھا کہ شاید اگلے سال میں آپ کو اس جگہ نہ مل سکوں۔ ایک دن احد پہاڑ کے شہیدوں کے لیے دعائے مغفرت کے لیے گئے تو آپ نے بڑی رقت آمیز دعاء فرمائی۔ ایک رات آپ ﷺ اپنے غلام شقران کو ساتھ لے کر نصف شب کے وقت جنت البقیع میں تشریف لے گئے اور فوت شدگان کے لیے بڑی جامع دعا فرمائی۔

یہ سب آثار بتا رہے تھے کہ حضور ﷺ اس دنیا سے رخت سفر باندھ رہے ہیں۔ ایک دن آپ نے اپنے صحابہ کو بتایا کہ ایک شخص کو اللہ تعالیٰ نے دنیا میں رہنے یا اپنی ملاقات کا اختیار دیا ہے تو اس شخص نے اپنے اللہ سے ملاقات کو پسند فرما لیا ہے۔ یہ سن کر حضرت ابوبکر زار و قطار رونے لگے لوگوں نے کہا کہ اس بڈھے کو کیا ہو گیا ہے رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کی بات فرمائی ہے یہ کیوں رو رہے ہیں؟ ان کے چند ہی دنوں بعد لوگوں کی سمجھ میں یہ بات آ گئی کہ ایک شخص سے مراد خود حضور ﷺ کی ذات والا والد صفات تھی اور حضرت ابوبکر نے اس وقت صحیح اندازہ لگا لیا تھا۔ جب آپ نے ایک شخص کا ذکر فرمایا تھا۔

سوال آپ کب اور کیسے بیمار ہوئے؟

جواب آپ 29 صفر 11 ہجری کو ایک جنازہ پڑھا کر جنت البقیع سے واپس آ رہے تھے کہ آپ کے سر مبارک میں درد شروع ہوا اور ساتھ ہی بخار بھی ہو گیا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال: آپ کتنے دن بیمار رہے؟

جواب: آپ 29 صفر 11 ہجری تا 12 ربیع الاوّل چاشت کے وقت تک 13 دن بیمار رہے۔

سوال: آپ نے اپنے آخری ایام کس زوجہ محترمہ کے ہاں گذرے؟

جواب: تمام امہات المومنین نے آپ کا رجحان دیکھ کر اپنی باری حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو ہبہ کر دی تھی۔ اس لیے آپ کے آخری ایام حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں گزارے۔

سوال: بیماری کی حالت میں حضور ﷺ نے کتنی نماز میں خود مسجد میں آکر پڑھائیں؟

جواب: 11 دن تک آپ نے خود مسجد میں آکر نمازیں پڑھائیں آخری نماز جمعرات کے روز مغرب کی نماز آپ نے پڑھائی اور اس میں سورۃ مرسلات پڑھی۔ اس کے بعد کافی کمزوری ہوگئی۔

سوال: آپ نے نمازوں کی امامت کے لیے کس صحابی کو مقرر فرمایا؟

جواب: آپ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو نمازیں پڑھانے کا حکم ارشاد فرمایا۔

سوال: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے آپ کے حکم کے مطابق آپ کی حیات طیبہ میں کتنی نمازیں پڑھائیں؟

جواب: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے پہلی نماز نمازِ عشاء بروز جمعرات پڑھائی اس کے بعد جمعہ کی 5 نمازیں ہفتہ کی 5 نمازیں اتوار کی 5 نمازیں اور سوموار کی صبح کی نماز کل سترہ نمازیں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے آپ کی زندگی مبارک میں پڑھائیں۔

٭ انتقال پر ملال:

سوال: حضور ﷺ نے کس دن کس تاریخ کو اور کس وقت اس جہانِ فانی کو الوداع فرمایا؟

جواب: 12 ربیع الاوّل 11 ہجری 7 جون 632ء بروز سوموار چاشت کے وقت 63 سال 4 دن کی عمر میں آپ نے انتقال فرمایا۔ ان للہ و انا الیہ راجعون.

سوال: نزع کے وقت حضور ﷺ کی زبان مبارک پر کیا الفاظ تھے؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جواب: آپ کے ہونٹ مبارک ہلتے دیکھ کر حضرت اماں عائشہ رضی اللہ عنہا نے اپنا کان آپ کے منہ مبارک کے قریب کر کے سنا تو آپ فرما رہے تھے: اللهم برفيق الاعلىٰ اللهم برفيق الاعلى.

سوال: وفات کے وقت حضور ﷺ کس جگہ تشریف فرما تھے؟

جواب: حضرت اماں عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرہ مبارک میں آپ چٹائی پر لیٹے ہوئے تھے اور آپ کا سر مبارک حضرت اماں عائشہ رضی اللہ عنہا کی گود مبارک میں تھا کہ آپ نے داعیٔ اجل کو لبیک کہا۔ انا للّٰہ و انا الیہ راجعون.

* **تجہیز و تکفین اور غسل مبارک:** آپ کو غسل کس کس نے دیا اور کس طرح دیا گیا؟

سوال: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اپنے سینے کی ٹیک لگا کر آپ کا جسم مبارک کرتے کے اوپر سے ملا۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ اور ان کے دونوں بیٹوں نے آپ کا پہلو بدلنے اور ملنے کا فرض سرانجام دیا۔ حضرت قشران یاشقران نے آپ کے جسم مبارک پر پانی ڈالا۔ (جو غرس نامی کنویں سے لایا گیا تھا یہ کنواں قباء میں واقع ہے۔) اور آج کل بیرِ موؤنہ کی طرح خشک ہو کر بند ہو گیا ہے۔ حضرت اسامہ بن زید اور حضرت اوس بن خوبی دونوں نے پردہ کرنے کی ڈیوٹی سرانجام دی۔ رضی اللہ عنهم و رضوعنه.

* **آپ کا کفن مبارک:**

سوال: آپ کو کفن کس کپڑے کا دیا گیا؟

جواب: آپ کو تین سفید یمنی چادروں میں کفن دیا گیا اس میں پگڑی اور کرتہ نہ تھا جب آپ کا جسم مبارک ڈھک گیا تو آپ کا کرتہ مبارک اتار دیا گیا تا کہ وہ کفن کی چادروں کو گیلا نہ کر دے آپ کو غسل تمام کپڑوں سمیت دیا گیا تھا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

٭ آپ ﷺ کی قبر مبارک:

سوال: آپ کی قبر مبارک کہاں کس طرح اور کس نے کھودی؟

جواب: حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے آپ کی قبر مبارک لحد والی بنائی۔ حضرت اماں عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرہ مبارک میں جہاں آپ کا وصال ہوا تھا وہاں قبر مبارک بنائی گئی۔

سوال: آپ کو قبر میں کس کس نے اوتارا؟

جواب: حضرت عباس رضی اللہ عنہ آپ کے بیٹے فضل بن عباس' حضرت اسامہ بن زید اور حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہم نے آپ کو قبر مبارک میں اتارا۔

٭ آپ ﷺ کی نماز جنازہ:

سوال: آپ کی نماز جنازہ کس طرح اور کس نے پڑھائی؟

جواب: آپ کی نماز جنازہ باجماعت کسی نے بھی نہیں پڑھائی بلکہ آپ کو غسل دے کر اور کفن پہنا کر حجرہ مبارک میں رکھ کر کچھ وقت کے لیے سب لوگ باہر چلے گئے سب سے پہلے حضرت جبریل امین نے تمام جلیل القدر فرشتوں کے ساتھ آ کر حضور پر درود وسلام پڑھا۔ اس کے پہلے دس دس مرد پھر دس دس عورتیں پھر دس دس بچے آ کر حجرۂ شریف میں آپ پر درود وسلام پڑھتے رہے۔ اس طرح آپ کی نماز جنازہ ادا فرمائی گئی۔

سوال: آپ کب فوت ہوئے کب غسل دیا گیا اور کب دفن کیے گئے؟

جواب: آپ سوموار کو چاشت کے وقت فوت ہوئے۔ منگل کو آپ کو غسل دیا گیا اور سارا دن آپ پر درود سلام اور آپ کی نماز جنازہ فرداً فرداً پڑھی گئی اور بدھ کی رات کو آپ کو دفن فرمایا گیا۔

سوال: آپ نے اس دنیا میں کتنا وقت گزارا اور اس میں نبوت کا زمانہ کتنا ہے۔

جواب: آپ نے 63 سال 4 دن کی عمر پائی 9 ربیع الاوّل عام الفیل سے 12 ربیع الاوّل 11 ہجری تک 22330 دن اور 6 گھنٹے آپ اس دنیا میں رہے جس میں نبوت وتبلیغ کا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

زمانہ 8156 دن بنتا ہے۔

٭ خانۂ نبوت ﷺ:

آپ کی اولاد اور آپ کی ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن کی تفصیل:

سوال حضور نبیٔ اکرم ﷺ کی ازواج مطہرات امہات المومنین رضی اللہ عنہن کی تعداد اور ان کے اسماء گرامی کیا کیا ہیں؟

جواب تعداد 11 یا 13 ہے اور اسماء گرامی یہ ہیں: ① حضرت خدیجۃ الکبریٰ بنت خویلد بن نوفل آپ کی شادی حضور ﷺ کے منصب نبوۃ پر فائز ہونے سے 15 سال پہلے ہوئی تھی۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بطن سے حضور ﷺ کے 6 بچے پیدا ہوئے۔ ❁ حضرت قاسم جس کی وجہ سے آپ کی کنیت ابوالقاسم ہے۔ ❁ عبداللہ جن کا نام طیب اور طاہر بھی ہے۔ یہ دونوں بچے بچپن ہی میں فوت ہوگئے تھے۔ جس کی وجہ سے کفار نے آپ کو بے اولاد ہونے کا طعنہ دیا تھا۔ چار بیٹیاں: ❁ زینب۔ ❁ رقیہ۔ ❁ ام کلثوم۔ ❁ فاطمہ رضی اللہ عنہن۔ چاروں بیٹیوں نے اسلام کا زمانہ پایا۔ چاروں نے ہجرت کی۔ تین بیٹیاں آپ کی زندگی مبارک میں فوت ہوگئیں اور ایک بیٹی فاطمہ خاتونِ جنت آپ کی وفات کے 6 ماہ بعد فوت ہوئیں۔

سوال آپ کی چاروں بیٹیاں کس کس کے نکاح میں تھیں؟

جواب ❁ حضرت زینب: حضرت عمرو بن عاص کی بیوی تھی۔ ان کا ایک بیٹا علی ابن زینب تاریخ میں ملتا ہے جو فتح مکہ کے وقت آپ کی اونٹنی قصویٰ پر سوار آپ کا ردیف تھا تفصیل گزری چکی ہے۔

❁ حضرت روقیہ اور ام کلثوم کی اولاد کا ذکر نہیں ملتا اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے دو بیٹے حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما اور دو بیٹیاں حضرت زینب اور حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہما ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۞ حضرت سودہ بنت زمعہ کی شادی حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی وفات کے بعد عام الحزن 10 نبوت کو ہوئی تفصیل گزر چکی ہے۔

۞ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بنت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہجرت کے دو برس 5 ماہ پہلے آپ کا نکاح ہوا اور ہجرت کے 7 ماہ بعد آپ کی رخصتی ہوئی۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ہی آپ کی کنواری باکرہ بیوی ہیں۔ باقی سب بیوہ یا متعلقہ سیبات ہیں۔

۞ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا بنت عمر بن خطاب یہ حضرت خنیس بن حذافہ کی بیوی تھیں۔ 3 ہجری میں آپ نے ان سے شادی کی۔

۞ حضرت زینب بنت خزیمہ ان کا تعلق بنو ہلال بن عامر بن صعصہ سے تھا ان کا لقب ام المساکین ہے۔ یہ مسکینوں تیموں کی بڑی مدد کیا کرتی تھیں۔ یہ حضرت عبداللہ بن جحش کے عقد میں تھیں جنگ اُحد میں ان کی شہادت کے بعد آپ نے 4 ہجری میں ان سے شادی فرمائی۔ شادی سے 18 ماہ بعد آپ کی زندگی میں ہی ان کا وصال ہوگیا۔ تھا۔ انا للّٰہ و انا الیہ راجعون.

۞ حضرت ام سلمہ بنت ابی امیہ یہ حضرت ابوسلمہ کی بیوی تھیں جمادی الاخر 4 ہجری میں حضرت ابوسلمہ کا انتقال ہوا۔ شوال 4 ہجری میں حضور ﷺ نے ان سے شادی فرمائی۔ ان کا بیان ہے کہ حضور ﷺ نے مصیبت کے وقت یہ دعاء پڑھنے کو فرمایا تھا۔ اللھم اجرنی فی مصیبتی واخلفنی خیرا منھا . تو دعاء پڑھتے وقت سوچا کرتی تھی کہ ابوسلمہ سے کون اچھا آدمی ہوسکتا ہے اور جب حضور ﷺ نے پیغام نکاح بھیجا تو مجھے یقین ہوگیا کہ آپ کی کوئی بات بھی جھوٹی نہیں ہوتی ہے۔ بلکہ آپ کی ہر بات میں سچائی ہی سچائی ہے۔

۞ حضرت زینب بنت جحش بن رباب یہ قبیلہ اسد بن خزیمہ سے تعلق رکھتی تھیں اور حضور ﷺ کی پھوپی بنت عبدالمطلب کی صاحب زادی تھیں ان کی شادی پہلے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حضرت زید بن حارثہ آپ ﷺ کے آزاد کردہ غلام اور آپ کے متبنیٰ (منہ بولا بیٹا) سے ہوئی تھی۔ ان کی طلاق دینے کے بعد عدت پوری ہونے پر اللہ تعالیٰ نے حضرت زینب کا نکاح حضور سے کر دیا تھا۔ (پارہ 22 سورت احزاب) آپ کی شادی ذی قعدہ 5 ہجری کو ہوئی۔

❁ جویریہ بنت حارث ان کا تعلق بنوخزاعہ کی شاخ بنوالمصطلق سے تھا۔ یہ سردار حارث کی بیٹی تھیں یہ قیدی بن کر آئی تو حضرت ثابت بن قیس بن شماس کے حصے میں آئی تھیں۔ حضرت ثابت سے خرید کر حضور ﷺ نے آزاد کر کے ان سے شادی فرمائی۔ یہ 5 ہجری یا 6 ہجری کا واقعہ ہے۔

❁ حضرت ام حبیبہ بنتِ ابوسفیان بن حرب کی بیٹی حضرت معاویہ کی سگی بہن تھیں۔ انہوں نے ہی اپنے باپ (جب وہ مشرک تھے اور صلح حدیبیہ بحال کرانے کے لیے مدینہ آئے تھے۔) تو حضور ﷺ کے بستر پر نہیں بیٹھنے دیا تھا۔ انہوں نے اپنے خاوند عبداللہ بن جحش کے ساتھ حبشہ کی طرف ہجرت فرمائی تھی عبداللہ وہاں مرتد ہو کر عیسائی ہو گیا تھا اور ام حبیبہ اپنے دین پر قائم رہی تھیں۔ عبداللہ کا حبشہ میں ہی انتقال ہو گیا تھا۔ حضور ﷺ نے حضرت عمرو بن امیہ ضمیر کو 7 ہجری میں اپنا ایک خط دے کر نجاشی کے پاس بھیجا تھا اس میں ایک یہ بات بھی تھی کہ ام حبیبہ کا نکاح مجھ سے پڑھا کر ان کو میرے پاس بھیج دیں۔ حضرت نجاشی نے حضرت ام حبیبہ کی منظوری کے بعد آپ کا نکاح پڑھا کر آپ کو مدینہ میں حضور ﷺ کے پاس بھیج دیا۔ آپ کو حضرت شرحبیل بن حسنہ کی حفاظت میں مدینہ بھیجا گیا تھا۔

❁ حضرت صفیہ بنت حیی بن اخطب یہ جنگ خیبر میں قیدی بن کر آئی تھیں آپ ﷺ نے ان کو آزاد کر کے ان سے شادی کر لی یہ 7 ہجری کا واقعہ ہے۔

❁ حضرت میمونہ بنت حارث یہ حضرت ام فضل کی سگی بہن اور حضرت عباس کی سالی لگتی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تھیں۔ آپ ﷺ نے عمرہ قضا ادا کرنے کے بعد احرام سے پاک ہو کر ان سے شادی کی۔ یہ حضور ﷺ کی گیارہویں بیوی تھیں۔ دو بیویاں حضور ﷺ کی زندگی مبارک میں فوت ہوئیں۔ ① حضرت خدیجۃ الکبریٰ۔ ② حضرت زینب خزیمہ رضی اللہ عنہن باقی 9 بیویاں آپ ﷺ کی وفات کے وقت آپ کے پاس موجود تھیں۔

سوال کیا آپ ﷺ کی کوئی کنیز بھی آپ ﷺ کی زوجیت میں تھی؟

جواب ایک کنیز جو شاہ مصر مقوقس نے آپ کے پاس بھیج تھی۔ حضرت ماریہ قبطیہ رضی اللہ عنہا تھیں۔ جن کے بطن سے حضور ﷺ کے بیٹے حضرت ابراہیم پیدا ہوئے تھے جو بچپن میں ہی فوت ہو گئے تھے۔

دوسری کنیز بیوی کا نام حضرت ریحانہ رضی اللہ عنہا بنت زید ہے ان کا تعلق یہود کے قبیلہ بنو نضیر یا بنو قریظہ سے ہے۔ یہ قید ہو کر آئی تھیں۔ حضور ﷺ نے ان کو آزاد فرما کر ان سے شادی فرمائی۔ اس طرح حضور ﷺ کی بیویوں کی تعداد 13 بنتی ہے۔

* حلیہ مبارک:

چہرہ: آپ کا چہرہ مبارک نہ لمبا تھا نہ بہت زیادہ گول مٹول بلکہ انتہائی وجیہ اور کتابی چہرہ تھا۔ ہونٹ پتلے ناک درمیانہ ماتھا بہت کھلا اور کشادہ و چمکدار تھا۔

رنگ: آپ کا رنگ گندمی نہ بہت سفید تھا بلکہ انتہائی مناسب اور خوب صورت تھا۔

بال: آپ کے بال نہ گھنگریالے تھے اور نہ بالکل سیدھے کھڑے بال تھے بلکہ درمیانے مناسب اور سیاہ گھنے بال تھے۔ آپ کی ڈاڑھی مبارک بالکل سیاہ تھی صرف 12 یا 13 سفید بال تھے اور کچھ کنپٹی پر چند سفید بال تھے۔ آپ کے جسم مبارک پر کندھوں اور بازوؤں پر ہلکے بال تھے اور سینے پر لبہ سے لے کر ناف تک بالوں کی ایک لکیر ہی تھی۔ باقی پیٹ اور سینہ بالوں سے پاک تھا۔

پیٹ: آپ کی نہ توند تھی نہ پیٹ اندر کو دھنسا ہوا تھا بلکہ سینہ اور پیٹ بالکل مساوی تھا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ٹانگیں: آپ کی ٹانگیں ذرا پتلی تھیں مگر ہڈیاں بہت مضبوط تھی۔ ہڈیاں خصوصاً کندھے کی ہڈیاں بہت مضبوط تھی۔

مہر نبوت: آپ کے دائیں کندھے کے پاس کبوتری کے انڈے کے برابر گوشت کا ایک ابھار تھا جس پر بہت زیادہ کالے تل تھے اور یہ مہر نبوت تھی۔

خوبصورتی: آپ کی خوبصورتی کے آگے چاند بالکل بے وقعت تھا۔ آپ کے اوپر والے اگلے دونوں دانتوں کے درمیان معمولی سا فاصلہ تھا۔ جب آپ تبسم فرماتے تو جیسے روشنی کے پھول آپ کے منہ مبارک سے جھڑ رہے ہوں۔

آنکھیں: سرمگیں آنکھیں باریک اور باہم ملے ہوئے ابرو۔

آواز: بھاری آواز لمبی گردن خاموش ہوں تو باوقار گفتگو فرمائیں تو پرکشش دور سے دیکھنے پر آپ سب سے زیادہ تابناک و پرجمال قریب سے دیکھیں تو سب سے زیادہ خوبصورت۔

قد: آپ کا قد مبارک درمیانہ تھا نہ بہت زیادہ لمبے اور نہ ٹھگنے قد کے۔

سوال: آپ کے مجموعی اوصاف کیا تھے؟

جواب: چونکہ آپ خاتم الانبیاء تھے اس لیے سب سے زیادہ سخی سب سے زیادہ جری اور بہادر سب سے زیادہ صادق اللھجہ سب سے زیادہ عہد و پیمان کے پکے سب سے زیادہ نرم خو سب سے زیادہ شریف الطبع گویا کہ تمام انبیاء کی تمام خوبیاں آپ کی ذات والا صفات میں جمع ہو گئی تھیں۔

سوال: آپ سے پہلے ملنے والا اور ہر روز ملنے والا کیا محسوس کرتا تھا؟

جواب: جو آپ کو اچانک اور پہلی بار دیکھتا تو ہیبت زدہ ہو جاتا اور جو جان پہچان والا آپ کو ملتا تو وہ یہی کہتا کہ دنیا میں آپ کو میرے ساتھ ہی انس و محبت ہے...... علیہ الصلوٰۃ والسلام ......

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

٭ اخلاق و عادات و اطوار اور اوصاف حمیدہ:

سوال حضور ﷺ کے اخلاق و اوصاف و عادات کیسے تھے؟

جواب اخلاق و اصاف حمیدہ اور عادات کے لحاظ سے آپ بے مثال و بے نظیر تھے۔ دنیا کا کوئی انسان آپ جیسا تھا نہ ہے اور نہ ہو گا۔ کبھی بھی آپ کسی پر غضبناک نہیں ہوئے تھے اگر کوئی ناگوار بات یا چیز یا فعل ہوتا تو آپ رخ مبارک دوسری طرف پھیر لیتے۔

سوال آپ ﷺ رحیم و کریم تھے یا شدید الغضب اور غلیظ القلب؟

جواب آپ ﷺ بے حد رحیم و کریم ابن کریم بن کریم تھے۔ آپ نے کبھی کسی سے اپنا ذاتی انتقام نہیں لیا تھا۔

سوال آپ ﷺ حدود اللہ کے نفاذ میں بھی کبھی کسی سے مصلحتاً چشم پوشی فرما جاتے تھے؟

جواب نہیں بالکل نہیں آپ اللہ تعالیٰ کے احکامات کے نفاذ میں بالکل کوئی نرمی نہیں فرماتے تھے۔

سوال حضور ﷺ بچوں سے کس طرح ملتے تھے؟

جواب یوں تو آپ جس سے بھی ملتے تھے وہ یہی خیال کرتا تھا کہ سب سے زیادہ حضور ﷺ مجھ سے ہی پیار کرتے ہیں۔ مگر جب آپ بچوں سے ملتے تو ان کو بہت زیادہ پیار کرتے۔ آپ بچوں کو اپنی سواری پر بیٹھا لیتے تھے ان سے چھوٹی چھوٹی باتیں کر کے ان کا دل لبھاتے تھے۔ اپنے ساتھ کھانے میں شریک کر لیتے تھے۔

سوال آپ کا اٹھنا بیٹھنا کیسے لوگوں میں تھا؟

جواب آپ ﷺ بڑے منکسر المزاج تھے۔ غرور تکبر اور بڑا پن آپ میں بالکل نہ تھا۔ اس لیے آپ کا اٹھنا بیٹھنا غریب لوگوں میں تھا تا کہ وہ احساس کمتری کا شکار نہ ہو جائیں۔

سوال آپ کی چال ڈھال کیسی تھی؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جواب آپ پورا پاؤں اٹھا کر ذرا سا آگے کو جھک کر چلتے تھے جیسے آپ کسی ڈھلوان جگہ کی طرف جھک کر اترتے ہیں۔

سوال حضور ﷺ کا شرم وحیا کیسا تھا؟

جواب حضور ﷺ بالکل کنواری لڑکی سے بھی زیادہ حیادار تھے۔فحش گوئی بے سود ہنسی مذاق کو بالکل پسند نہ فرماتے تھے۔

✵ واقعہ: ابھی آپ بچے تھے تعمیر کعبہ ہو رہی تھی، سب لوگ پتھر اٹھا اٹھا کر لا رہے تھے۔ آپ بھی پتھر لا رہے تھے۔ایک شخص نے کہا بیٹا کسی پتھر کی نوک چبھ گئی تو زخمی ہو جاؤ گے۔اس نے از راہِ ہمدردی آپ کی تہہ بند کھول کر آپ کے سر پر باندھنی چاہی تو آپ اچانک شرم کے مارے بے ہوش ہو گئے۔فوراً آپ کا تہہ بند باندھا گیا تو آپ کو ہوش آ گیا۔یہ عالم تھا ان کے حیاوشرم کا۔

صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم تسلیماً

دعا ہے یہ ہدیہ سیرتِ پاک اللہ تعالیٰ قبول ومقبول فرمائے۔آمین یا رب العالمین.

احقر العباد

حکیم حافظ غلام رسول سیار آفاقی

27 رمضان المبارک 1424ھ

بمطابق 23 نومبر 2003ء

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ماخذ و مصادر

نام کتاب	نام مصنف	مطبع
اخبار الکرام باخبار المسجد الحرام	شہاب الدین احمد بن محمد الاسدی الملکی	المطبعۃ السلفیہ بنارس
الادب المفرد	محمد بن اسماعیل البخاری	استنبول
الاعلام	خیر الدین محمد الزرکلی رحمہ اللہ	القاہرہ
البدایۃ والنہایۃ	اسماعیل بن کثیر الدمشقی رحمہ اللہ	العارۃ مصر
بلوغ المرام من ادلۃ الاحکام	احمد بن حجر العسقلانی رحمہ اللہ	القیومی کانپور ہند
تارارض القرآن	سید سلمان ندوی رحمہ اللہ	معارف پریس اعظم گڑھ
تاریخ اسلام	ابر شاہ خان نجیب آبادی رحمہ اللہ	مکتبہ رحمت دیوبند
تاریخ الامم والملوک	ابن جریر الطبری	الحیئیہ المصریہ
تاریخ عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ	ابوالفرج عبدالرحمن الجوزی رحمہ اللہ	التوفیق الادبیہ مصر
تحفۃ الاحوذی	ابوالعلی عبدالرحمن المبارکپوری رحمہ اللہ	برقی پریس دہلی ہ
تفسیر ابن کثیر	اسماعیل بن کثیر الدمشقی رحمہ اللہ	دارالانس؛
تفہیم القرآن	سید ابوالاعلی مودودی رحمہ اللہ	مرکز مکتبہ
تلقیح فہوم اہل الاثر	ابوالفرج عبدالرحمن الجوزی رحمہ اللہ	جید بر
جامع الترمذی	ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورۃ الترمذی	ال
الجہاد فی الاسلام (اُردو)	سید ابوالاعلی مودودی رحمہ اللہ	
خلاصۃ السیر	محب الدین ابوجعفر احمد بن عبداللہ الطبری	
رحمت للعالمین	محمد سلیمان سلمان منصور پوری رحمہ اللہ	
رسول اکرم ﷺ کی سیاسی زندگی	ڈاکٹر حمید اللہ	
الروض الانف	ابوالقاسم عبدالرحمن بن عبداللہ	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نام کتاب	نام مصنف	مطبع
زادالمعاد	حافظ ابن قیم رحمہ اللہ	المصریہ
سفرالتکوین	-	-
سنن ابن ماجہ	ابوعبداللہ محمد بن یزید رحمہ اللہ	دارالسلام لاہور
سنن ابی داود	ابوداود سلیمان الاشعث الجتلی	المکتبہ الرحمیہ دیوبند
سنن النسائی	ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب النسائی رحمہ اللہ	المکتبہ السلفیہ
السیرۃ النبویہ	ابومحمد عبدالملک بن ہشام الحمیری	مصطفیٰ البابی مصر
شرح شذور الذہب	ابو محمد بداللہ جمال الدین بن یوسف المعروف باین ہشام الاستساری رحمہ اللہ	مطبعۃ السعادۃ مصر
شرح صحیح مسلم	ابوزکریا فی الدین یحیٰی بن شرف النووی	المکتبہ الرشیدیہ دہلی
شرح المعاہب اللدینیہ	الزرقانی رحمہ اللہ	نسخہ عقیقۃ ....
الشفا بتعریف حقوق المصطفیٰ	القاضی عیاض رحمہ اللہ	مکتبہ عثمانیہ استنبول
صحیح البخاری	محمد بن اسماعیل البخاری رحمہ اللہ	المکتبہ الرحمیہ دیوبند
	مسل بن الحجاج القشیری رحمہ اللہ	المکتبہ الرشیدیہ دہلی
	-	-
	محمد احمد باشمیل رحمہ اللہ	الطبقہ الثانیہ
	محمد بن سعد رحمہ اللہ	مطبہ بریل لنڈن
	ابوالطیب شمس الحق عظیم آبادی	طبع اوّل
	محمد احمد باشمیل رحمہ اللہ	طبع دوم
	" " " "	
	" " " "	
	احمد بن علی بن حجر العسقلانی	المطبقہ السلفیہ
	الفر الی a	دارالکتاب العری

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

دینی علوم کی ترویج اور احیائے اسلام کے لئے کوشاں

محمدی ٹرسٹ پاکستان (رجسٹرڈ)

محمدی پارک راج گڑھ لاہور

زیرِ انتظام ادارے

☆ مدرسہ تحفیظ القرآن رحمانیہ محمدی پارک راج گڑھ

☆ مدرسہ ام عمارہ للبنات محمدی پارک راج گڑھ

☆ مدرسہ محمدیہ تعلیم القرآن والحدیث ماچھی وال ضلع وہاڑی

☆ مدرسہ تعلیم القرآن سالک آباد دواریاں وادی نیلم آزاد کشمیر

☆ مدرسہ کریمیہ چک نمبر 166 ای۔بی ضلع وہاڑی

☆ مدرسہ زبیدہ للبنات جنید پارک باغبانپورہ لاہور

محمدی ٹرسٹ کی کوئی ذاتی منقولہ وغیر منقولہ جائیداد نہیں ہے تمام تر اخراجات مخیّر حضرات کے تعاون سے ہی پورے ہوتے ہیں۔

پروفیسر عبدالرحمٰن لدھیانوی چیئرمین محمدی ٹرسٹ، محمدی پارک راج گڑھ لاہور

042-37152550